بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحیم

Shia Books PDF منظر ایلیاء

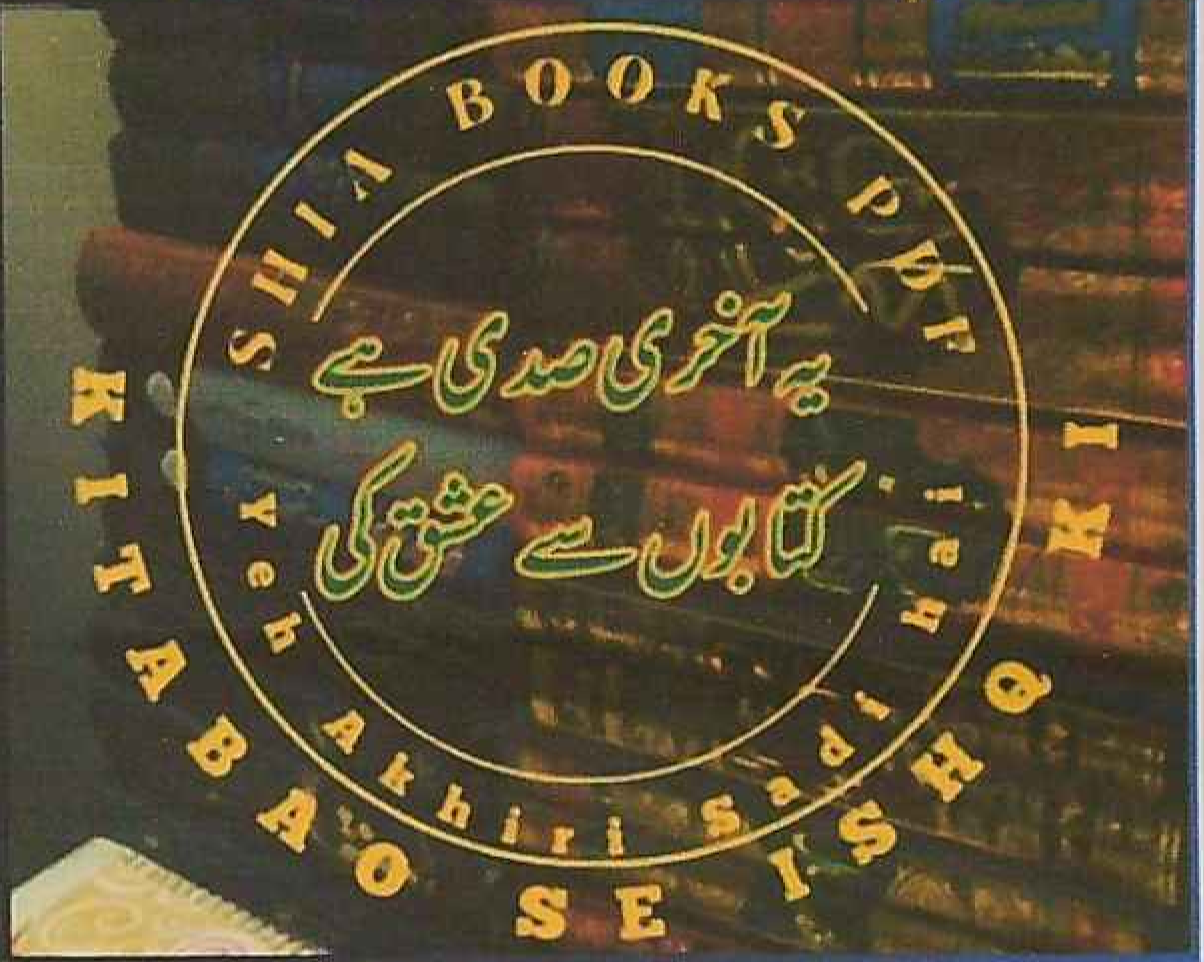

MANZAR AELIYA
9391287881
HYDERABAD INDIA

هدية المتقين

مولانا غلام حسین مظہری

کریم پبلیکیشنز لاہور

Scanned with CamScanner

فہرست

عنوان	صفحہ نمبر
سُورتیں	
سُورہ فاتحہ	7
آیت الکرُسی	8
سُورہ کافرون	9
سُورہ توحید	10
سُورہ فلق	11
سُورہ ناس	12
سُورہ نصر	12
سُورہ قدر	13
سُورہ زلزال	13
سُورہ عادیات	14
سُورہ تکاثر	15
سُورہ کوثر	16

عنوان	صفحہ نمبر
نمازیں	
واجب نمازیں	17
مستحب نمازیں	17
نماز آیات	18
نماز وحشت قبر	19
نماز شب	20
نماز رسُول کریمؐ	22
نماز امیر المومنینؑ	25
نماز استغاثہ فاطمہؑ	26
نماز مغفرت	26
نماز امامِ زمانہؑ	27
نماز جعفر طیارؑ	29
نماز ہدیہ والدین	30

Scanned with CamScanner

عنوان	صفحہ نمبر
نماز حاجت	31
نماز اوّل ماہ	32
نماز غفیلہ	34
تعقیبات	
تسبیح حضرت فاطمہؑ	37
دُعا بعد از نماز	37
تعقیب نماز صُبح	38
تعقیب نماز ظہر	39
تعقیب نماز عصر	40
تعقیب نماز مغرب	41
تعقیب نماز عشاء	42
اسمِ اعظم	
آیات سُورہ حدید	45
آیات سُورہ حشر	47
دُعائیں	
دُعائے قربانی	49

عنوان	صفحہ نمبر
دُعائے عاشورہ	50
دُعا ماہ صفر	51
دُعا ماہ رجب	52
دُعا ماہ شعبان	53
دُعائے ہلال	54
دُعا سلامتی امام زمانؑ	55
دُعا حفظ ایمان	56
دُعائے وحدت	57
دُعا ادائے قرض	58
دُعا وسعت رزق	60
دُعائے مغفرت	61
دُعا طول عمر	62
دُعا حلال مہمات	63
سواری کی دُعا	65
دُعائے حاجات	66
دُعائے توبہ	68
ہفتہ کی دُعا	69
اتوار کی دُعا	71

Scanned with CamScanner

عنوان	صفحہ نمبر
پیر کی دُعا	74
منگل کی دُعا	78
بدھ کی دُعا	81
جمعرات کی دُعا	83
جمعہ کی دُعا	86
ہر پریشانی کی دُعا	89
دُعائے توسّل	90
روزہ	
واجب روزے	99
مستحب روزے	100
نیت روزہ	100
دُعائے افطار	100
دُعائے ہر شب	100
ایک اور دُعا	101
ہر نماز کے بعد کی دُعا	103
دُعائے سحر	105
اعمال شب قدر	106

عنوان	صفحہ نمبر
زیارات	
زیارت رسولِ خداؐ	108
زیارت حضرت علیؑ	109
زیارت حضرت فاطمہؑ	110
زیارت حضرت امام حسنؑ	111
زیارت حضرت امام حسینؑ	112
زیارت حضرت علی اکبرؑ	113
زیارت حضرت عباسؑ	114
زیارت شہدائے کربلا	115
زیارت امام علی رضاؑ	117
زیارت امام زمانؑ	118
زیارت اہلِ قبور	119
زیارت وارث	121
دُعا بعد از زیارت	126
مناجات حضرت علیؑ	127
حدیث کساء	128

Scanned with CamScanner

عنوان	صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
متفرق		استخارہ تسبیح	104
رنج وغم میں دعا	24	زود اثر عمل	140
کام کے آغاز کی دعا	102	**درود تاج**	141

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Scanned with CamScanner

سُورَةُ الفَاتِحَةِ

اس سورت میں اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو خدا سے گفتگو اور مناجات کا طریقہ سکھایا ہے۔ اس کی تلاوت میں انسان اپنے آپ کو عالم بالا کی طرف محو پرواز اور لمحہ بہ لمحہ خدا کے قریب تر محسوس کرتا ہے۔ اس کی تلاوت پر دو تہائی قرآن کی تلاوت کا ثواب اور موت کے علاوہ ہر مرض کی شفاء ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَۙ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِۙ

حمد مخصوص اس خدا کیلئے جو تمام جہانوں کا مالک ہے، وہ خدا جو مہربان اور

مٰلِكِ يَوۡمِ الدِّيۡنِؕ اِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَاِيَّاكَ

بخشنے والا ہے۔ وہ خدا جو روز جزا کا مالک ہے۔ پروردگار! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں

نَسۡتَعِيۡنُؕ اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَۙ

اور تجھی سے مدد چاہتے ہیں۔ ہمیں سیدھی راہ کی ہدایت فرما

صِرَاطَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ ۙ غَيۡرِ

ان لوگوں کی راہ جن پر تو نے انعام فرمایا ان کی راہ نہیں

الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَيۡهِمۡ وَلَا الضَّآلِّيۡنَ

جن پر تیرا غضب ہوا اور نہ اُن کی جو گمراہ ہو گئے۔

Scanned with CamScanner

آیت الکرسی

رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ جو کوئی ان آیات کو پڑھے گا خدا تعالیٰ اس کے دل میں حکمت، ایمان، خلوص، توکل اور وقار کو داخل کرے گا اور آبِ باراں یا آبِ زمزم سے لکھ کر پئے تو جسم سے ہر بیماری دور ہو گی۔ تعویذ بنا کر پہنے تو جانورانِ وحشی اور حشرات الارض سے اور سحر و بیماری سے محفوظ رہے گا اور ہر دلعزیز ہو گا، اور جو اس کو پڑھے خدا اس پر کبھی عذاب نہ کرے گا اور نظرِ رحمت سے اسے دیکھے گا اور اسے تونگر کر دے گا، گلے میں پہننے سے دردِ سر، مرگی و نقرس دور ہونگے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رحمٰن و رحیم اللہ کے نام سے

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ

اللہ ہی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہمیشہ زندہ ہے سب کو قائم رکھنے والا

لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا

اسے نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ

فِي الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ

زمین میں ہے کون ہے جو اس کے ہاں سفارش کرے مگر اس کی اجازت سے

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا

وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے سامنے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے اور وہ

يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَاۗءَ ۚ

کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے اس کے علم میں سے مگر جو وہ چاہے

وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـُٔوْدُهٗ

اس کی کرسی (علم رعظمت رجلالت) آسمانوں اور زمین کو گھیرے ہوئے ہے اور اسے تھکاتی

حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝ لَآ اِكْرَاهَ

نہیں ان کی حفاظت اور وہ بلند شان اور عظمت والا ہے کوئی زبردستی نہیں

فِي الدِّيْنِ ۚ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ

دین میں ہدایت گمراہی سے واضح ہو چکی پس جو

يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ

شیطان کو نہ مانے اور اللہ پر ایمان رکھے تو اس نے پکڑ لی

بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۚ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ

مضبوط رسی یہ ٹوٹ نہیں سکتی اور اللہ سب کچھ سننے والا

عَلِيْمٌ ۝ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ

جاننے والا ہے اللہ مومنوں کا ولی ہے انھیں نکالتا ہے

الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰۗـــُٔھُمُ

اندھیروں سے روشنی کی طرف اور جو کافر ہیں ان کے سرپرست

الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ۭ

شیطان ہیں انھیں لے جاتے ہیں روشنی سے اندھیروں کی طرف

اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

یہی لوگ دوزخی ہیں وہی اس میں ہمیشہ رہیں (جلیں) گے

Scanned with CamScanner

چہار قل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ رحمٰن و رحیم کے نام سے

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝ لَآ اَعْبُدُ مَا

(اے رسولؐ) کہہ دیجئے اے کافرو! میں اس کی عبادت نہیں کرتا جس کو

تَعْبُدُوْنَ ۝ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝

تم پوجتے ہو اور نہ تم اس کی عبادت کرنیوالے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں

وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝ وَلَآ اَنْتُمْ

اور نہ میں اس کی عبادت کرنیوالا ہوں جس کی تم نے پوجا کی اور نہ تم

عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِيْنُكُمْ

اسکی عبادت کرنیوالے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں تمہارا دین تمہارے لیے ہے

وَلِيَ دِيْنِ ۝

اور میرا دین میرے لیے ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ رحمٰن و رحیم کے نام سے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝

(اے رسولؐ) کہہ دیجئے کہ اللہ تعالیٰ یکتا ہے اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے

Scanned with CamScanner

لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ

نہ اس نے (کسی کو) جنا اور نہ وہ جنا گیا اور نہ کوئی اس کا

كُفُوًا اَحَدٌ ۧ

ہمسر ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ رحمٰن و رحیم کے نام سے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ مِنْ شَرِّ

(اے رسولؐ) کہہ دیجئے کہ میں صبح کے پروردگار کی پناہ لیتا ہوں ہر چیز کے شر سے

مَا خَلَقَ ۙ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ

جسے اس نے پیدا کیا اور اندھیری رات کے شر سے جبکہ وہ چھا جائے

وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۙ وَمِنْ

اور پھونک کر گرہ لگانے والیوں کے شر سے اور

شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۧ

حسد کرنیوالے کے شر سے جب وہ حسد کرے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ رحمٰن و رحیم کے نام سے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ مَلِكِ

(اے رسولؐ) فرما دیجئے کہ میں پناہ لیتا ہوں لوگوں کے پروردگار کی لوگوں کے

النَّاسِ ۙ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ

بادشاہ کی لوگوں کے معبود کی (وسوسہ ڈال کر پیچھے ہٹ جانے والے شیطان)

الْخَنَّاسِ ۙ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ

خناس کے وسوسوں کے شر سے جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا

النَّاسِ ۙ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۙ

رہتا ہے جنوں اور انسانوں میں سے

سُوْرَةُ النَّصْرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ رحمٰن و رحیم کے نام سے

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۙ وَرَاَیْتَ النَّاسَ

جب اللہ تعالیٰ کی مدد اور فتح آئے گی اور تو لوگوں کو دیکھے گا کہ

یَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۙ فَسَبِّحْ

وہ اللہ تعالیٰ کے دین میں فوج فوج ہو کر داخل ہوتے ہیں پس آپ

بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ؕ اِنَّهٗ

حمد کے ساتھ اپنے پروردگار کی تسبیح کیجیے اور اس سے بخشش طلب کیجیے یقیناً وہ

كَانَ تَوَّابًا ۙ

بہت توبہ قبول کرنے والا ہے

سُوْرَةُ الْقَدْرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ رحمٰن و رحیم کے نام سے

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۝ وَمَآ اَدْرٰىكَ

یقیناً ہم نے اسے (قرآن) کو شبِ قدر میں نازل کیا اور آپ کو کس چیز نے بتلایا

مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۝ لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۙ خَيْرٌ مِّنْ

کہ شبِ قدر کیا چیز ہے شبِ قدر بہتر ہے

اَلْفِ شَهْرٍ ۝ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا

ہزار مہینوں سے اس میں فرشتے اور روح

بِاِذْنِ رَبِّهِمْ مِّنْ كُلِّ اَمْرٍ ۝ سَلٰمٌ ۛ قف

اپنے پروردگار کے اذن سے ہر معاملہ لے کر اترتے ہیں یہ رات سلامتی ہی سلامتی

هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝

ہے یہاں تک کہ فجر طلوع ہو جائے

سُوْرَةُ زِلْزَال

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ رحمٰن و رحیم کے نام سے

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۙ وَاَخْرَجَتِ
جبکہ زمین سخت زلزلے سے ہلائی جائے گی اور زمین

الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ۙ وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَالَهَا ۚ
اپنے بوجھ نکال دے گی اور انسان کہے گا کہ اسے کیا ہوگیا ہے

يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ۙ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى
اس دن وہ اپنی خبریں بیان کرے گی کیونکہ تیرے پروردگار نے اسے

لَهَا ۗ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ۙ
حکم دیا ہوگا اس دن لوگ جدا جدا ہوکر (قبروں سے) نکل پڑیں گے

لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ۗ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ
تاکہ انھیں ان کے اعمال دکھا دیے جائیں پس جو کوئی ذرہ برابر بھی نیکی کرے گا

خَيْرًا يَّرَهٗ ۗ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ
وہ اسے دیکھ لے گا اور جو کوئی ذرہ بھر برائی کرے گا

شَرًّا يَّرَهٗ ۚ
وہ اسے دیکھ لے گا

سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
اللہ رحمن و رحیم کے نام سے

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۙ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ۙ

قسم ہے تیز دوڑنے والے ہانپتے ہوئے گھوڑوں کی پھر پتھر پر سم مار کر چنگاریاں نکالنے والوں کی

فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ۙ فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ۙ

پھر صبح کے وقت غارت کرنے والوں کی پس انھوں نے اسکے ساتھ غبار اٹھایا

فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۙ اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ

پھر انھوں نے (کافروں کے) ایک گروہ کو درمیان میں لے لیا یقیناً انسان اپنے رب کے لیے

لَكَنُوْدٌ ۚ وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ۚ وَاِنَّهٗ

البتہ ناشکرا ہے اور یقیناً وہ اس پر البتہ گواہ بھی ہے اور یقیناً وہ

لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ؕ اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا

مال کی محبت میں البتہ سخت ہے پھر کیا وہ نہیں جانتا جبکہ

بُعْثِرَ مَا فِى الْقُبُوْرِ ۙ وَحُصِّلَ مَا فِى الصُّدُوْرِ ۙ

جو کچھ قبروں میں ہے نکالا جائے گا اور جو کچھ سینوں میں ہے حاصل کر لیا جائے گا

اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ۧ

یقیناً ان کا پروردگار اس دن ان کی پوری پوری خبر رکھنے والا ہوگا

سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ رحمٰن و رحیم کے نام سے

اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ ۝ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝

تمہیں (مال و دولت) کی کثرت نے غافل بنائے رکھا۔ یہاں تک کہ تم نے قبروں کی زیارت کی

كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝

ہرگز نہیں تم عنقریب جان لوگے پھر ہرگز نہیں تم عنقریب جان لوگے

كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ لَتَرَوُنَّ

ہرگز نہیں اگر تم یقینی طور پر جان لو (تو غافل نہ رہو) البتہ تم ضرور دیکھو گے

الْجَحِيْمَ ۝ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ۝ ثُمَّ

دوزخ کو پھر البتہ تم اسے یقین کی آنکھ سے دیکھو گے پھر

لَتُسْئَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ۝

البتہ تم سے اس دن نعمتوں کے بارے میں ضرور باز پرس ہوگی

سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ رحمٰن و رحیم کے نام سے

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝ فَصَلِّ لِرَبِّكَ

یقیناً ہم نے آپ کو کوثر (خیر کثیر) عطا کیا پس اپنے رب کے لیے نماز پڑھتے رہیے

وَانْحَرْ ۝ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝

اور قربانی کرتے رہیے بیشک آپ کا دشمن ہی بے اولاد رہے گا

Scanned with CamScanner

نماز

نماز دین کا ستون ہے۔ پیغمبرِ اکرم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا
جس کی نماز قبول نہیں اس کا کوئی عمل قبول نہیں۔ نماز نہ پڑھنے والے کو
اللہ تعالیٰ مشرک و متکبر اور رسولِ کریم کافر قرار دیتے ہیں۔ امام صادقؑ نے
فرمایا: جس نے نماز کو ہلکا جانا وہ ہم میں سے نہیں۔ نماز کو اوّل وقت
میں ادا کرنا چاہیے۔

واجب نمازیں

۱۷ رکعت نمازِ پنجگانہ یعنی فجر ۲ رکعت، ظہر ۴ رکعت، عصر ۴ رکعت،
مغرب ۳ رکعت اور عشاء ۴ رکعت - نماز آیات - نمازِ جنازہ - خانہ کعبہ کے
واجب طواف کی نماز۔ بڑے بیٹے پر مرحوم باپ کی قضا نمازیں - منت، نذر، قسم

نافلہ/مستحب نمازیں

۳۴ رکعت نماز یعنی ۲ رکعت نافلۂ فجر، ۸ رکعت نافلۂ ظہر، ۸ رکعت نافلۂ
عصر، ۴ رکعت نافلۂ مغرب اور ایک رکعت نافلۂ عشاء اور گیارہ رکعت
نافلۂ تہجد۔ نماز غفیلہ۔ نماز اوّلِ ماہ۔ نماز مغفرتِ والدین - نماز
عیدین۔ نماز وحشتِ قبر اور دیگر بہت سی نمازیں۔

نمازِ آیات

یہ دو رکعت نماز ہے اور ہر رکعت میں پانچ رکوع اور دو سجدے ہیں۔

یہ نماز سُورج گہن، چاند گہن (مکمل ہو یا جزوی) لگنے سے، زلزلہ اور خوفزدہ کر دینے والی سُرخ آندھی، بجلی کی کڑک اور گرج یا شدید تاریکی وغیرہ سے واجب ہوتی ہے۔ اسکے ادا کرنے کے دو طریقے ہیں۔

پہلا طریقہ: نیّت اور تکبیرۃ الاحرام کے بعد پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد کوئی سُورہ پڑھے اور رُکوع میں جائے۔ رکوع سے کھڑا ہو کر سورۂ حمد اور کوئی سُورہ اور قنوت پڑھے اور رکوع میں جائے۔ پھر رکوع سے سیدھا ہو کر سُورۂ حمد اور کوئی سُورہ پڑھے اور رکوع میں جائے۔ پھر رکوع سے سیدھا ہو کر سُورۂ حمد اور کوئی سُورہ اور قنوت پڑھے اور رکوع میں جائے اور پھر رکوع سے سیدھا ہو کر سُورۂ حمد اور کوئی سورہ پڑھ کر رکوع میں جائے۔ اب رکوع سے سیدھا ہو کر سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہہ کر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے اور دو سجدے بجالائے اور اسی طرح دوسری رکعت مکمل کرے لیکن اِس رکعت میں پہلے، تیسرے اور پانچویں رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھے

دُوسرا طریقہ: نیّت اور تکبیرۃ الاحرام کے بعد پہلی رکعت میں سورۂ حمد

کے بعد سورۂ قل ھو اللہ پڑھنے کی نیّت سے بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھے اور رکوع میں جائے۔ رکوع سے سیدھا ہو کر بغیر سورہ حمد پڑھے قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھے اور قنوت پڑھے اور رکوع میں جائے۔ رکوع سے سیدھا ہو کر بغیر سورہ حمد پڑھے اَللّٰهُ الصَّمَدُ پڑھے اور رکوع میں جائے اور پھر رکوع سے سیدھا ہو کر بغیر سورہ حمد پڑھے لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ پڑھے اور قنوت پڑھے اور رکوع میں جائے اور پھر سیدھا کھڑا ہو کر بغیر سورۂ حمد پڑھے وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ پڑھے اور رکوع میں جائے اور پھر سیدھا کھڑا ہو کر سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ پڑھے اور دو سجدے بجالائے اور اسکے بعد اسی طرح دوسری رکعت مکمل کرے مگر اس رکعت میں پہلے، تیسرے اور پانچویں رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھے۔

نمازِ وحشتِ قبر

یہ دو رکعت نماز ہے جو میّت کے دفن کے دن ہی پڑھی جاتی ہے۔

دفن کے بعد نماز عشاء کے بعد سے نمازِ فجر سے پہلے پہلے پڑھی جاسکتی ہے جس مرحوم کیلئے پڑھی جائے اسکا نام ذہن میں ہونا چاہیئے۔

پہلی رکعت میں الحمد کے بعد آیت الکرسی اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورہ انا انزلنٰہ پڑھیں نماز کے بعد مرحوم کا نام لے کر ثواب ہدیہ کریں۔

نمازِ شب

طریق اوّل : نمازِ شب کا وقت نصف شب سے لے کر صبح کی نماز تک ہے اور اس کی کُل گیارہ رکعت ہیں۔ دو دو رکعت کی چار نمازیں نمازِ شب کی نیت سے، دو رکعت نمازِ شفع (دعائے قنوت نہیں پڑھی جاتی) اور ایک رکعت نمازِ وتر کی نیت سے ادا کریں۔ نمازِ وتر ایک رکعت ہے جس میں سورہ الحمد اور کسی دوسری سورہ کی تلاوت کے بعد دُعائے قنوت کے لیے ہاتھ بلند کریں اور سات مرتبہ هٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ بِكَ مِنَ النَّارِ اور ستر (۷۰) مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ پڑھیں۔ اس کے بعد چالیس مومنین یا مومنات کے لیے دُعائے مغفرت کریں اور یہ پڑھیں اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِفُلَانٍ فلاں کی بجائے مومنین یا مومنات کا نام لیا جائے۔ تین سو مرتبہ اَلْعَفْوَ، اَلْعَفْوَ، اَلْعَفْوَ پڑھا جائے۔

طریق دوم : (مطابق مفاتیح الجنان) ۔ آٹھ رکعات دو دو رکعت کر کے نمازِ شب کی نیت سے تشہد اور سلام کے ساتھ پڑھی جاتی ہیں۔

پہلی نماز : پہلی اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد تیس مرتبہ (۳۰) سورہ توحید پڑھا جائے۔

دوسری نماز : پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ توحید اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد سورہ الکافرون پڑھا جائے۔

Scanned with CamScanner

تیسری اور چوتھی نماز : صبح کی نماز کی طرح ادا کریں۔

نمازِ شفع (دو رکعت) پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ الناس اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ الفلق پڑھیں۔ اس کے بعد نماز مکمل کریں (اس میں دعائے قنوت نہیں پڑھی جاتی)۔

نمازِ وتر (ایک رکعت) سورہ الحمد کے بعد تین مرتبہ سورہ توحید اور ایک مرتبہ سورہ الفلق اور ایک مرتبہ سورہ الناس کے بعد دعائے قنوت کے لیے ہاتھ بلند کر کے یہ دعا پڑھیں۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَكِيْمُ الْكَرِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

بائیں ہاتھ کو بلند رکھیں اور دائیں ہاتھ سے تسبیح پر شمار کریں اور ستر بار (۷۰) پڑھیں اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ۔ اس کے بعد تین سو مرتبہ پڑھیں اَلْعَفْوَ اَلْعَفْوَ اَلْعَفْوَ اس کے بعد سات مرتبہ پڑھیں هٰذَا مَقَامُ الْعَآئِذِ بِكَ مِنَ النَّارِ اور یہ پڑھ کر رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ

رکوع و سجود ادا کر کے نماز کو ختم کریں۔

نمازِ حضور رسول کریم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم

روایت میں ہے کہ جو شخص اس نماز کو بجا لائے اس کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں، وہ جو بھی حاجت طلب کرے وہ پوری ہوگی۔ یہ نماز دو رکعت ہے۔ ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورۃ القدر سو مرتبہ، پھر رکوع میں سورہ القدر پندرہ مرتبہ، پھر رکوع سے سر اٹھانے کے بعد پندرہ مرتبہ، پھر سجدۂ اوّل میں پندرہ مرتبہ، پھر سجدہ سے سر اٹھانے کے بعد پندرہ مرتبہ، پھر سجدۂ دوم میں پندرہ مرتبہ پڑھے۔ اسی طریقہ سے دوسری رکعت بجا لاکر تشہد و سلام پڑھ کر نماز ختم کرے اور یہ دُعا پڑھے۔

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ

نہیں لائق عبادت سوائے اللہ کے جو ہمارا اور ہمارے پہلے آباء کا پروردگار ہے

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ اِلٰهًا وَّاحِدًا وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ

نہیں لائق عبادت سوائے اللہ معبودِ واحد کے اور ہم اسے تسلیم کرنے والے ہیں

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ لَا نَعْبُدُ اِلَّآ اِيَّاهُ مُخْلِصِيْنَ

نہیں لائق عبادت سوائے اللہ کے ہم اسی کی خاص عبادت کرتے ہیں

Scanned with CamScanner

لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا

وہی مالک جزا ہے اگرچہ مشرکین کو ناگوار ہو نہیں لائق عبادت سوائے

اللّٰهُ وَحْدَهٗ وَحْدَهٗ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ

اللہ ایک کے، وہ ذات یکتا جس نے اپنا وعدہ پورا کیا اپنے بندے کی مدد کی

وَاَعَزَّ جُنْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ. فَلَهُ

اپنے لشکر کو غلبہ عطا کیا اور گروہوں کو اکیلے شکست دی اسی کی

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

حکمرانی ہے اور اسی کے لیے ہر خوبی ہے اور وہ ہر شے پر قادر ہے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ

اے اللہ آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان کو منور کرنیوالے

فَلَكَ الْحَمْدُ وَاَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَقَوْلُكَ

تیرے لیے ہر خوبی ہے تو برحق ہے تیرا وعدہ برحق ہے تیرا فرمان

الْحَقُّ وَاِنْجَازُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ

برحق ہے جنت برحق ہے اور جہنم برحق ہے

اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ

اے اللہ میں نے تجھے تسلیم کیا تجھ پر ایمان لایا تجھ پر میں نے بھروسہ کیا

وَبِكَ خَاصَمْتُ وَاِلَيْكَ حَاكَمْتُ يَا رَبِّ

تیرے لیے دشمنی کی اور تجھے حاکم تسلیم کیا اے پروردگار

يَا رَبِّ يَا رَبِّ اغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ

اے پالنے والے اے اللہ میرے اگلے پچھلے

وَمَآ اَسْرَرْتُ وَمَآ اَعْلَنْتُ اَنْتَ اِلٰهِيْ لَآ اِلٰهَ

ظاہر و پوشیدہ سب گناہ مجھے معاف کردے تو میرا معبود ہے لائق عبادت

اِلَّآ اَنْتَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

سوائے تیرے کوئی نہیں محمد و آل محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) پر رحمتِ کاملہ فرما

وَاغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ

اور مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور مجھ پر نظر کرم فرما ۔ بیشک تو

التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ

بہت توبہ قبول کرنیوالا رحم کرنے والا ہے

کوئی بھی رنج و غم ہو تو ستر مرتبہ یہ دُعا پڑھیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رحمٰن و رحیم اللہ کے نام سے

يَآ اللّٰهُ يَا مُحَمَّدُ يَا فَاطِمَةُ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ

یا اللہ یا محمد یا فاطمہ اے امام زمانہ

اَدْرِكْنِيْ وَلَا تُهْلِكْنِيْ

میری مدد کیجئے مجھے ہلاک نہ ہونے دیجئے

Scanned with CamScanner

نماز جناب امیر المومنین علیہ السلام

حضرت صادق آلِ محمدؑ کا فرمان ہے جو نماز امیر المومنین بجالائے گناہوں سے اس طرح پاک ہو جاتا ہے جیسے گناہوں سے پاک پیدا ہوا تھا۔ یہ چار رکعت نماز بہ دو سلام ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد پچاس مرتبہ سورۂ توحید تلاوت کی جائے۔ نماز کے بعد تسبیح امیر المومنین پڑھی جائے جو یہ ہے۔

سُبْحٰنَ مَنْ لَّا تَبِيْدُ مَعَالِمُهٗ سُبْحٰنَ

پاک ہے وہ ذات جس کے آثار نہیں مٹتے پاک ہے وہ ذات

مَنْ لَّا تَنْقُصُ خَزَآئِنُهٗ سُبْحٰنَ مَنْ لَّا

جس کے خزانے کم نہیں ہوتے پاک ہے وہ ذات جس کی

اضْمِحْلَالَ لِفَخْرِهٖ سُبْحٰنَ مَنْ لَّا يَنْفَدُ مَا

کبریائی میں کمزوری نہیں پاک ہے وہ ذات جس کے ذخیرے

عِنْدَهٗ سُبْحٰنَ مَنْ لَّا انْقِطَاعَ لِمُدَّتِهٖ

ختم نہیں ہوتے پاک ہے وہ ذات جس کی مدت ختم نہیں ہوتی

سُبْحٰنَ مَنْ لَّا يُشَارِكُ اَحَدًا فِيْ اَمْرِهٖ

پاک ہے وہ ذات جس کا کوئی شریک کار نہیں

سُبْحٰنَ مَنْ لَّا اِلٰهَ غَيْرُهٗ ط

پاک ہے وہ ذات جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

نماز استغاثہ بحضور فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا

ہر مشکل کے حل کے لیے دو رکعت نماز ادا کرنے کے بعد تسبیح جناب زہرا ع پڑھیں۔ اس کے بعد سجدے میں سر رکھ سو مرتبہ کہیں یَا مَوْلَاتِیْ یَا فَاطِمَۃُ اَغِیْثِیْنِیْ پھر دائیں طرف سجدے میں سر رکھ کر سو دفعہ یہی ذکر پڑھیں۔ پھر سیدھا سجدہ گاہ پر سر رکھ کر سو دفعہ یہی ذکر پڑھے۔ پھر بائیں طرف سجدہ گاہ پر سر رکھ کر سو دفعہ یہی ذکر پڑھے۔ پھر سیدھا سر رکھ کر یہی ذکر دو سو دس (۲۱۰) مرتبہ پڑھیں۔ پھر جو حاجتیں ہیں وہ اللہ سے مانگیں، انشاء اللہ پوری ہوں گی

نماز مغفرت

جناب صادق آلِ محمدؐ علیہ السّلام کا ارشاد ہے کہ جو شخص دو رکعت نماز اس ترکیب سے بجا لائے کہ ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ توحید ساٹھ مرتبہ تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کو معاف فرمائے گا۔

نماز امام زمانہ عجل اللہ فرجہ

یہ نماز دو رکعت ہے۔ پہلی رکعت میں سورۃ الحمد تلاوت کرتے وقت جب آیہ
اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ پر پہنچیں تو اسے سو مرتبہ کہیں اور آخری
مرتبہ سورہ کو تمام کریں۔ اور اس کے بعد سورہ توحید ایک مرتبہ پڑھیں۔

دوسری رکعت بھی اسی طریقے سے بجا لائیں اور نماز ختم کرنے کے بعد کھڑے ہو کر یہ
دعا رجوعِ قلب سے پڑھیں۔ اِن شاء اللہ جملہ امورِ عظیمہ میں کامیابی ہوگی۔
یہ نماز عجیب و غریب اسرار کی حامل ہے۔ شبِ جمعہ آخر شب یہ نماز پڑھنی چاہیے

اَللّٰھُمَّ عَظُمَ الْبَلَاءُ وَبَرِحَ الْخَفَاءُ وَانْکَشَفَ

بارِ الٰہا! بلائیں بڑھ گئی ہیں گناہ جو پوشیدہ تھے ظاہر ہو گئے ہیں پردہ کھل

الْغِطَاءُ وَضَاقَتِ الْاَرْضُ بِمَا وَسِعَتِ السَّمَاءُ

گیا ہے اور زمین باوجود آسمان کی وسعت کے تنگ ہو گئی ہے

وَاِلَیْکَ یَا رَبِّ الْمُشْتَکٰی وَعَلَیْکَ الْمُعَوَّلُ فِی

اے پالنے والے! تجھ سے اپنی شکایت کرتا ہوں اور تکلیف و مصیبت کے وقت

الشِّدَّۃِ وَالرَّخَاءِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

تجھ سے ہی مدد کا خواستگار ہوں پروردگار! تو محمدؐ و آلِ محمدؑ پر اپنی

مُحَمَّدِنِ الَّذِیْنَ اَمَرْتَنَا بِطَاعَتِھِمْ وَعَجِّلْ

رحمتِ کاملہ نازل فرما جن کی اطاعت کا ہمیں تو نے ہی حکم دیا ہے بارِ الٰہا! تو

Scanned with CamScanner

اَللّٰھُمَّ فَرِّجْ عَنْھُمْ بِبَقَآئِھِمْ وَاَظْھِرْ اِعْزَازَ

ان کے تمام (آلِ محمدؐ) کے ساتھ ان کی کشائش میں تعجیل فرما اور ان کے اعزاز و منزلت کو ظاہر فرما

یَا مُحَمَّدُ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا مُحَمَّدُ اِکْفِیَانِیْ

اے محمد مصطفےٰؐ اور اے علی مرتضےٰ آپ حضرات میری کفایت فرمایئے

فَاِنَّکُمَا کَافِیَایَ یَا مُحَمَّدُ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ

یقیناً آپ کی کفایت میرے لیے کافی ہے اے محمدؐ مصطفےٰ اور اے علیؑ

یَا مُحَمَّدُ اُنْصُرَانِیْ فَاِنَّکُمَا نَاصِرَایَ

مرتضےٰ میری نصرت فرمایئے کیونکہ آپ ہی میرے ناصر و مددگار ہیں

یَا مُحَمَّدُ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا مُحَمَّدُ اِحْفَظَانِیْ

اے محمدؐ مصطفےٰ اور اے علیؑ مرتضےٰ میری حفاظت کیجیے

فَاِنَّکُمَا حَافِظَایَ یَا مَوْلَایَ یَا صَاحِبَ الزَّمَانِ

یقیناً آپ ہی میرے محافظ و معین ہیں اے میرے آقا و مولا اے شہنشاہِ زمانہ

یَا مَوْلَایَ یَا صَاحِبَ الزَّمَانِ یَا مَوْلَایَ یَا صَاحِبَ

اے میرے آقا و مولا اے شہنشاہِ زمانہ اے میرے آقا و مولا اے

الزَّمَانِ اَلْغَوْثَ اَلْغَوْثَ اَدْرِکْنِیْ

شہنشاہِ زمانہ اے فریادرس اے فریادرس اے فریادرس میری فریاد کو پہنچیے

اَدْرِکْنِیْ اَدْرِکْنِیْ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ

میری نصرت، امداد کیجیے اور اپنی پناہ میں رکھیے تاکہ جمیع آفات سے مامون رہوں

Scanned with CamScanner

نماز حضرت جعفر طیار علیہ السلام

آئمہ معصومین علیہم السلام سے منقول ہے کہ جو شخص اس نماز کو بجا لائے خداوند عالم اس کے گناہوں کو بخش دیتا ہے۔ اس نماز کے بجا لانے کا افضل وقت روز جمعۃ المبارک ہے۔ یہ نماز چار رکعت بہ دو سلام ہے۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ پہلی رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سورۃ زلزال، دوسری رکعت میں سورۃ حمد کے بعد سورۃ العادیات، تیسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورۃ النصر اور چوتھی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ توحید کی تلاوت کرے۔ لیکن ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد اور معین سورہ پڑھنے کے بعد ۱۵ مرتبہ تسبیحات اربعہ

سُبْحَنَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ پڑھے

پھر یہی تسبیحات دس مرتبہ رکوع میں، پھر رکوع سے سر اٹھانے کے بعد دس مرتبہ سجدۂ اولیٰ میں دس مرتبہ سجدہ سے سر اٹھانے کے بعد دس مرتبہ، سجدۂ ثانی میں دس مرتبہ، دوسرے سجدہ سے سر اٹھانے کے بعد دس مرتبہ پڑھے۔ اس طرح ہر رکعت میں ان تسبیحات کا مجموعہ پچھتر ہوگا۔

اس نماز کو ہفتے میں ایک مرتبہ ورنہ مہینے میں ایک بار پڑھنے کی تاکید آئی ہے

نماز ہدیۂ والدین

والدین کی مغفرت و بلندی درجات کے لیے کم از کم ہر شب جمعہ دو رکعت نماز ادا کریں کہ پہلی رکعت میں سُورۂ حمد کے بعد دس مرتبہ یہ آیات تلاوت کریں

رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ

اے میرے پروردگار مجھے اور میرے والدین اور مومنین کو حساب کے دن معاف فرما۔

دوسری رکعت میں سُورہ الحمد کے بعد دس مرتبہ یہ آیت تلاوت کریں۔

رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ

اے میرے پروردگار مجھے اور میرے والدین کو اور جو میرے گھر میں داخل ہوا

مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

مومن ہوکر اور مومنین و مومنات سب کو بخش دے

نماز کے بعد دس مرتبہ یہ آیت تلاوت کریں۔

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا

اے میرے پروردگار! (میرے والدین) پر (اسی طرح) رحم و شفقت فرما جس طرح انہوں نے بچپن میں مجھے پالا

نمازِ حاجت

حاجت برآنے کے لیے وہ نماز ہے جس کو صلوٰۃ المضطر بھی کہتے ہیں۔ یہ نماز عجیب و غریب اثر رکھتی ہے اور بے انتہا فوائد کے علاوہ ایسی جگہ سے اسبابِ کشود نمودار ہوتے ہیں جہاں کا انسان کو گمان بھی نہ ہو

ترکیب : یہ نماز بالکل نماز فجر کی طرح دو دو رکعت کرکے پڑھی جاتی ہے۔ البتہ پہلی رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد دوسری سورۃ نہ پڑھیں بلکہ ۲۵ مرتبہ اُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ اور دوسری رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد ۲۵ مرتبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝ فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ ط وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ ۝ اور تیسری رکعت میں بعد سورۃ الحمد ۲۵ مرتبہ حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ اور چوتھی رکعت میں بعد سورۃ الحمد ۲۵ مرتبہ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط پڑھے اور سلام دے کر ۲۵ مرتبہ درود شریف پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت طلب کرے۔ انشاء اللہ پوری ہوگی —

نمازِ اوّلِ ماہ

روایت ہے پہلی تاریخ ہر ماہ کی دو رکعت نماز پڑھے۔ رکعت اوّل میں بعد الحمد کے تیس بار سورۂ توحید اور دوسری رکعت میں بعد الحمد تیس بار سورۃ القدر پڑھے۔ بعدہٗ کچھ صدقہ دے۔ ان شاء اللہ اس ماہ میں سلامتی رہے گی اور جمیع آفات سے محفوظ رہے گا۔ بعد نماز یہ دُعا پڑھنا مستحب ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ

اللہ رحمٰن و رحیم کے نام سے زمین میں کوئی ایسا چلنے

فِى الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا

والا نہیں مگر یہ کہ اس کا رزق اللہ کے ذمہ ہے جو اس کی قیام گاہ

وَمُسْتَوْدَعَهَا كُلٌّ فِىْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ

اور مقام حرکت کو جانتا ہے یہ سب کتاب مبین میں ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ

اللہ رحمٰن و رحیم کے نام سے اور اگر اللہ تجھے

اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ وَاِنْ يُّرِدْكَ

ضرر پہنچائے تو اسے ٹالنے والا کوئی نہیں سوائے اسی کے اور اگر وہ تیرے

Scanned with CamScanner

بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ

یے بھلائی کا ارادہ کر لے تو اس کا رد کرنیوالا کوئی نہیں اس کے فضل سے اسکے بندوں

يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

تک پہنچتا ہے جو وہ چاہے وہ غفور رحیم ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سَيَجْعَلُ اللّٰهُ

اللہ رحمٰن ورحیم کے نام سے بہت جلد اللہ تعالیٰ سختی کے بعد فراغت و

بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

آسانی دے گا، جو اللہ چاہتا ہے (اس کے لیے) اللہ کے سوا کوئی طاقت نہیں

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ

ہمیں اللہ کافی ہے جو بہترین کارساز ہے میں اپنا معاملہ

اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ

اللہ کو سونپتا ہوں بیشک، اللہ بندوں کا خوب دیکھنے والا ہے کوئی معبود نہیں سوائے

اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ

تیرے تو پاک ہے میں ہی ظالموں (گنہ گاروں) میں سے ہوں

رَبِّ اِنِّيْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ

اے پروردگار تو نے جو کچھ بھلائی مجھ پر نازل کی اس کا محتاج تھا

رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ

اے پروردگار مجھے تنہا نہ چھوڑ اور تو سب سے بہتر مالک ہے

نمازِ غفیلہ

حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص نمازِ غفیلہ بجالائے اور طلبِ حاجت کرے تو خداوندِ عالم اس کی حاجات برلائے گا۔ یہ نماز عزّت و سلامتی کے گھر (یعنی جنّت) کا وارث بناتی ہے۔ یہ نماز مغرب اور عشاء کے درمیان پڑھی جاتی ہے یہ نماز ادا کرنا مغرب کی ۴ رکعت نافلہ میں شامل ہے۔ نمازِ غفیلہ کے بعد مزید دو رکعت نافلہ پڑھ لے تو یہ دونوں نمازیں مل کر چار رکعت نافلہ مغرب پوری ہو جاتی ہے۔

ترکیب : یہ نماز دو رکعت ہے۔ پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۃ الانبیاء کی درج ذیل آیات (نمبر ۸۷، ۸۸) پڑھے۔

وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ

اور مچھلی والے (یونسؑ) کو جب کہ وہ چلا گیا غصہ میں آکر پس اس نے خیال کیا کہ

نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِى الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ

ہم اس کو پکڑ نہ سکیں گے۔ پس اس نے پکارا اندھیروں میں ... کہ نہیں کوئی معبود

اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ق صلے اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

سوائے تیرے پاک ہے تو ... بیشک میں ہوا ظلم کرنے والوں میں سے

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ؕ وَكَذٰلِكَ

پس قبول کرلی ہم نے اس کی دعا اور نجات دی ہم نے اسے اس غم سے اور اسی طرح

نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ○

ہم نجات دیا کرتے ہیں ایمان والوں کو

دوسری رکعت میں سورۃ حمد کے بعد سورۃ الانعام درج ذیل آیت (نمبر ۵۹) پڑھے :

وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ

اور اللہ کے پاس ہیں غیب کی کنجیاں ان کے بارے میں اس کے سوا کوئی نہیں جانتا

وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ

اور وہ جانتا ہے جو کچھ خشکی اور تری میں ہے اور نہیں گرتا کوئی

وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِي ظُلُمٰتِ

پتا مگر وہ اسے جانتا ہے اور نہ کوئی دانہ ہے زمین کے

الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِي

اندھیروں میں ، نہ کوئی تر نہ خشک مگر وہ

كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ○

کتاب مبین میں موجود ہے

پھر قنوت کے بعد رکوع اور سجدہ ادا کرے اور تشہد و سلام پڑھ کر نماز ختم کرے ۔ قنوت میں دونوں ہاتھوں کو بلند کر کے یہ دعا پڑھے :

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَفَاتِحِ الْغَيْبِ الَّتِیْ

اے اللہ میں تجھ سے ان مفاتح غیب کے ذریعہ سوال کرتا ہوں

لَا يَعْلَمُهَا اِلَّا اَنْتَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی

جن کو تیرے سوا کوئی نہیں جانتا کہ تو رحمت نازل فرمائے

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَنْ تَفْعَلَ بِیْ كَذَا وَكَذَا

محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور میرے ساتھ ...... یہ معاملہ فرما

یہاں حاجت مانگے اور پھر یہ پڑھے :

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ وَلِیُّ نِعْمَتِیْ

اے اللہ! تو مجھے نعمتیں دینے والا ہے

وَالْقَادِرُ عَلٰی طَلَبَتِیْ تَعْلَمُ حَاجَتِیْ وَاَسْئَلُكَ

اور میرے مطالبہ پر قادر ہے میری حاجت کو جانتا ہے میں سوال کرتا ہوں

بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ

تجھ سے محمدؐ و آلِ محمدؐ (ان پر اور ان کی آل پر سلام ہو) کے حق کا واسطہ دے کر

لَمَّا قَضَيْتَهَا لِیْ

کہ تو میری حاجت کو پورا کردے

اس کے بعد اپنی حاجت طلب کرے کیونکہ روایت میں ہے کہ جو شخص اس نماز کو بجالائے اور اپنی حاجت اللہ تعالیٰ سے مانگے گا خداوندِ عالم اسے عطا فرمائے گا۔

Scanned with CamScanner

تعقیبِ مشترکہ نمازِ پنجگانہ

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: جس نے فرض نماز کے بعد "تسبیح فاطمہ زہراؑ" پڑھی اس کی بخشش ہو گئی۔

تسبیح یہ ہے اَللّٰہُ اَکْبَر ۳۴ مرتبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ۳۳ مرتبہ

سُبْحَانَ اللّٰہ ۳۳ مرتبہ

نیز رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جناب فاطمہ زہراؑ سے فرمایا کہ جب تم بستر پر جایا کرو تو یہ تسبیح پڑھ کر سویا کرو۔

ہر نماز کے بعد اس دعا کے پڑھنے کی بہت فضیلت ہے

اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ مِنْ عِنْدِكَ وَاَفِضْ عَلَیَّ

خداوندا! مجھے اپنی جانب سے ہدایت سے سرفراز فرما اپنے فضل (بے پایاں)

مِنْ فَضْلِكَ وَانْشُرْ عَلَیَّ مِنْ رَّحْمَتِكَ

سے مجھے فیض یاب فرما مجھ پر اپنی رحمتوں کی بارش فرما

وَاَنْزِلْ عَلَیَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ ط

اور اپنی برکتوں کا مجھ پر نزول فرما

Scanned with CamScanner

تعقیبِ نمازِ صبح

یہ دُعا بعد از نمازِ صبح دُنیا و آخرت کے متعدد مفادات کی حامل ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

پروردگارا! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں محمدؐ و آلِ محمدؐ کے اُس حق کے واسطے

عَلَیْكَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

سے جو تجھ پر ہے کہ محمدؐ و آلِ محمدؐ (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) پر درُود نازل فرما

وَّاجْعَلِ النُّوْرَ فِیْ بَصَرِیْ وَالْبَصِیْرَةَ فِیْ

(اُن کے طفیل) میری آنکھوں میں نور اور مجھے دین میں بصیرت

دِیْنِیْ وَالْیَقِیْنَ فِیْ قَلْبِیْ وَالْاِخْلَاصَ

اور دل میں یقین اور عمل

فِیْ عَمَلِیْ وَالسَّلَامَةَ فِیْ نَفْسِیْ وَالسَّعَةَ فِیْ

میں اخلاص اور جان کی سلامتی اور وسعتِ رزق

رِزْقِیْ وَالشُّكْرَ لَكَ اَبَدًا مَّاۤ اَبْقَیْتَنِیْ

عطا فرما اور جب تک میں زندہ ہوں مجھے ادائے شکر کی توفیق عطا فرما

تعقیب نماز ظہر

اَللّٰھُمَّ اِنْ عَظُمَتْ ذُنُوْبِیْ فَاَنْتَ اَعْظَمُ

اے معبود اگر میرے گناہ بڑے ہیں تو تیری ذات سب سے بلند ہے

وَاِنْ کَبُرَ تَفْرِیْطِیْ فَاَنْتَ اَکْبَرُ وَاِنْ دَامَ

اگر میری کوتاہی بڑی ہے تو تیری ذات بزرگ تر ہے اور اگر

بُخْلِیْ فَاَنْتَ اَجْوَدُ۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ عَظِیْمَ

میرا بخل دائمی ہے تو تو زیادہ دینے والا ہے اے اللہ! اپنے عفو عظیم سے

ذُنُوْبِیْ بِعَظِیْمِ عَفْوِكَ وَکَثِیْرَ تَفْرِیْطِیْ بِظَاهِرِ

میرے گناہ بخش دے اپنے لطف و کرم سے میری بہت ساری

کَرَمِكَ وَاقْمَعْ بُخْلِیْ بِفَضْلِ جُوْدِكَ اَللّٰھُمَّ

کوتاہیاں معاف کر دے اور اپنے فضل و عطا سے میرا بخل دور کر دے خدایا!

مَا بِنَا مِنْ نِّعْمَةٍ فَمِنْكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

ہمارے پاس جو نعمت ہے وہ تیری طرف سے ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں

اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَیْكَ

میں تجھ سے بخشش چاہتا اور تیرے حضور توبہ کرتا ہوں

نماز مومن کی معراج ہے (حدیث نبویؐ)

تعقیبِ نمازِ عصر

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ نَّفْسٍ لَّا تَشْبَعُ

اے معبود! میں تیری پناہ چاہتا ہوں سیر نہ ہونے والے نفس سے

وَمِنْ قَلْبٍ لَّا یَخْشَعُ وَمِنْ عِلْمٍ لَّا یَنْفَعُ

خوف نہ رکھنے والے دل سے نفع نہ دینے والے علم سے

وَمِنْ صَلٰوةٍ لَّا تُرْفَعُ وَمِنْ دُعَآءٍ لَّا یُسْمَعُ

قبول نہ ہونے والی نماز اور نہ سُنی جانے والی دُعا سے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ الْیُسْرَ بَعْدَ الْعُسْرِ

اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے مشکل کے بعد آسانی،

وَالْفَرَجَ بَعْدَ الْکَرْبِ وَالرَّخَآءَ بَعْدَ الشِّدَّةِ

دُکھ کے بعد سُکھ اور تنگی کے بعد فراخی دے

اَللّٰھُمَّ مَا بِنَا مِنْ نِّعْمَةٍ فَمِنْكَ لَآ اِلٰهَ

خدایا! ہمارے پاس جو نعمت ہے وہ تیری طرف سے ہے تیرے سوا

اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَیْكَ

کوئی معبود نہیں میں تجھ سے بخشش چاہتا اور تیرے حضور توبہ کرتا ہوں

نماز میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے

(حدیث نبوی)

Scanned with CamScanner

تعقیب نمازِ مغرب

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ

خداوندا! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری رحمت کے وسائل کا

وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ

تیری طرف سے یقینی مغفرت کا ہر گناہ سے بچنے کا

وَّالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ وَمِنْ

ہر اچھائی سے حصہ پانے کا آتشِ جہنم سے نجات کا

كُلِّ بَلِيَّةٍ وَّالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالرِّضْوَانَ فِيْ دَارِ

بلاؤں سے بچنے کا جنت میں داخل کئے جانے کا دار السلام میں تیری خوشنودی

السَّلَامِ وَجِوَارَ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

حاصل ہونے کا اور حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ کے قرب کا

اَللّٰهُمَّ مَا بِنَا مِنْ نِّعْمَةٍ فَمِنْكَ لَآ اِلٰهَ

خداوندا ہمارے پاس جو نعمت ہے تیری طرف سے ہے. تیرے سوا

اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ

کوئی معبود نہیں میں تجھ سے بخشش چاہتا اور تیرے حضور توبہ کرتا ہوں

نماز ادا کرلی ہے تو شکر کریں ورنہ فکر کریں

Scanned with CamScanner

تعقیب نمازِ عشاء

اَللّٰهُمَّ اِنَّهٗ لَيْسَ لِيْ عِلْمٌ بِمَوْضِعِ رِزْقِيْ

خداوندا! مجھے اپنی روزی کے مقام کا علم نہیں

وَاِنَّمَآ اَطْلُبُهٗ بِخَطَرَاتٍ تَخْطُرُ عَلٰى قَلْبِيْ

اور میں اسے اپنے خیال کے تحت ڈھونڈتا ہوں

فَاَجُوْلُ فِيْ طَلَبِهِ الْبُلْدَانَ فَاَنَا فِيْمَآ اَنَا

پس میں طلبِ رزق میں شہر و دیار کے چکر کاٹتا ہوں اور

طَالِبٌ كَالْحَيْرَانِ لَآ اَدْرِيْ فِيْ سَهْلٍ هُوَ

اسکی طلب میں سرگرداں ہوں اور میں نہیں جانتا کہ آیا میرا رزق ہموار میں ہے

اَمْ فِيْ جَبَلٍ اَمْ فِيْ اَرْضٍ اَمْ فِيْ سَمَآءٍ اَمْ فِيْ

یا پہاڑ میں، زمین میں ہے یا آسمان میں۔

بَرٍّ اَمْ فِيْ بَحْرٍ وَّعَلٰى يَدَيْ مَنْ وَمِنْ قِبَلِ مَنْ

بیابان میں ہے یا سمندر میں، کس کے ہاتھ اور کس کی طرف سے ہے

وَقَدْ عَلِمْتُ اَنَّ عِلْمَهٗ عِنْدَكَ وَاَسْبَابَهٗ بِيَدِكَ

اور میں جانتا ہوں کہ اس کا علم تیرے پاس ہے اور اسکے اسباب تیرے قبضے میں ہیں

وَاَنْتَ الَّذِيْ تُقَسِّمُهٗ بِلُطْفِكَ وَتُسَبِّبُهٗ بِرَحْمَتِكَ

اور تو اپنے کرم سے رزق تقسیم کرتا ہے، اپنی رحمت سے اسکے اسباب فراہم کرتا ہے

اَللّٰھُمَّ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاجْعَلْ

خدایا! حضرت محمدؐ و آلِ محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور

یَا رَبِّ رِزْقَكَ لِیْ وَاسِعًا وَّمَطْلَبَہٗ سَھْلًا

اے پروردگار اپنا رزق میرے لیے وسیع کردے، اسکا طلب کرنا آسان بنادے

وَّمَاخَذَہٗ قَرِیْبًا وَّلَا تُعْنِّنِیْ بِطَلَبِ مَا

اور اسکے ملنے کی جگہ قریب کردے مجھے اس چیز کی طلب کے رنج میں نہ ڈال

لَمْ تُقَدِّرْ لِیْ فِیْہِ رِزْقًا فَاِنَّكَ غَنِیٌّ عَنْ

جس میں تونے میرا رزق نہیں رکھا کیونکہ تو مجھے عذاب دینے

عَذَابِیْ وَاَنَا فَقِیْرٌ اِلٰی رَحْمَتِكَ

میں بے نیاز اور میں تیری رحمت کا محتاج ہوں

فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَجُدْ عَلٰی عَبْدِكَ

پس تو جناب محمدؐ اور آن کی آل پر رحمت فرما اور اس ناچیز بندے

بِفَضْلِكَ اِنَّكَ ذُوْ فَضْلٍ عَظِیْمٍ

کو اپنے فضل سے حصہ عطا فرما کہ تو بڑا فضل کرنے والا ہے

نماز میں جلدی کریں قضا ہونے سے پہلے
توبہ میں جلدی کریں قضاء آنے سے پہلے

اِسمِ اعظم طلب حاجات کیلئے عمل

براء بن عاذب نے حضرت علی علیہ السلام کی خدمت میں عرض کی یاامیر المومنین میں خدا اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں کہ وہ سب سے عظیم چیز جس سے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپ کو اور جبرائیل ؑ نے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مخصوص کیا اور جبرائیل علیہ السلام کو خدا نے دے کر بھیجا وہ عطا فرمائیے

تو آپ ؑ نے فرمایا۔ جب تم چاہو کہ خدا کو اِسم اعظم کے ساتھ پکارو تو سورہ حدید کی ابتدائی چھ آیتیں عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ تک پڑھ کر اسے پکارو اور اس کے بعد سورۃ حشر کی آخری چار آیتیں پڑھو پھر اپنے دونوں ہاتھ بلند کر کے کہو۔

اے وہ خدا جو ان صفات کا مالک ہے مَیں تجھے ان اسماء کے حق کا واسطہ دے کر پکارتا ہوں۔ مُحَمَّدٌ وَّآلِ مُحَمَّد پر درود بھیج اور میری فلاں حاجت پوری کر دے۔ اس کے بعد اپنی حاجت بیان کرو

قسم ہے اس خدا کی جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں انشاءاللہ تمہاری حاجت پوری ہوگی۔ بعض روایات کے مطابق خدا کا اسم اعظم سورہ حشر کی آخری آیات میں ہے۔ حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ہے کہ جو شخص یہ سورہ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ سے آخر تک تلاوت کرے اور اسی رات مر جائے تو وہ شہید مرا ہے۔ ایک صحابی نے رسولِ خدا ؐ سے اسم اعظم کے بارے

سوال کیا تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا

سُورہ حشر کے آخری حصّہ کو پڑھو اور زیادہ سے زیادہ پڑھو. دوبارہ سوال پر یہی جواب مِلا۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ سُورہ حشر کی آخری چار آیات موت کے علاوہ ہر بیماری کا علاج ہیں (تفسیر نمونہ)

سُورہ حدید کی آیات ۱ تا ۶

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

سَبَّحَ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے وہ سب خدا کی تسبیح کرتے ہیں

وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ① لَہٗ مُلْکُ

اور وہ زبردست حکمت والا ہے آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ

اور زمین کی مالکیت (وحاکمیت) اسکے لئے ہے وہ زندہ کرتا اور مارتا ہے

وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ②

اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

ھُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاھِرُ وَالْبَاطِنُ

اول و آخر اور ظاہر و باطن وہی

وَھُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ③ ھُوَ الَّذِیْ

ہے اور وہ ہر چیز سے آگاہ ہے وہی ہے جس

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ

نے آسمان کو اور زمین کو چھ دن (چھ ادوار) میں پیدا

سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ

کیا اور پھر تختِ قدرت پر جلوہ گر ہوا جو کچھ زمین میں جذب

یَعْلَمُ مَا یَلِجُ فِی الْاَرْضِ وَمَا

ہو جاتا ہے وہ اسے جانتا ہے اور اسے بھی جانتا ہے جو زمین

یَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ

سے خارج ہوتا ہے اور جو آسمان سے نازل ہوتا ہے اور جو

وَمَا یَعْرُجُ فِیْهَا ؕ وَهُوَ مَعَكُمْ اَیْنَ

کچھ آسمان کی طرف بُلند ہوتا ہے وہ تمہارے ساتھ ہے تم جہاں کہیں

مَا كُنْتُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ﴿۴﴾

بھی رہو اور جیسے تم انجام دیتے ہو خدا اسے دیکھتا ہے۔

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

آسمانوں اور زمین کی ملکیت اس کیلئے ہے

وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۵﴾

اور تمام معاملات کی اللہ ہی کی طرف رجوع ہے۔

یُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ

رات کو دن میں داخل کرتا

وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ؕ

اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے

وَهُوَ عَلِيمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُورِ ⑥

اور وہ دِلوں کے بھیدوں تک سے واقف ہے

سُورۂ حشر کی آیات ۲۱ تا ۲۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو رحمان ورحیم ہے

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ

اگر اس قرآن کو ہم پہاڑ پر نازل کرتے تو تُو دیکھتا کہ وہ

لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ

اس کے سامنے خشوع سے پیش آتا اور خوفِ خدا سے

خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ

ریزہ ریزہ ہو جاتا یہ مثالیں ہیں جنہیں

نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ

ہم لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں شاید

يَتَفَكَّرُوْنَ ㉑ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ

کہ وہ غور و فکر سے کام لیں خدا وہی ہے جس

اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ

کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے وہ پوشیدہ و آشکار سے آگاہ

هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ

ہے اور وہ رحمٰن اور رحیم ہے خدا وہی ہے

الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ

جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، اصلی حاکم اور مالک وہی ہے ہر عیب سے

السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ

منزہ ہے، بے عیب، بے ضرر ذات، امن عطا کرنیوالا، محافظ

الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ

ونگہبان غالب آنیوالا، سرکشوں کو زیر کرنے والا بزرگی کا مرکز ہے اور

عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ

اس سے منزہ ہے جسے اس کا شریک قرار دیتے ہیں وہ خداوند

الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ

خالق ہے بے سابقہ پیدا کرنے والا ہے (بلنظیر) صورت کشی

لَهُ الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى ۭ يُسَبِّحُ

کرنیوالا ہے اس کے لیے اچھے نام ہیں جو کچھ آسمان اور زمین میں

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ

ہے اس کی تسبیح کرتا ہے اور

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾

وہ غالب آنے والا اور حکمت والا ہے۔

دُعائے قربانی

وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ

مَیں نے اپنا رُخ اس کی طرف کر لیا جس نے

فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا

آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا، ہر شے سے بے تعلق اور فرماں بردار بن کر

وَمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ اِنَّ صَلٰوتِيْ وَنُسُكِيْ

اور مَیں مشرکوں میں سے نہیں ہوں　　بے شک میری نماز اور میری عبادتیں

وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ لَا

اور میری زندگی اور میری موت۔ جہانوں کے پالنے والے اللہ کے لیے ہے جس کا

شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ

شریک نہیں اور مجھے اسی کا حکم دیا گیا ہے　اور مَیں فرماں برداروں میں سے ہوں

اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ	بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
اے اللہ تیری طرف سے اور تیرے ہی لیے	اللہ کے نام سے اور اللہ بزرگ تر ہے

کہہ کر ذبح کرے۔ اس کے بعد اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّيْ کہے اور اگر چند آدمیوں نے مل کر قربانی کی تو اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنَّا کہے۔ اگر کسی دوسرے شخص کی طرف سے ہے تو اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنْهُ کہے اگر کئی افراد کی طرف سے ہے تو اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنْهُمْ کہے۔

دُعائے یوم عاشورہ

سلامتی سال کے لیے یہ دُعا عاشورہ کے دن دس مرتبہ پڑھی جائے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ الْحُسَیْنِ وَجَدِّہٖ

یا اللہ! میں تجھ سے امام حسین (علیہ السلام)، ان کے نانا،

وَاَبِیْہِ وَاُمِّہٖ وَاَخِیْہِ فَرِّجْ عَنِّیْ مَآ اَنَا فِیْہِ

ان کے والد، ان کی والدہ اور ان کے بھائی کے حق کا واسطہ دیکر دعا کرتا ہوں کہ میں جس

بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

حالت میں ہوں اس سے نجات دے۔ تیری رحمت کا واسطہ اے ارحم الراحمین

آج کے دن سید الشہدا حضرت امام حسینؑ اور ان کے عظیم جانثاروں نے اپنے مقدس خون سے شجر اسلام کی آبیاری فرمائی۔ ہمیں چاہیے کہ ایک مصیبت زدہ کی طرح فاقہ کریں گریبان کھُلا اور آستینیں اُلٹی رکھیں۔ کوئی دنیاوی کاروبار نہ کریں مجالس و جلوس ہائے عزا میں بچوں سمیت غمگین حالت میں باقاعدہ شرکت کریں۔ اپنے گھروں میں بھی فرش عزا بچھائیں، آپس میں ایک دوسرے کو اس عظیم مصیبت پر رو رو کر تعزیت پیش کریں، سبیلیں لگائیں۔ ایک ہزار مرتبہ سورہ توحید کی تلاوت، زیارت امام حسینؑ اور قاتلانِ حسینؑ پر لعنت کا بہت زیادہ ثواب وارد ہے۔ جو کوئی اس دن غم منائے گا قیامت کا دن اس کے لیے خوشی کا دن ہو گا۔

Scanned with CamScanner

ماہِ صفر کی دعا

یَا شَدِیْدَ الْقُوٰی وَیَا شَدِیْدَ الْمِحَالِ

اے زبردست قوتوں والے اے سخت گرفت والے

یَا عَزِیْزُ یَا عَزِیْزُ یَا عَزِیْزُ ذَلَّتْ بِعَظَمَتِكَ

اے غالب اے غالب اے غالب تیری بڑائی کے آگے

جَمِیْعُ خَلْقِكَ فَاكْفِنِیْ شَرَّ خَلْقِكَ

تیری ساری مخلوق پست ہے پس اپنی مخلوق کے شر سے بچائے

یَا مُحْسِنُ یَا مُجْمِلُ یَا مُنْعِمُ یَا مُفْضِلُ

رکھ اے احسان والے اے نیکی والے اے نعمت والے اے فضل

یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ

والے اے کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک ہے بے شک

مِنَ الظَّالِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّیْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ

میں ظالموں میں سے ہوں پس، ہم نے اس کی دُعا قبول کی اسے غم سے نجات دے دی

وَكَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ وَصَلَّی

اور ہم مومنوں کو اسی طرح نجات دیتے ہیں اور

اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ

خدا رحمت نازل کرے محمدؐ اور اُن کی آل پر جو پاک و پاکیزہ ہے

دُعا ماہِ رجب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے

یَا مَنْ اَرْجُوْہُ لِکُلِّ خَیْرٍ وَّاٰمَنُ سَخَطَہٗ

اے وہ جس سے میں ہر بھلائی کی امید رکھتا ہوں اور ہر برائی کے وقت

عِنْدَ کُلِّ شَرٍّ۔ یَا مَنْ یُّعْطِی الْکَثِیْرَ بِالْقَلِیْلِ

اسکے غضب سے امان میں ہوں اے وہ جو تھوڑے عمل پر زیادہ اجر دیتا ہے

یَا مَنْ یُّعْطِیْ مَنْ سَئَلَہٗ۔ یَا مَنْ یُّعْطِیْ

اے وہ جو ہر سوال کرنے والے کو دیتا ہے اے وہ جو اسے بھی دیتا ہے

مَنْ لَّمْ یَسْئَلْہُ وَمَنْ لَّمْ یَعْرِفْہُ تَحَنُّنًا

جو سوال نہیں کرتا اور (اسے بھی دیتا ہے) جو اسے نہیں پہچانتا اس پر بھی

مِّنْہُ وَرَحْمَۃً اَعْطِنِیْ بِمَسْئَلَتِیْ اِیَّاکَ

رحم و کرم کرتا ہے تو مجھے بھی میرے سوال پر

جَمِیْعَ خَیْرِ الدُّنْیَا وَجَمِیْعَ خَیْرِ الْاٰخِرَۃِ

دنیا اور آخرت کی تمام بھلائیاں اور نیکیاں عطا فرمادے

وَاصْرِفْ عَنِّیْ بِمَسْئَلَتِیْ اِیَّاکَ جَمِیْعَ شَرِّ الدُّنْیَا

اور میری طلب گاری پر دنیا اور آخرت کی تمام تکلیفیں اور مشکلیں دور

وَشَرِّ الْاٰخِرَةِ فَاِنَّهٗ غَيْرُ مَنْقُوْصٍ مَّآ اَعْطَيْتَ

کر کے مجھے محفوظ فرما دے کیونکہ تو جتنا عطا کرے تیرے ہاں کمی نہیں ہوتی

وَزِدْنِيْ مِنْ فَضْلِكَ يَا كَرِيْمُ ؕ

تو اے کریم مجھ پر اپنے فضل میں اضافہ فرما

راوی کہتا ہے کہ اسکے بعد امام جعفر صادقؑ نے اپنی ریش مبارک بائیں مٹھی میں

تھام لی اور دائیں انگشت شہادت ہلاتے ہوئے نہایت گریہ و زاری سے یہ دُعا پڑھی۔

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا ذَا النَّعْمَآءِ وَالْجُوْدِ

اے صاحب جلال و اکرام اے نعمتیں عطا کرنیوالے سخی

يَا ذَا الْمَنِّ وَالطَّوْلِ حَرِّمْ شَيْبَتِيْ عَلَى النَّارِ ؕ

اے صاحب احسان و عطا میرے سفید بالوں کو آگ (دوزخ) پر حرام فرما دے

دُعا ماہِ شعبان

اس ماہ کا بہترین عمل استغفار ہے اور اس مہینے میں سترّ مرتبہ

استغفار کرنا گویا دوسرے مہینوں میں سترّ ہزار مرتبہ استغفار کرنے کے برابر ہے

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ

میں بخشش کا طالب ہوں اللہ سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بخشنے والا

الرَّحِيْمُ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ ؕ

مہربان ہے زندہ و نگہبان ہے اور میں اسکے حضور توبہ کرتا ہوں

دُعائے ہلال

روایت ہے کہ چاند دیکھ کر اس دُعا کو پڑھنا چاہیے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَنِیْ وَخَلَقَکَ

اس اللہ کی حمد، جس نے مجھے اور تجھے پیدا کیا

وَقَدَّرَ مَنَازِلَکَ وَجَعَلَکَ مَوَاقِیْتَ لِلنَّاسِ

اور تیری منزلیں معیّن کر دیں اور تجھے لوگوں کے لیے زمانے کا نشان بنایا

اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا ھِلَالًا مُّبَارَکًا

یا اللہ! یہ چاند دیکھنا برکت کا سبب ہو

اَللّٰھُمَّ اَدْخِلْہُ عَلَیْنَا بِالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ

یا اللہ! یہ چاند ہم پر سلامتی و اسلام،

وَالْیَقِیْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالْبِرِّ وَالتَّقْوٰی

یقین و ایمان نیکی و تقویٰ

وَالتَّوْفِیْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی

اور ایسی توفیق (عمل کا ضامن) ہو جو تجھے پسند اور تیری رضا کے قابل ہو

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

یا اللہ! رحمت نازل فرما محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور آلِ محمدؐ پر

Scanned with CamScanner

دُعا برائے سلامتی امام زمانؑ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے

اَللّٰھُمَّ کُنْ لِّوَلِیِّکَ الْحُجَّۃِ ابْنِ الْحَسَنِ

اے معبود! محافظ بن جا اپنے ولی (حضرت) حجت ابن الحسنؑ کا

صَلَوَاتُکَ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰبَآئِہٖ فِیْ ھٰذِہِ السَّاعَۃِ

تیری رحمت نازل ہو اُن پر اور اُن کے آبائے گرامی پر اس لمحہ میں

وَفِیْ کُلِّ سَاعَۃٍ وَّلِیًّا وَّحَافِظًا وَّقَآئِدًا

اور ہر آنے والے لمحہ میں بن جا اُن کا مددگار نگہدار پیشوا

وَّنَاصِرًا وَّدَلِیْلًا وَّعَیْنًا حَتّٰی تُسْکِنَہٗ اَرْضَکَ

حامی اور رہنما اور نگہبان یہاں تک کہ تو لوگوں کی چاہت سے

طَوْعًا وَّتُمَتِّعَہٗ فِیْھَا طَوِیْلًا اَللّٰھُمَّ صَلِّ

اپنی زمین کی حکومت دے اور مدتوں اس پر برقرار رکھے یا اللہ رحمت نازل

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ

فرما حضرت محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور اُن کے ظہور میں تعجیل فرما

لایعنی گفتگو سے پرہیز ضروری ہے

دُعائے حفظِ ایمان

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے

رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا

میں راضی ہوں کہ اللہ میرا رب ہے اور اسلام میرا دین ہے

وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ نَبِیًّا

حضرت محمّد مصطفیٰ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ میرے نبی اور

وَّبِعَلِیٍّ اِمَامًا وَّبِالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ

حضرت علیؑ میرے امام ہیں ۔ حضرات حسنؑ حسینؑ

وَعَلِیٍّ وَّمُحَمَّدٍ وَّجَعْفَرٍ وَّمُوْسٰی وَعَلِیٍّ

علیؑ محمّدؑ جعفرؑ موسٰیؑ علیؑ

وَّمُحَمَّدٍ وَّعَلِیٍّ وَالْحَسَنِ وَالْخَلَفِ الصَّالِحِ

محمّدؑ علیؑ حسنؑ اور خلفِ صالح (مہدیؑ)

عَلَیْہِمُ السَّلَامُ اَئِمَّۃً وَّسَادَۃً وَّقَادَۃً بِہِمْ

علیہم السلام میرے امام و سردار اور قائد ہیں میں ان (سب

اَتَوَلّٰی وَمِنْ اَعْدَائِہِمْ اَتَبَرَّءُ

حضرات) سے محبّت کرتا ہوں اور اُن کے دشمنوں سے بیزار ہوں

Scanned with CamScanner

دُعائے وحدت

معتبر روایات میں ہے کہ فتح مکہ کے بعد رسولِ خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے اپنے اصحاب کے ساتھ حجرِ اسود کے پاس نماز پڑھی تو نماز سے فارغ ہو کر تین مرتبہ تکبیر کہی اور اس کے بعد ہاتھوں کو بلند کر کے یہ دعا پڑھی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِلٰھًا وَّاحِدًا وَّنَحْنُ لَہٗ

کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے جو واحد ہے اور ہم اسکے سامنے

مُسْلِمُوْنَ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَلَا نَعْبُدُ

سرِتسلیم خم کرتے ہیں اللہ کے سوا کوئی لائقِ عبادت نہیں ہم اس کے سوا

اِلَّآ اِیَّاہُ مُخْلِصِیْنَ لَہُ الدِّیْنَ وَلَوْ کَرِہَ

کسی کی عبادت نہیں کرتے ہم اپنے دین میں مخلص ہیں اگرچہ (یہ بات)

الْمُشْرِکُوْنَ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّنَا وَرَبُّ

مشرکین کو ناپسند ہو اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ہمارا اور ہمارے

اٰبَائِنَا الْاَوَّلِیْنَ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ

آباؤ اجداد کا رب ہے کوئی معبود اللہ کے سوا نہیں وہ واحد،

وَحْدَهٗ وَحْدَهٗ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ

واحد، واحد ہے اس نے اپنا وعدہ پورا فرمایا اپنے بندے کی نصرت فرمائی

وَاَعَزَّ جُنْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ

اپنے لشکر کو غالب کیا اور تمام گروہوں کو تنہا شکست دی

فَلَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ

پس حکمرانی اسی کی ہے اسی کے لیے (سب) تعریف ہے وہی زندہ کرتا اور موت دیتا ہے

وَيُمِيْتُ وَيُحْيِيْ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ

وہی مارتا ہے اور پھر زندہ کرتا ہے وہ ایسا زندہ ہے جس کو موت نہیں

بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط

سب خیر اسکے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر شے پر قادر ہے

دُعا ادائے قرض

یہ دُعا جناب امیر المومنین علیہ السلام نے اپنے ایک صحابی کو لکھ کر بھیجی تھی۔ ہر نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھیں اور پڑھنے سے پہلے کسی سے بات نہ کریں۔ یہ دُعا آزمودہ ہے بشرطیکہ کفّار و مشرکین کے ہاتھ کا نہ کھائیں پیئیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

اے اللہ اے وہ کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں تجھ سے استدعا کرتا ہوں

بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْ تَرْحَمَنِىْ بِلَا اِلٰهَ

لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ کے طفیل مجھ پر رحم فرما

اِلَّا اَنْتَ. اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ يَا لَا اِلٰهَ

خداوندا! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں اے وہ کہ تیرے

اِلَّا اَنْتَ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْ تَرْضَ

سوا کوئی معبود نہیں مجھ سے لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ کے واسطہ سے راضی ہو جا

عَنِّىْ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ. اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ

پروردگارا! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے

يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا

اے وہ کہ جسکے سوا اور کوئی عبادت کے لائق نہیں لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ کے واسطے

اَنْتَ اَنْ تَغْفِرَ لِىْ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

میرے گناہوں کو معاف فرما دے

مجالس میں زیب و زینت کی بجائے
درس و تدریس کیلئے شرکت فرمائیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

یا اللہ! رحمت نازل فرما محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور آلِ محمد پر

دُعائے وسعتِ رزق

اگر کوئی صبح شام تین مرتبہ اس دُعا کو پڑھے گا تو اس کی برکت سے سات پشت تک محتاج نہ ہوگا۔

يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ يَا رَبُّ يَا رَبُّ يَا رَبُّ

یا اللہ یا اللہ یا اللہ اے پالنے والے اے پالنے والے اے پالنے والے

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

اے وہ ذات کہ جو ہمیشہ زندہ اور قائم و دائم ہے اے صاحبِ عظمت و جلالت

اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ اَنْ

میں تیرے عظیم اسمِ اعظم کے واسطہ سے تجھ سے یہ سوال کرتا ہوں کہ

تَرْزُقَنِيْ رِزْقًا وَّاسِعًا حَلَالًا طَيِّبًا بِرَحْمَتِكَ

مجھ کو اپنی رحمت سے ایسا وسیع رزق عطا فرما جو حلال اور پاک و پاکیزہ ہو

يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ط

اے رحم کرنے والوں سے (بڑھ کر) رحم کرنے والے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

یا اللہ! رحمت نازل فرما محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور آلِ محمد پر

دُعائے مغفرت

جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو کوئی فرض نماز کے بعد اس دُعا کو پڑھے گا اسکے تمام گناہ بخش دیے جائیں گے۔ یہ دُعا رمضان المبارک میں بھی ہر نماز کے بعد پڑھی جاتی ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے

اَللّٰھُمَّ اَدْخِلْ عَلٰی اَھْلِ الْقُبُوْرِ السُّرُوْرَ

اے اللہ! قبروں میں دفن شدہ لوگوں کو مسرور فرما

اَللّٰھُمَّ اَغْنِ کُلَّ فَقِیْرٍ اَللّٰھُمَّ اَشْبِعْ کُلَّ جَائِعٍ

اے اللہ ہر محتاج کو غنی کر دے اے اللہ ہر بھوکے کو سیر و سیراب کر دے

اَللّٰھُمَّ اکْسُ کُلَّ عُرْیَانٍ اَللّٰھُمَّ اقْضِ

اے اللہ ہر بے لباس کو لباس پہنا اے اللہ ہر مقروض

دَیْنَ کُلِّ مَدِیْنٍ اَللّٰھُمَّ فَرِّجْ عَنْ کُلِّ مَکْرُوْبٍ

کے قرض کو ادا فرما اے اللہ ہر مضطرب اور پریشان کی پریشانی دُور فرما

اَللّٰھُمَّ رُدَّ کُلَّ غَرِیْبٍ اَللّٰھُمَّ فُکَّ کُلَّ اَسِیْرٍ

اے اللہ ہر مسافر کو وطن واپس پہنچا اے اللہ ہر اسیر کو رہائی عطا فرما

Scanned with CamScanner

اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ کُلَّ فَاسِدٍ مِّنْ اُمُوْرِ الْمُسْلِمِیْنَ

اے اللہ مسلمانوں کے تمام بگڑے اُمور کی اصلاح فرما

اَللّٰھُمَّ اشْفِ کُلَّ مَرِیْضٍ اَللّٰھُمَّ سُدَّ فَقْرَنَا

اے اللہ تمام مریضوں کو شفا عطا فرما اے اللہ! اپنی تونگری اور

بِغِنَاکَ اَللّٰھُمَّ غَیِّرْ سُوْٓءَ حَالِنَا

امیری سے ہماری محتاجی ختم کردے اے اللہ! ہماری بدحالی کو

بِحُسْنِ حَالِکَ اَللّٰھُمَّ اقْضِ عَنَّا الدَّیْنَ وَاَغْنِنَا

خوشحالی سے بدل دے اے اللہ ہمیں اپنے قرض ادا کرنے کی توفیق عطا فرما

مِنَ الْفَقْرِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

اور محتاجی سے بچالے بیشک توہی ہر چیز پر قادر ہے

دُعائے طُولِ عمر

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ صِحَّۃً وَّتَقْوٰی وَطُوْلَ

یا اللہ! میں تجھ سے صحت اور تقوٰی اور اچھے

عُمْرٍ فِیْ حُسْنِ عَمَلٍ وَّرِزْقٍ وَّاسِعٍ

اعمال کے ساتھ طولِ عمر اور ایسی خوشحال روزی کی دُعا کرتا ہوں

لَا تُعَذِّبُنِیْ عَلَیْہِ

جس سے مجھ پر عذاب نہ ہو

دعائے دافعِ اعداء و حلّالِ مہمّات

مقاتل بن سلیمان نے امام زین العابدین علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص سو مرتبہ یہ دُعا پڑھے جو مشکل بھی ہو وہ آسان ہو جائے گی اور دشمن بھی دفع ہو جائے گا۔ دعائے مبارک یہ ہے :۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

رحمٰن و رحیم اللہ کے نام سے

اِلٰهِیۡ كَيۡفَ اَدۡعُوۡكَ وَاَنَا اَنَا

میرے اللہ تجھے کیسے پکاروں کہ میں میں ہوں (ایک بندۂ عاصی)

وَكَيۡفَ اَقۡطَعُ رَجَآئِیۡ مِنۡكَ وَاَنۡتَ اَنۡتَ

اور تجھ سے کیسے نا اُمید ہو جاؤں کہ تُو تُو ہے (اِک ذاتِ کریم)

اِلٰهِیۡ اِذَا لَمۡ اَسۡئَلۡكَ فَتُعۡطِيۡنِیۡ

میرے معبود! جب میں تجھ سے سوال نہیں بھی کرتا تو تیری طرف سے عطا ہوتی ہے

فَمَنۡ ذَا الَّذِیۡ اَسۡئَلُهٗ فَيُعۡطِيۡنِیۡ

تو اب اور کون ایسا ہے جس سے میں سوال کروں کہ وہ عطا کرے

اِلٰهِیۡ اِذَا لَمۡ اَدۡعُكَ فَتَسۡتَجِيۡبُ لِیۡ

میرے معبود! جب میں تجھ سے دعا نہیں بھی کرتا جب بھی تو دل کی تمنا پوری کر دیتا ہے

Scanned with CamScanner

فَمَنْ ذَا الَّذِیْ اَدْعُوْهُ فَیَسْتَجِیْبُ لِیْ

پھر اب کسے پکاروں کہ وہ دُعا قبول کرے

اِلٰهِیْ اِذَا لَمْ اَتَضَرَّعْ اِلَیْكَ فَتَرْحَمْنِیْ

میرے معبود! جب میں تیرے آگے عاجزی سے نہیں گڑگڑاتا تب بھی تو مجھ پر رحم فرماتا ہے

فَمَنْ ذَا الَّذِیْ اَتَضَرَّعُ اِلَیْهِ فَیَرْحَمُنِیْ

پھر اب میں کس کے آگے گڑگڑاؤں کہ وہ مجھ پر ترس کھائے

اِلٰهِیْ كَمَا فَلَقْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰی عَلَیْهِ

میرے اللہ! جس طرح تو نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لیے سمندر میں

السَّلَامُ وَنَجَّیْتَهٗ مِنَ الْغَرَقِ اَسْئَلُكَ

راستے بنائے اور انھیں ڈوبنے سے بچایا میں تجھ سے دعا کرتا ہوں

اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

کہ محمّد و آلِ محمّد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر رحمت نازل فرما

وَّاَنْ تُنَجِّیَنِیْ مِمَّآ اَنَا فِیْهِ (اپنا مدعا دل میں لائے)

اور مجھے موجودہ مشکل سے نجات عطا فرما

وَتُفَرِّجَ عَنِّیْ فَرَجًا عَاجِلًا غَیْرَ اٰجِلٍ

مجھے جلد از جلد کشائش دے، دیر نہ ہو

بِفَضْلِكَ وَكَرَمِكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

تجھے تیرے فضل و کرم کا واسطہ محمّد و آلِ محمّد کے حق کا واسطہ

Scanned with CamScanner

بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ وَاقْضِ

تجھے تیری رحمت کا واسطہ اے ارحم الراحمین

لِیْ حَاجَتِیْ یَارَبِّ	مدعا ظاہر کرے

میری ...... یہ حاجت پوری فرما اے میرے پروردگار

وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اور رحمت نازل فرما محمد و آلِ محمد (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) پر

عزاداری قبول کرانا ہے تو
نماز کی پابندی فرمائیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

یا اللہ! رحمت نازل فرما محمد (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) اور آلِ محمدؑ پر

سواری کی دُعا

سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَلَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ

پاک ہے وہ ذات جس نے اس (سواری) کو ہمارے تابع کر دیا ورنہ ہم اس پر قابو پانے

مُقْرِنِیْنَ ○ وَاِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ○

والے نہ تھے اور ہم اپنے رب کی طرف (پلٹ کر) جانے والے ہیں

Scanned with CamScanner

دُعائے حاجات

یہ دُعا حاجت پوری ہونے ، بلائیں دُور کرنے ، اہم موقعوں پر مددگاری سختیوں سے چھٹکارا پانے ، ہلاکت سے بچنے ، دشمنوں کو دفع کرنے ، رنج و غم سے نجات پانے کے لیے صبح و شام پڑھیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

رحمٰن و رحیم اللہ کے نام سے

تَحَصَّنۡتُ بِذِی الۡمُلۡكِ وَالۡمَلَكُوۡتِ

مَیں نے مُلک و ملکوت (دنیا کی روح و حقیقت) کے قلعہ میں پناہ حاصل کر لی ہے

وَاعۡتَصَمۡتُ بِذِی الۡعِزَّةِ وَالۡعَظَمَةِ

اور مَیں عزت و عظمت

وَالۡهَيۡبَةِ وَالۡقُدۡرَةِ وَالۡجَلَالِ وَالۡجَمَالِ

ہیبت و قدرت ، جلال و جمال

وَالۡكَمَالِ وَالۡكِبۡرِيَآءِ وَالۡجُوۡدِ وَالۡجَبَرُوۡتِ

کمال و کبریائی اور سخاوت و قوت کے مالک سے وابستہ ہو گیا ہوں

وَتَوَكَّلۡتُ عَلَى الۡمَلِكِ الۡحَيِّ الَّذِیۡ لَا يَنَامُ

مَیں نے بھروسہ کر لیا ہے اس حقیقی بادشاہ پر جو زندہ جاوید ہے جسے نیند چھو نہیں گئی

وَلَا يَمُوْتُ دَخَلْتُ فِيْ حِرْزِ اللّٰهِ وَفِيْ كَنَفِ

نہ فنا اس کے پاس آسکتی ہے میں اللہ کی حفاظت ، اللہ کی حمایت

اللّٰهِ وَفِيْ اَمْنِ اللّٰهِ بِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ وَبِحَقِّ

اور اللہ کے امن میں داخل ہوگیا واسطہ ہے حق "کاف ہا یا ع ص" کا اور واسطہ ہے

حٰمٓ عٓسٓقٓ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ

حق "حا میم ع س ق" کا اور بہت جلد اللہ تجھے ان لوگوں سے بچالے گا ، وہ بہت

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ بِسْمِ اللّٰهِ بَابُنَا تَبَارَكَ

بہت سننے اور بہت جاننے والا ہے "بسم اللہ" ہمارا دروازہ "تبارک الذی"

حِيْطَانُنَا يٰسٓ سَقْفُنَا كٓهٰيٰعٓصٓ كِفَايَتُنَا

ہماری چاردیواری "یٰس" ہماری چھت "کاف ہا یا ع ص" ہماری کفالت

حٰمٓ عٓسٓقٓ حِمَايَتُنَا فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ

"حا میم ع س ق" ہماری حمایت کرنے والے ہیں . بہت جلد اللہ تیری ان سے حفاظت کرے گا

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حِصَارُهٗ

اور وہ بہت سننے اور بہت جاننے والا ہے "لا الہ الا اللہ" اس کا حصار

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ قُفْلُهٗ وَمِسْمَارُهٗ

"محمد رسول اللہ" اس کا قفل اور کنجی

وَعَلِيٌّ وَلِيُّ اللّٰهِ بَابُهٗ

اور "علی ولی اللہ" اس کا دروازہ ہے

دعائے توبہ

أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ

بخشش چاہتا ہوں اس خدا سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں

الْحَيُّ الْقَيُّومُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ

وہ زندہ ہے قائم رہنے والا ہے بخشنے والا مہربان ہے

ذُوالْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ

صاحبِ جلالت واکرام ہے مجھے اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے

وَأَسْأَلُهُ أَنْ يُّصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اور اس سے خواہش کرتا ہوں کہ وہ رحمت نازل کرے محمدؐ و آلِ محمدؐ پر

وَّأَنْ يَّتُوْبَ عَلَيَّ تَوْبَةَ عَبْدٍ ذَلِيْلٍ خَاضِعٍ

اور یہ کہ اس بندۂ ذلیل کی توبہ کو قبول کرلے جو عاجز

خَاشِعٍ فَقِيْرٍ مِّسْكِيْنٍ مُّسْتَكِيْنٍ

خوف کھانے والا محتاج بے نوا زاری کرنے والا ہے

لَا يَمْلِكُ لِنَفْسِهٖ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا وَّلَا مَوْتًا

اور جو اپنے لیے کسی چیز کا مالک نہیں ہے نہ کسی سود و زیاں اور نہ موت و

وَّلَا حَيٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا

حیات اور نہ ہی دوبارہ زندہ ہونے کا

Scanned with CamScanner

ہفتہ کی دعا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رحمٰن و رحیم اللہ کے نام سے

بِسْمِ اللّٰہِ کَلِمَۃِ الْمُعْتَصِمِیْنَ وَمَقَالَۃِ الْمُتَحَرِّزِیْنَ

بسم اللہ جو حفاظت چاہنے والوں کا تکیہ کلام اور حفاظت کے خواہشمندوں کا قول ہے

وَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ تَعَالٰی مِنْ جَوْرِ الْجَآئِرِیْنَ

میں اللہ کے ذریعہ پناہ مانگتا ہوں ظالموں کے ظلم،

وَکَیْدِ الْحَاسِدِیْنَ وَبَغْیِ الظّٰلِمِیْنَ

حاسدوں کے مکر اور ستمگروں کی سرکشی سے

وَاَحْمَدُہٗ فَوْقَ حَمْدِ الْحَامِدِیْنَ

میں اس معبود کی حمد کرتا ہوں (ایسی حمد) جو حمد کرنے والوں کی حمد سے بڑھ چڑھ کر ہو

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْوَاحِدُ بِلَا شَرِیْکٍ وَّالْمَلِکُ

بارِ الٰہا! تو یکتا و لاشریک ہے تو کسی کے مالک بنائے

بِلَا تَمْلِیْکٍ لَا تُضَادُّ فِیْ حُکْمِکَ وَلَا تُنَازَعُ

بغیر مالک ہے نہ تیرے فرمان کی مخالفت ہو سکتی ہے اور نہ تیرے مُلک

فِیْ مُلْکِکَ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی

میں کوئی تیرا حریف و فریق ہو سکتا ہے میں دعا کرتا ہوں تو اپنے خاص بندے اور رسول

Scanned with CamScanner

مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَاَنْ تُوْزِعَنِيْ مِنْ

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما اور مجھے اپنی نعمتوں کے شکریہ

شُكْرِ نُعْمَاكَ مَا تَبْلُغُ بِيْ غَايَةَ رِضَاكَ

میں وہ رحمت عطا فرما جو مجھے تیری انتہائے خوشنودی تک پہنچا دے

وَاَنْ تُعِيْنَنِيْ عَلٰى طَاعَتِكَ وَلُزُوْمِ عِبَادَتِكَ

اور تیرے لطف وعنایت سے مجھے تیری اطاعت اور عبادت کا پابند

وَاسْتِحْقَاقِ مَثُوْبَتِكَ بِلُطْفِ عِنَايَتِكَ وَتَرْحَمَنِيْ

اور ثواب کا مستحق بنانے میں میری مدد کرے۔ تو مجھ پر رحم فرما

بِصَدِّيْ عَنْ مَّعَاصِيْكَ مَآ اَحْيَيْتَنِيْ

اور جب تک زندہ رکھنا چاہے اس وقت تک مجھے اپنی نافرمانیوں سے باز رکھ

وَتُوَفِّقَنِيْ لِمَا يَنْفَعُنِيْ مَآ اَبْقَيْتَنِيْ

اور جب تک مجھے باقی رکھنا منظور ہو اس وقت تک انہی کاموں کی توفیق دے جو نفع بخش ہوں

وَاَنْ تَشْرَحَ بِكِتَابِكَ صَدْرِيْ وَتَحُطَّ بِتِلَاوَتِهٖ

اور اپنی کتاب کے ذریعے میرا سینہ کھول دے اور اس کی تلاوت کے ذریعے

وِزْرِيْ وَتَمْنَحَنِي السَّلَامَةَ فِيْ دِيْنِيْ

میرے گناہوں کا بوجھ ہلکا فرمادے۔ مجھے دین اور جان کی سلامتی مرحمت فرما

وَنَفْسِيْ وَلَا تُوْحِشَ بِيْ اَهْلَ اُنْسِيْ

مجھ سے محبت رکھنے والوں کو میرے اعمال کی بدولت پریشان نہ فرما

وَتُتِمَّ اِحْسَانَكَ فِیْمَا بَقِیَ مِنْ عُمْرِیْ

اور میری باقی زندگی میں تو اسی طرح اپنے احسانوں کی تکمیل فرما

كَمَآ اَحْسَنْتَ فِیْمَا مَضٰی مِنْهُ يَآ اَرْحَمَ

جیسے میری گزشتہ زندگی میں تو نے احسانات جاری رکھے اے رحم کرنیوالوں میں

الرّٰاحِمِیْنَ ط

سب سے زیادہ رحم کرنے والے!

اتوار کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

رحمٰن و رحیم اللہ کے نام سے

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَآ اَرْجُوْٓا اِلَّا فَضْلَهٗ

اللہ کے نام سے کہ میں صرف اسی کے فضل کا امیدوار ہوں

وَلَآ اَخْشٰی اِلَّا عَدْلَهٗ وَلَآ اَعْتَمِدُ اِلَّا قَوْلَهٗ

میں صرف اسی کے عدل سے ڈرتا ہوں اور صرف اسی کے وعدہ پر بھروسہ کرتا ہوں

وَلَآ اُمْسِكُ اِلَّا بِحَبْلِهٖ - بِكَ اَسْتَجِیْرُ

اور صرف اسی کے رشتہ سے وابستہ ہوں میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں

يَاذَا الْعَفْوِ وَالرِّضْوَانِ مِنَ الظُّلْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمِنْ

اے معافی و خوشنودی کے مالک! ظلم و سرکشی سے دُنیا کی

Scanned with CamScanner

غِيَرِ الزَّمَانِ وَتَوَاتُرِ الْاَحْزَانِ وَطَوَارِقِ الْحَدَثَانِ

نیرنگیوں سے لگاتار غموں سے اور نازل ہونے والے حادثوں سے

وَمِنِ انْقِضَاءِ الْمُدَّةِ قَبْلَ التَّاَهُّبِ وَالْعُدَّةِ

اور اس بات سے کہ تیار اور کمربستہ ہونے سے پہلے مدت (زندگی) ختم ہو جائے

وَاِيَّاكَ اَسْتَرْشِدُ لِمَا فِيْهِ الصَّلَاحُ وَالْاِصْلَاحُ

اور میں صرف تجھ ہی سے ان باتوں میں رہنمائی چاہتا ہوں جن میں بھلائی اور اصلاحِ احوال ہو

وَبِكَ اَسْتَعِيْنُ فِيْمَا يَقْتَرِنُ بِهِ النَّجَاحُ وَالْاِنْجَاحُ

اور تجھ سے ان چیزوں میں مدد چاہتا ہوں جن کی بدولت نجات اور کامیابی ہو

وَاِيَّاكَ اَرْغَبُ فِيْ لِبَاسِ الْعَافِيَةِ وَتَمَامِهَا

اور صرف تجھ سے خواہش کرتا ہوں کہ عافیت کا لباس اور اس کی تکمیل

وَشُمُوْلِ السَّلَامَةِ وَدَوَامِهَا ۔ اَعُوْذُ بِكَ يَا رَبِّ

اور سلامتی شامل حال اور اس کا دوام عطا ہو اے پروردگار! میں

مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيٰطِيْنِ وَاَحْتَرِزُ بِسُلْطَانِكَ

شیطان کے وسوسوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور تیرے اقتدار کی مدد سے

مِنْ جَوْرِ السَّلَاطِيْنِ فَتَقَبَّلْ مَا كَانَ مِنْ

بادشاہوں کے جور سے بچنا چاہتا ہوں میری نماز اور میرا روزہ

صَلٰوتِیْ وَصَوْمِیْ وَاجْعَلْ غَدِیْ وَمَا بَعْدَهٗ

جیسا بھی ہے قبول فرما اور میرا آنے والا دن اور مستقبل

أَفْضَلَ مِنْ سَاعَتِيْ وَيَوْمِيْ وَاَعِزَّنِيْ فِيْ

یعنی اس لمحے اور اس دن سے بہتر بنادے اور مجھے میری قوم

عَشِيْرَتِيْ وَقَوْمِيْ وَاحْفَظْنِيْ فِيْ يَقْظَتِيْ وَنَوْمِيْ

اور قبیلے میں معزز قرار دے اور مجھے سوتے جاگتے میں محفوظ رکھ

فَاَنْتَ اللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ

اس لیے کہ اے اللہ تو بہترین حفاظت کرنیوالا اور تو ہی سب مہربانوں سے زیادہ رحم کرنیوالا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَبْرَأُ اِلَيْكَ فِيْ يَوْمِيْ هٰذَا وَمَا بَعْدَهٗ

یا اللہ میں تیرے حضور آج کے دن اور آج کے بعد آنے والی

مِنَ الْاٰحَادِ مِنَ الشِّرْكِ وَالْاِلْحَادِ

اتواروں میں شرک اور الحاد (بے دینی) سے لاتعلق کا اظہار کرتا ہوں

وَاُخْلِصُ لَكَ دُعَآئِيْ تَعَرُّضًا لِّلْاِجَابَةِ

اور اپنی دعا کو فقط تیرے لیے مخصوص کرتا ہوں قبول ہونے کے لیے

وَاُقِيْمُ عَلٰى طَاعَتِكَ رَجَآءً لِّلْاِثَابَةِ

اور تیری اطاعت پر ثابت قدم ہوتا ہوں ثواب کی امید میں

فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَيْرِ خَلْقِكَ الدَّاعِيْ اِلٰى حَقِّكَ

محمد مصطفےٰ پر رحمت نازل فرما کہ آپ تیری مخلوق میں سب سے بہتر اور تیرے حق (اسلام) کے داعی ہیں

وَاَعِزَّنِيْ بِعِزِّكَ الَّذِيْ لَا يُضَامُ وَاحْفَظْنِيْ

اور مجھے اپنی ایسی عزت سے معزز فرما جسے ذلت سے بدلا نہیں جا سکتا اور میری حفاظت فرما

بِعَیْنِکَ الَّتِیْ لَا تَنَامُ وَاخْتِمْ بِالْاِنْقِطَاعِ

اپنی اس نگاہِ کرم کے ذریعے جسے غفلت نہیں ہوتی اور میرے معاملات اپنے

اِلَیْکَ اَمْرِیْ وَبِالْمَغْفِرَۃِ عُمْرِیْ

حضور میں مکمل وابستگی پر اور میری زندگی مغفرت پر تمام کر

اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ

یقیناً تو بہت بخشنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے

پیر کی دُعا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رحمٰن و رحیم اللہ کے نام سے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یُشْھِدْ اَحَدًا حِیْنَ فَطَرَ

ہر طرح کی حمد اللہ کے لیے ہے جس نے آسمانوں اور زمین تخلیق کرتے وقت

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا اتَّخَذَ مُعِیْنًا حِیْنَ

کسی کو گواہ نہیں بنایا اور نہ کسی کو مددگار بنایا جس وقت

بَرَاَ النَّسَمَاتِ لَمْ یُشَارَکْ فِی الْاِلٰھِیَّۃِ

جاندار پیدا کیے نہ الوہیت میں اس کا کوئی شریک

وَلَمْ یُظَاھَرْ فِی الْوَحْدَانِیَّۃِ کَلَّتِ الْاَلْسُنُ

نہ وحدانیت میں کوئی پشت پناہ زبانیں اس کی

عَنْ غَايَةِ صِفَتِهٖ وَالْعُقُوْلُ عَنْ كُنْهِ مَعْرِفَتِهٖ

صفتوں کے بیان کرنے سے اور عقلیں اسکی حقیقت معرفت پانے سے عاجز ہیں

وَتَوَاضَعَتِ الْجَبَابِرَةُ لِهَيْبَتِهٖ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ

اور اسکی ہیبت کے سامنے بڑے بڑے سرکش سرنگوں اور چہرے اس کے خوف سے

لِخَشْيَتِهٖ وَانْقَادَ كُلُّ عَظِيْمٍ لِعَظَمَتِهٖ

جھکے ہوئے ہیں اور اسکی عظمت کی وجہ سے ہر بڑے سے بڑا فرماں بردار ہے

فَلَهُ الْحَمْدُ مُتَوَاتِرًا مُّتَّسِقًا وَمُتَوَالِيًا مُّسْتَوْثِقًا

پس اسی کے لیے پے بعد دیگرے مسلسل اور لگاتار حمد ہے

وَصَلَوٰتُهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ اَبَدًا وَّسَلَامُهٗ دَائِمًا سَرْمَدًا

اور اللہ کی رحمت ہو اسکے رسول پر ہمیشہ اور ہمیشہ سلام ہو آپ پر

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوَّلَ يَوْمِيْ هٰذَا صَلَاحًا وَّاَوْسَطَهٗ

یا اللہ! میرے دن کا آغاز درستی اور درمیانی حصہ کامیابی

فَلَاحًا وَّاٰخِرَهٗ نَجَاحًا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ يَوْمٍ

اور آخری حصہ رستگاری بنادے اور میں ایسے دن سے تیری پناہ طلب کرتا

اَوَّلُهٗ فَزَعٌ وَّاَوْسَطُهٗ جَزَعٌ وَّاٰخِرُهٗ وَجَعٌ

ہوں جس کا آغاز غم درمیانی حصہ بے چینی اور آخری حصہ دکھ درد ہو

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ نَذْرٍ نَذَرْتُهٗ

یا اللہ! میں تجھ سے مغفرت چاہتا ہوں ہر مانی ہوئی نذر کے بارے میں

وَكُلِّ وَعْدٍ وَّعَدْتُهٗ، وَكُلِّ عَهْدٍ عَاهَدْتُهٗ،

اور ہر کیے ہوئے وعدے کے سلسلے میں اور ہر کیے ہوئے معاہدے کے لیے جسے

ثُمَّ لَمْ اَفِ بِهٖ وَاَسْئَلُكَ فِيْ مَظَالِمِ عِبَادِكَ

میں پورا نہ کر سکا اور میں تجھ سے (معافی کا) سوال کرتا ہوں تیرے بندوں کے

عِنْدِيْ فَاَيُّمَا عَبْدٍ مِّنْ عَبِيْدِكَ اَوْ اَمَةٍ

ساتھ جو ناروا سلوک مجھ سے ہوئے۔ تو تیرے بندوں میں سے جس بندے اور تیری کنیزوں

مِنْ اِمَائِكَ كَانَتْ لَهٗ قِبَلِيْ مَظْلِمَةٌ ظَلَمْتُهَا

میں سے جس کنیز پر میری طرف سے کوئی زیادتی ہوئی ہو

اِيَّاهُ فِيْ نَفْسِهٖ اَوْ فِيْ عِرْضِهٖ اَوْ فِيْ مَالِهٖ اَوْ فِيْ

اس پر یا اس کی آبرو پر یا اس کے مال پر یا

اَهْلِهٖ وَوَلَدِهٖ اَوْ غِيْبَةٍ اغْتَبْتُهٗ بِهَا

اس کے گھر والوں یا اس کی اولاد پر یا میں نے اس کی غیبت کی ہو

اَوْ تَحَامُلٌ عَلَيْهِ بِمَيْلٍ اَوْ هَوًى اَوْ اَنَفَةٍ

یا کسی جذبے سے اس پر زبردستی کوئی الزام لگایا ہو یا غلط خواہش یا اپنی برتری

اَوْ حَمِيَّةٍ اَوْ رِيَاءٍ اَوْ عَصَبِيَّةٍ غَائِبًا كَانَ

یا اپنی شان یا ظاہرداری یا تعصب برتا ہو وہ غیر حاضر ہو

اَوْ شَاهِدًا وَّحَيًّا كَانَ اَوْ مَيِّتًا فَقَصُرَتْ يَدِيْ

یا موجود، زندہ ہو یا مردہ اب میرے ہاتھوں نے کوتاہی

وَضَاقَ وُسْعِي عَنْ رَدِّهَا اِلَيْهِ وَالتَّحَلُّلِ مِنْهُ

کی اور میری ہمت نے تنگی کی کہ اس کا حق اسے واپس کرتا اور اس سے وہ حق معاف کرا لیتا

فَاَسْئَلُكَ يَا مَنْ يَّمْلِكُ الْحَاجَاتِ وَهِيَ

پس میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے حاجتوں کے مختار! حاجتیں

مُسْتَجِيْبَةٌ لِّمَشِيَّتِهٖ وَمُسْرِعَةٌ اِلَى اِرَادَتِهٖ

تیری مشیت سے قبول ہوتی اور تیرے اشارے کے بعد فوراً بر آتی ہیں

اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) و آلِ محمد پر رحمت نازل فرما

وَاَنْ تُرْضِيَهٗ عَنِّيْ بِمَا شِئْتَ

اور اس شخص کو مجھ سے راضی کر دے (جس کا حق مجھ سے ضائع ہوا ہے) جیسے تیری رضا ہو

وَتَهَبَ لِيْ مِنْ عِنْدِكَ رَحْمَةً اِنَّهٗ

اور مجھے اپنی بارگاہ سے رحمت عطا فرما بے شک

لَا تَنْقُصُكَ الْمَغْفِرَةُ وَلَا تَضُرُّكَ الْمَوْهِبَةُ

مغفرت تیرے لیے کسی کمی اور بخشش تیرے لیے کسی نقصان کا باعث نہیں

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ - اَللّٰهُمَّ اَوْلِنِيْ

اے سب رحم کرنیوالوں سے زیادہ رحم کرنیوالے یا اللہ! مجھے

فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اثْنَيْنِ نِعْمَتَيْنِ مِنْكَ

ہر دوشنبہ (پیر) کے دن اپنی طرف سے دو نعمتیں عطا

ثِنۡتَینِ سَعَادَةً فِیۡ اَوَّلِهٖ بِطَاعَتِكَ

آغازِ روز میں اطاعت و عبادت کی سعادت عطا فرما

وَنِعۡمَةً فِیۡ اٰخِرِهٖ بِمَغۡفِرَتِكَ یَا مَنۡ

اور آخرِ روز میں تیری مغفرت کا انعام اے وہ ذات

هُوَالۡاِلٰهُ وَلَا یَغۡفِرُ الذُّنُوۡبَ سِوَاهُ

جو اللہ ہے اور جس کے سوا گناہ کوئی نہیں بخشتا

منگل کی دُعا

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

رحمٰن و رحیم اللہ کے نام سے

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ وَالۡحَمۡدُ حَقُّهٗ كَمَا یَسۡتَحِقُّهٗ

حمد صرف اللہ کے لیے ہے اور حمد اللہ کا حق ہے اس طرح کی حمدِ بے حساب

حَمۡدًا كَثِیۡرًا وَّاَعُوۡذُ بِهٖ مِنۡ شَرِّ نَفۡسِیۡ

جس کا وہ حقدار ہے اور اللہ سے اپنے نفس کے شر کے بارے میں پناہ مانگتا ہوں

اِنَّ النَّفۡسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوۡٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّیۡ

یقیناً نفس بدی پر زیادہ آمادہ کرنے والا ہے سوائے اسکے کہ میرا پروردگار رحم کرے

وَاَعُوۡذُ بِهٖ مِنۡ شَرِّ الشَّیۡطٰنِ الَّذِیۡ

اور اسی کی پناہ مانگتا ہوں اس شیطان کے شر سے جو

يَزِيْدُنِيْ ذَنْبًا اِلٰى ذَنْبِيْ وَاَحْتَرِزُ بِهٖ مِنْ

میرے گناہ میں مجھ سے اضافہ کراتا ہے اور میں اللہ کی مدد سے بچوں گا

كُلِّ جَبَّارٍ فَاجِرٍ وَّسُلْطَانٍ جَآئِرٍ وَّعَدُوٍّ قَاهِرٍ

ہر سرکش بدکار اور ظالم سلطان اور زبردست دشمن سے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنْ جُنْدِكَ فَاِنَّ جُنْدَكَ هُمُ

یا اللہ! مجھے اپنے لشکر میں شمار کر کیونکہ تیرا لشکر ہی

الْغٰلِبُوْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ حِزْبِكَ فَاِنَّ حِزْبَكَ

غالب ہے اور مجھے اپنی جماعت میں شمار کر کہ تیری جماعت ہی

هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ اَوْلِيَآئِكَ

فلاح پائے گی اور مجھے اپنے دوستوں میں شمار فرما

فَاِنَّ اَوْلِيَآئَكَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ

کہ تیرے ہی دوست وہ ہیں جنھیں نہ خوف ہوگا اور نہ کوئی غم ہوگا

اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيْ فَاِنَّهٗ عِصْمَةُ اَمْرِيْ

یا اللہ! میرے لیے میرے دین کو درست رکھنا کیونکہ وہی میری (زندگی کے عمل) محنت کا

وَاَصْلِحْ لِيْ اٰخِرَتِيْ فَاِنَّهَا دَارُ مَقَرِّيْ

ثمر ہے اور میری آخرت کو میرے لیے سنوار دے کہ وہ میری قیامگاہ ہے

وَاِلَيْهَا مِنْ مُّجَاوَرَةِ اللِّئَامِ مَفَرِّيْ

اور ذلیلوں کی ہم نشینی (اور پڑوس) سے بھاگ کر وہیں جانا ہے

وَاجْعَلِ الْحَيٰوةَ زِيَادَةً لِّيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ

اور میری زندگی کو نیکیوں میں اضافہ کا ذریعہ

وَالْوَفَاةَ رَاحَةً لِّيْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ

اور موت کو ہر برائی سے بچنے کا وسیلہ بنا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَتَمَامِ

یا اللہ! آخری نبیؐ اور تعدادِ مرسلینؑ کو مکمل کرنیوالے

عِدَّةِ الْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ

محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور آپؐ کی پاک و پاکیزہ آلؑ پر

وَاَصْحَابِهِ الْمُنْتَجَبِيْنَ وَهَبْ لِيْ فِي

اور آپؐ کے منتخب صحابہ پر رحمت نازل فرما اور مجھے منگل (سہ شنبہ) کے دن

الثُّلَثَاءِ ثَلٰثًا لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ

تین انعام مرحمت فرما میرا کوئی گناہ بے مغفرت نہ چھوڑ

وَلَا غَمًّا اِلَّا اَذْهَبْتَهٗ وَلَا عَدُوًّا اِلَّا دَفَعْتَهٗ

اور کوئی غم ایسا نہ ہو جسے تو نے دور نہ کر دیا ہو اور کوئی دشمن ایسا نہ ہو جسے دفع نہ کر دیا ہو

بِبِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ

اس بسم اللہ کی برکت سے جو تمام اسمائے حسنیٰ میں اچھا نام ہے، اس اللہ کے نام سے جو

الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ اَسْتَدْفِعُ كُلَّ مَكْرُوْهٍ

زمین و آسمان کا پروردگار ہے میں تجھ سے ہر اس برائی کو دور کرنے کی دعا کرتا ہوں جسکے

اَوَّلُهٗ سَخَطُهٗ وَاسْتَجْلِبُ كُلَّ مَحْبُوْبٍ اَوَّلُهٗ رِضَاهُ

آغاز میں تیرا غضب ہو اور میں ہر اس دلپسند بات کو حاصل کرنا چاہتا ہوں جسکے آغاز میں تیری رضا ہو

فَاخْتِمْ لِيْ مِنْكَ بِالْغُفْرَانِ يَا وَلِيَّ الْاِحْسَانِ

اپنی بارگاہ سے میرا خاتمہ بخشش سے فرما اے احسان کے والی!

بُدھ کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رحمٰن و رحیم اللہ کے نام سے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ الَّيْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ

اللہ کی کامل و مکمل حمد جس نے رات کو ڈھانپنے اور نیند کو

سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا لَكَ الْحَمْدُ اَنْ

آرام دینے والا بنایا اور دن اُٹھنے اور چلنے پھرنے کے لیے۔ تیری حمد کہ

بَعَثْتَنِيْ مِنْ مَّرْقَدِيْ وَلَوْ شِئْتَ جَعَلْتَهٗ سَرْمَدًا

تو نے مجھے خوابگاہ سے اُٹھایا اور اگر تو چاہتا تو اس جگہ کو میرے لیے دائمی بنا دیتا

حَمْدًا دَآئِمًا لَّا يَنْقَطِعُ اَبَدًا وَّلَا يُحْصِيْ لَهُ

ایسی دائمی حمد جو ابد تک ختم نہ ہو اور مخلوقات اس کی

الْخَلَآئِقُ عَدَدًا اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْ خَلَقْتَ

تعداد کا شمار نہ کر سکے یا اللہ! تیری حمد تو نے خلق کیا

فَسَوَّيتَ وَقَدَّرتَ وَقَضَيتَ وَاَمَتَّ وَاَحيَيتَ

اور معتدل اندازہ فرمایا اور آخری فیصلہ کیا، موت بخشی، زندگی دی۔

وَاَمرَضتَ وَشَفَيتَ وَعَافَيتَ وَاَبلَيتَ

بیماری اور شفا دی تندرست بھی رکھا اور مبتلا بھی کیا

وَعَلَى العَرشِ استَوَيتَ وَعَلَى المُلكِ احتَوَيتَ

تو عرش پر غالب اور مُلک کا مالک ہے

اَدعُوكَ دُعَاءَ مَن ضَعُفَت وَسِيلَتُهُ وَانقَطَعَت

میں تجھے اس شخص کی طرح پکار رہا ہوں جس کا سہارا کمزور، تدبیر

حِيلَتُهُ وَاقتَرَبَ اَجَلُهُ وَتَدَانٰى فِي الدُّنيَا اَمَلُهُ

منقطع موت قریب اور دنیا میں امیدیں ختم ہو رہی ہوں

وَاشتَدَّت اِلٰى رَحمَتِكَ فَاقَتُهُ وَعَظُمَت

اور تیری رحمت کی ضرورت شدت سے محسوس کر رہا ہو اور اس کی غفلتوں کی

لِتَفرِيطِهِ حَسرَتُهُ وَكَثُرَت زَلَّتُهُ وَعَثرَتُهُ

بنا پر حسرت بڑھ گئی ہو اور لغزشیں اور ٹھوکریں بڑھ گئی ہوں

وَخَلُصَت لِوَجهِكَ تَوبَتُهُ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اور اس نے پورے خلوص کے ساتھ تیری بارگاہ میں توبہ پیش کی تو رحمت نازل فرما محمد مصطفیٰ

خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَعَلٰى اَهلِ بَيتِهِ الطَّيِّبِينَ

خاتم النبیین (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور ان کے معصوم و پاک اہلبیت پر

الطَّاهِرِيْنَ وَارْزُقْنِيْ شَفَاعَةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

اور مجھے شفاعت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ (وسلم)

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَلَا تَحْرِمْنِيْ صُحْبَتَهٗ اِنَّكَ اَنْتَ

نصیب فرما اور مجھے ان کی صحبت سے محروم نہ رکھنا یقیناً تو

اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ - اَللّٰهُمَّ اقْضِ لِيْ

سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنیوالا ہے یا اللہ! بدھ (چہار شنبہ) کے روز

فِي الْاَرْبَعَاۤءِ اَرْبَعًا اِجْعَلْ قُوَّتِيْ فِيْ طَاعَتِكَ

میری چار تمنائیں پوری فرمادے تیری فرماں برداری کے لیے قوت ملے،

وَنَشَاطِيْ فِيْ عِبَادَتِكَ وَرَغْبَتِيْ فِيْ ثَوَابِكَ

تیری عبادت کے لیے اُمنگ اور (حصولِ) ثواب کے لیے شوق

وَزُهْدِيْ فِيْمَا يُوْجِبُ لِيْ اَلِيْمَ عِقَابِكَ

اور جن چیزوں سے تیرے دردناک عذاب کا سزاوار قرار پاؤں مجھے ان سے دور رکھ

اِنَّكَ لَطِيْفٌ لِّمَا تَشَاۤءُ

یقیناً جس پر تو چاہے لطف و کرم کر سکتا ہے

جمعرات کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رحمٰن و رحیم اللہ کے نام سے

Scanned with CamScanner

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَذْهَبَ الَّیْلَ مُظْلِمًا بِقُدْرَتِهٖ

تمام تعریفیں اس اللہ کی جس نے اپنی قدرت سے رات کو اس کی تاریکیوں سمیت ہٹا دیا

وَجَآءَ بِالنَّهَارِ مُبْصِرًا بِرَحْمَتِهٖ وَكَسَانِیْ ضِيَآءَهٗ

اور اپنی رحمت سے نور پھیلانے والا دن لایا اور دن کی روشنی مجھ پر چھائی

وَاٰتَانِیْ نِعْمَتَهٗ اَللّٰهُمَّ فَكَمَآ اَبْقَيْتَنِیْ لَهٗ

اور اس کی نعمتیں مجھے دیں یا اللہ جیسے اس دن کے لیے مجھے زندہ رکھا اسی طرح

فَاَبْقِنِیْ لِاَمْثَالِهٖ وَصَلِّ عَلَى النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ

اور دنوں کے لیے بھی مجھے برقرار رکھ اور رحمت نازل فرما نبی (برحق) محمد

وَّاٰلِهٖ وَلَا تَفْجَعْنِیْ فِيْهِ وَفِیْ غَيْرِهٖ

اور ان کی آل پر اور مجھے اس دن اور اس کے علاوہ دوسرے شب و روز

مِنَ اللَّيَالِیْ وَالْاَيَّامِ بِارْتِكَابِ الْمَحَارِمِ

میں مبتلائے غم نہ کرنا کہ میں حرام امور کا ارتکاب کروں

وَاكْتِسَابِ الْمَاٰثِمِ وَارْزُقْنِیْ خَيْرَهٗ وَخَيْرَ مَا

اور گناہ سمیٹوں اور مجھے اس دن اور جو کچھ آج کل ہونے

فِيْهِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهٗ وَاصْرِفْ عَنِّیْ شَرَّهٗ

والا ہے اسکی خوبیاں نصیب فرما اور آج اور آج کے بعد

وَشَرَّ مَا فِيْهِ وَشَرَّ مَا بَعْدَهٗ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

ہر شر (برائی) سے محفوظ رکھ یا اللہ! میں تیری بارگاہ

Scanned with CamScanner

بِذِمَّةِ الْاِسْلَامِ اَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ وَبِحُرْمَةِ

کے لیے عہدِ اسلام کے وسیلہ اور حرمتِ قرآن

الْقُرْاٰنِ اَعْتَمِدُ عَلَيْكَ وَبِمُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰى

کے ذریعہ اعتماد اور حضرت محمد مصطفٰی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَسْتَشْفِعُ لَدَيْكَ

صلی اللہ علیہ آلہ وسلم سے تیری بارگاہ میں شفارش چاہتا ہوں

فَاعْرِفِ اللّٰهُمَّ ذِمَّتِيَ الَّتِيْ رَجَوْتُ بِهَا قَضَاءَ

یا اللہ! میری اس ضمانت و عہد کو دیکھ لے جن کے وسیلے سے میں اپنی تمنائیں

حَاجَتِيْ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ - اَللّٰهُمَّ اقْضِ لِيْ

پوری کرنے کی آرزو رکھتا ہوں اے ارحم الراحمین یا اللہ! جمعرات (پنجشنبہ)

فِي الْخَمِيْسِ خَمْسًا لَّا يَتَّسِعُ لَهَآ اِلَّا كَرَمُكَ

میں میری پانچ ایسی خواہشیں پوری کردے جو تیرے کرم کے سوا کسی کے بس کی نہیں

وَلَا يُطِيْقُهَآ اِلَّا نِعَمُكَ سَلَامَةً

اور تیری نعمتوں کے علاوہ انھیں کوئی برداشت نہیں کرسکتا (وہ پانچ تمنائیں یہ ہیں)

اَقْوٰى بِهَا عَلٰى طَاعَتِكَ وَعِبَادَةً

صحت و سلامتی جسکے سہارے تیری فرمانبرداری میں تقویت حاصل کروں اور عبادت

اَسْتَحِقُّ بِهَا جَزِيْلَ مَثُوْبَتِكَ وَسَعَةً فِي الْحَالِ

جس کی بناپر تیرے ثوابِ بے حساب کا مستحق ہوں اور حلال روزی عطا کر

Scanned with CamScanner

مِنَ الرِّزْقِ الْحَلَالِ وَاَنْ تُؤْمِنَنِیْ فِیْ

کے مجھے خوش حال کردے اور مجھے اپنے امنِ خاص سے خوف کے

مَوَاقِفِ الْخَوْفِ بِاَمْنِكَ وَتَجْعَلَنِیْ مِنْ طَوَارِقِ

مقامات میں امن وسکون عطا فرما اور رنج وغم کے حملوں

الْهُمُوْمِ وَالْغُمُوْمِ فِیْ حِصْنِكَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

میں مجھے اپنے قلعہ (وپناہ) میں رکھنا اور محمدؐ و آلِ محمدؐ پر

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْ تَوَسُّلِیْ بِهٖ شَافِعًا یَّوْمَ

رحمت نازل فرما اور حضورؐ سے میرے توسّل کو قیامت کے روز شفاعت

الْقِیٰمَةِ نَافِعًا اِنَّكَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ

کرنے والا بنا بے شک تو سب رحم کرنیوالوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے

جُمعہ کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رحمٰن و رحیم اللہ کے نام سے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْاَوَّلِ قَبْلَ الْاِنْشَآءِ وَالْاِحْیَآءِ

اس اللہ کی حمد وثنا جو پیدا کرنے اور زندگی عطا کرنے سے پہلے

وَالْاٰخِرِ بَعْدَ فَنَآءِ الْاَشْیَآءِ الْعَلِیْمِ الَّذِیْ

اور تمام چیزوں کے فنا ہونے کے بعد رہنے والا ہے وہ علیم جو

لَا يَنْسٰى مَنْ ذَكَرَهٗ وَلَا يَنْقُصُ مَنْ شَكَرَهٗ

اپنے یاد رکھنے والوں کو نظرانداز اور اپنے شکرگزاروں کو (نعمتیں دینے میں) کمی نہیں کرتا

وَلَا يُخَيِّبُ مَنْ دَعَاهُ وَلَا يَقْطَعُ رَجَآءَ مَنْ

جو اسے پکارے اُسے وہ ناکام نہیں رہنے دیتا اور جو اس سے آس لگائے وہ اسے مایوس

رَجَاهُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اُشْهِدُكَ وَكَفٰى بِكَ شَهِيْدًا

نہیں کرتا یا اللہ! میں تجھے گواہ کرتا ہوں اور تیرا گواہ ہونا ہی کافی ہے

وَّاُشْهِدُ جَمِيْعَ مَلٰٓئِكَتِكَ وَسُكَّانَ سَمٰوٰتِكَ

اور تیرے تمام ملائکہ کو اور آسمانوں کے مکینوں

وَحَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَنْ بَعَثْتَ مِنْ اَنْبِيَآئِكَ

اور حاملینِ عرش اور تیرے بھیجے ہوئے نبیوں

وَرُسُلِكَ وَاَنْشَاْتَ مِنْ اَصْنَافِ خَلْقِكَ

اور رسولوں اور تیری طرح طرح کی مخلوق کو گواہ بناتا ہوں

اَنِّيْٓ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ

اور گواہی دیتا ہوں کہ بلاشبہ فقط توہی "اللہ" ہے تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں تو یکتا ہے

لَا شَرِيْكَ لَكَ وَلَا عَدِيْلَ وَلَا خُلْفَ لِقَوْلِكَ

تیرا کوئی شریک و جواب نہیں تیرا قول ٹلنے اور

وَلَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ

تیرے کلمات بدلنے والے نہیں اور بلاشبہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ

عَلَيْهِ وَآلِهٖ عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ اَدّٰی مَا حَمَّلْتَهٗ

وسلم تیرے بندۂ خاص اور رسول ہیں جو (پیغام) تونے بندوں کے لیے

اِلَی الْعِبَادِ وَجَاهَدَ فِی اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ

ان کے حوالے کیا تھا وہ انھوں نے پہنچادیا اور اللہ عزوجل کی راہ میں پوری

حَقَّ الْجِهَادِ وَاَنَّهٗ بَشَّرَ بِمَا هُوَحَقٌّ مِّنَ الثَّوَابِ

پوری کوشش کی جو واقعی ثواب تھا اس کی بشارت دی

وَاَنْذَرَ بِمَا هُوَ صِدْقٌ مِّنَ الْعِقَابِ

اور جو واقعی عذاب ہے اس سے آپؐ نے ڈرایا

اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْنِیْ عَلٰی دِیْنِكَ مَآ اَحْيَيْتَنِیْ

پروردگار! مجھے اپنے دین پر ثبات و استقلال عطا فرما جب تک تو مجھے زندہ رکھنا چاہتا ہے

وَلَا تُزِغْ قَلْبِیْ بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنِیْ وَهَبْ لِیْ

میرے دل کو اپنی رہنمائی کے بعد گمراہ نہ ہونے دے اور مجھے اپنے

مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ

خزانے سے رحمت عطا فرما بلاشبہ تو سب سے زیادہ انعام دینے والا ہے

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِیْ مِنْ

محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور آلِ محمد پر رحمت فرما اور مجھے آنحضرتؐ

اَشْيَاعِهٖ وَشِيْعَتِهٖ وَاحْشُرْنِیْ فِیْ زُمْرَتِهٖ

کے پیروکار اور تابعین میں شمار فرما اور مجھے ان کے حلقہ میں محشور فرما

وَوَفِّقْنِیْ لِاَدَآءِ فَرْضِ الْجُمُعَاتِ وَمَآ اَوْجَبْتَ

مجھے جمعہ کے فرائض اور اس دن کی واجب کردہ اطاعتوں

عَلَیَّ فِیْهَا مِنَ الطَّاعَاتِ وَقَسَمْتَ لِاَهْلِهَا

کو انجام دینے اور اہل اطاعت کے لیے جو انعامات تو روزِ جزا

مِنَ الْعَطَآءِ فِیْ یَوْمِ الْجَزَآءِ اِنَّكَ اَنْتَ

تقسیم فرمائے گا انھیں حاصل کرنے کی توفیق عطا فرما بلاشک وشبہ تو

الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ

صاحب اقتدار اور حکمت والا ہے

ہر پریشانی اور مشکل میں پڑھنے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

یااللہ میں تجھ سے محمدؐ اور آلِ محمدؐ کے حق کا واسطہ دے کر دعا کرتا ہوں

اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

کہ محمد اور آلِ محمد پر رحمت نازل فرما

وَّاَنْ تُنْجِیَنِیْ مِنْ هٰذَا الْغَمِّ ط

اور مجھے اس غم سے نجات عطا کر

تمام حاجات کے لیے معصومینؑ سے مروی نہایت سریع الاثر دُعا ہے۔

دُعائے توسّل

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

رحمٰن و رحیم اللہ کے نام سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ وَ اَتَوَجَّهُ اِلَیۡكَ بِنَبِیِّكَ

یا اللہ! میں تجھ سے سوال اور تیری طرف توجہ کرتا ہوں تیرے نبی،

نَبِیِّ الرَّحۡمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَاٰلِهٖ

رحمت والے نبی محمد صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے وسیلے سے

یَاۤ اَبَا الۡقَاسِمِ یَا رَسُوۡلَ اللّٰهِ یَاۤ اِمَامَ الرَّحۡمَةِ

یا ابو القاسم علیہ السلام! یا رسول اللہ! اے رحمتوں کے امام صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

یَا سَیِّدَنَا وَ مَوۡلٰنَاۤ اِنَّا تَوَجَّهۡنَا وَ اسۡتَشۡفَعۡنَا

اے ہمارے سیّد و مولا! ہم آپ کی طرف متوجہ، آپ کی شفاعت کے طلبگار

وَتَوَسَّلۡنَا بِكَ اِلَی اللّٰهِ وَقَدَّمۡنَاكَ بَیۡنَ یَدَیۡ

اور آپ کو اللہ کے حضور میں وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے

حَاجَاتِنَا یَا وَجِیۡهًا عِنۡدَ اللّٰهِ اشۡفَعۡ لَنَا عِنۡدَ اللّٰهِ

پیش کرتے ہیں اے خدا کے نزدیک صاحب عزت! اللہ سے ہماری سفارش فرمائیے!

یَاۤ اَبَا الۡحَسَنِ یَاۤ اَمِیۡرَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ یَا عَلِیُّ

یا ابو الحسن علیہ السلام یا امیر المومنینؑ یا علیؑ

ابنَ اَبی طَالِبٍ یَا حُجَّۃَ اللہِ عَلٰی خَلقِہٖ

ابن ابی طالب علیہ السلام اے دُنیا پر اللہ کی حجّت

یَا سَیِّدَنَا وَ مَولٰنَآ اِنَّا تَوَجَّہنَا وَاستَشفَعنَا

اے ہمارے سیّد و مولا! ہم آپ کی طرف متوجہ، آپ کی شفاعت کے طلب گار

وَتَوَسَّلنَا بِکَ اِلَی اللہِ وَقَدَّمنَاکَ بَینَ یَدَی

اور آپ کو اللہ کے حضور میں وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے

حَاجَاتِنَا یَا وَجِیہًا عِندَ اللہِ اشفَع لَنَا عِندَ اللہِ

پیش کرتے ہیں اے خدا کے نزدیک صاحب عزت! اللہ سے ہماری سفارش فرمائیے!

یَا فَاطِمَۃَ الزَّہرَآءِ یَا بِنتَ مُحَمَّدٍ یَا قُرَّۃَ عَینِ الرَّسُولِ

یا فاطمہ زہرا سلام اللہ، اے دُختر محمدؐ، اے نورِ دیدہ رسولؐ

یَا سَیِّدَتَنَا وَمَولَاتَنَآ اِنَّا تَوَجَّہنَا وَاستَشفَعنَا

اے ہماری سردار و مخدومہ! ہم آپ کی طرف متوجہ، آپ کی شفاعت کے طلب گار

وَتَوَسَّلنَا بِکِ اِلَی اللہِ وَقَدَّمنَاکِ بَینَ یَدَی

اور آپ کو اللہ کے حضور میں وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے

حَاجَاتِنَا یَا وَجِیہَۃً عِندَ اللہِ اشفَعِی لَنَا عِندَ اللہِ

پیش کرتے ہیں اے خدا کے نزدیک صاحب عزت! اللہ سے ہماری سفارش فرمائیے!

یَآ اَبَا مُحَمَّدٍ یَا حَسَنَ ابنَ عَلِیٍّ اَیُّہَا المُجتَبٰی

یا ابو محمدؑ! یا حسن بن علیؑ! یا مجتبیٰ علیہ السلام

يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ

اے فرزندِ رسول اللہؑ اے دنیا پر اللہ کی حجت

يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

اے ہمارے سید و مولا! ہم آپ کی طرف متوجہ، آپ کی شفاعت کے طلب گار

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ

اور آپ کو اللہ کے حضور میں وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے

حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

پیش کرتے ہیں اے خدا کے نزدیک صاحبِ عزت اللہ سے ہماری سفارش فرمائیے!

يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ يَا حُسَيْنَ ابْنَ عَلِيٍّ

یا ابو عبداللہؑ یا حسین بن علی علیہ السلام

اَيُّهَا الشَّهِيْدُ الْمَظْلُوْمُ

اے شہید مظلوم

يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ

اے فرزندِ رسول اللہؑ اے دنیا پر اللہ کی حجت

يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

اے ہمارے سید و مولا! ہم آپ کی طرف متوجہ، آپ کی شفاعت کے طلب گار

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ

اور آپ کو اللہ کے حضور میں وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے

حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

پیش کرتے ہیں اے خدا کے نزدیک صاحبِ عزت! اللہ سے ہماری سفارش فرمایئے!

يَا اَبَا مُحَمَّدٍ يَا عَلِيَّ ابْنَ الْحُسَيْنِ

یا ابو محمدؑ یا علیؑ بن حسینؑ!

يَا زَيْنَ الْعَابِدِيْنَ اَيُّهَا السَّجَّادُ

یا زین العابدینؑ اے سجاد علیہ السلام

يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ

اے فرزندِ رسول اللہؐ! اے دنیا پر اللہ کی حجت

يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

اے ہمارے سید و مولا! ہم آپ کی طرف متوجہ، آپ کی شفاعت کے طلب گار،

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَیْ

اور آپ کو اللہ کے حضور میں وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے

حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

پیش کرتے ہیں اے خدا کے نزدیک صاحبِ عزت! اللہ سے ہماری سفارش فرمایئے

يَا اَبَا جَعْفَرٍ يَا مُحَمَّدَ ابْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا الْبَاقِرُ

یا ابو جعفرؑ! یا محمدؑ بن علیؑ یا باقر علیہ السلام

يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ

اے فرزندِ رسول اللہؐ اے دنیا پر اللہ کی حجت

Scanned with CamScanner

يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَآ اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

اے ہمارے سید و مولا! ہم آپ کی طرف متوجہ، آپ کی شفاعت کے طلبگار

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَیْ

اور آپ کو اللہ کے حضور میں وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے

حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

پیش کرتے ہیں اے خدا کے نزدیک صاحبِ عزت! اللہ سے ہماری سفارش فرمائیے

يَآ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ يَا جَعْفَرَ ابْنَ مُحَمَّدٍ اَيُّهَا الصَّادِقُ

یا ابو عبداللہؑ یا جعفر بن محمدؑ یا صادق علیہ السلام

يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ

اے فرزندِ رسول اللہؐ! اے دنیا پر اللہ کی حجت

يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَآ اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

اے ہمارے سید و مولا! ہم آپ کی طرف متوجہ، آپ کی شفاعت کے طلبگار

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَیْ

اور آپ کو اللہ کے حضور میں وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے

حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

پیش کرتے ہیں اے خدا کے نزدیک صاحبِ عزت! اللہ سے ہماری سفارش فرمائیے

يَآ اَبَآ اِبْرَاهِيْمَ يَا مُوْسَى ابْنَ جَعْفَرٍ

یا ابا ابراہیمؑ یا موسٰی بن جعفر علیہ السلام

یَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ یَا حُجَّۃَ اللّٰہِ عَلٰی خَلْقِہٖ

اے فرزندِ رسول اللہؑ اے دنیا پر اللہ کی حجت

یَا سَیِّدَنَا وَمَوْلٰنَآ اِنَّا تَوَجَّھْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

اے ہمارے سید و مولا! ہم آپ کی طرف متوجہ، آپ کی شفاعت کے طلبگار

وَتَوَسَّلْنَا بِکَ اِلَی اللّٰہِ وَقَدَّمْنَاکَ بَیْنَ یَدَیْ

اور آپ کو اللہ کے حضور میں وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے

حَاجَاتِنَا یَا وَجِیْھًا عِنْدَ اللّٰہِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰہِ

پیش کرتے ہیں اے خدا کے نزدیک صاحب عزت! اللہ سے ہماری سفارش فرمائیے

یَآ اَبَا الْحَسَنِ یَا عَلِیَّ ابْنَ مُوْسَی الرِّضَا

یا ابو الحسنؑ یا علی بن موسٰی رضا علیہ السلام

یَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ یَا حُجَّۃَ اللّٰہِ عَلٰی خَلْقِہٖ

اے فرزندِ رسول اللہؑ اے دنیا پر اللہ کی حجت

یَا سَیِّدَنَا وَمَوْلٰنَآ اِنَّا تَوَجَّھْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

اے ہمارے سید و مولا! ہم آپ کی طرف متوجہ، آپ کی شفاعت کے طلبگار

وَتَوَسَّلْنَا بِکَ اِلَی اللّٰہِ وَقَدَّمْنَاکَ بَیْنَ یَدَیْ

اور آپ کو اللہ کے حضور میں وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے

حَاجَاتِنَا یَا وَجِیْھًا عِنْدَ اللّٰہِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰہِ

پیش کرتے ہیں اے خدا کے نزدیک صاحب عزت اللہ سے ہماری سفارش فرمائیے

يَآ اَبَا جَعْفَرٍ يَا مُحَمَّدَ ابْنَ عَلِيٍّ اَلْجَوَادُ

یا ابو جعفرؑ یا محمّد بن علی جواد (تقی) علیہ السلام

يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ

اے فرزندِ رسول اللہؐ اے دنیا پر اللہ کی حجت

يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَآ اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

اے ہمارے سیّد و مولا! ہم آپ کی طرف متوجہ، آپ کی شفاعت کے طلب گار

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَىْ

اور آپ کو اللہ کے حضور میں وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے

حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

پیش کرتے ہیں اے خدا کے نزدیک صاحبِ عزت اللہ سے ہماری سفارش فرمایئے

يَآ اَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ ابْنَ مُحَمَّدٍ اَيُّهَا الْهَادِىْ

یا ابو الحسنؑ علی بن محمد ہادی نقی (علیہ السلام)

اَلنَّقِيُّ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ

اے فرزندِ رسول اللہؐ اے دنیا پر اللہ کی حجت

يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَآ اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

اے ہمارے سیّد و مولا! ہم آپ کی طرف متوجہ، آپ کی شفاعت کے طلبگار

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَىْ

اور آپ کو اللہ کے حضور میں وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے

Scanned with CamScanner

حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

پیش کرتے ہیں اے خدا کے نزدیک صاحب عزت اللہ سے ہماری سفارش فرمائیے

يَا اَبَا مُحَمَّدٍ يَا حَسَنَ ابْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا الْعَسْكَرِيُّ

یا ابو محمدؑ یا حسن بن علیؑ یا عسکری علیہ السلام

يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ

اے فرزندِ رسول اللہؐ اے دنیا پر اللہ کی حجت

يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

اے ہمارے سید و مولا ہم آپ کی طرف متوجہ، آپ کی شفاعت کے طلب گار

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَیْ

اور آپ کو اللہ کے حضور میں وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے

حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

پیش کرتے ہیں، اے خدا کے نزدیک صاحب عزت اللہ سے ہماری سفارش فرمائیے

يَا وَصِيَّ الْحَسَنِ الْخَلَفُ الصَّالِحُ الْحُجَّةُ اَيُّهَا

یا حسنؑ (عسکری) کے وصی اور صالح خلف، یا حجت (خدا) یا

الْقَائِمُ الْمُنْتَظَرُ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ

قائم منتظر (وہ زندہ جن کا انتظار آمد ہے) علیہ السلام اے فرزند رسول اے دنیا پر اللہ کی

عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

حجت اے ہمارے سید و مولا! ہم آپ کی طرف متوجہ آپ کی شفاعت کے طلب گار

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰہِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَىْ

اور آپ کو اللہ کے حضور میں وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے

حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰہِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰہِ

پیش کرتے ہیں اے خدا کے نزدیک صاحب عزت اللہ سے ہماری سفارش فرمائیے!

حاجات طلب کریں اور یہ بھی پڑھیں	يَا سَادَاتِىْ وَمَوَالِىَّ اے میرے سردارو، میرے آقاؤ

اِنِّىْ تَوَجَّهْتُ بِكُمْ اَئِمَّتِىْ وَعُدَّتِىْ لِيَوْمِ

میں آپ کی طرف متوجہ ہوں آپ میرے امام، آپ میری محتاجی اور میری مسکینی،

فَقْرِىْ وَفَاقَتِىْ وَحَاجَتِىْ اِلَى اللّٰہِ

میری حاجتوں کو اللہ کے حضور میں پیش کرنے کا ذخیرہ ہیں

وَتَوَسَّلْتُ بِكُمْ اِلَى اللّٰہِ وَاسْتَشْفَعْتُ بِكُمْ اِلَى

میں آپ کو اللہ کے حضور میں وسیلہ بناتا ہوں۔ آپ سے اللہ کی بارگاہ میں شفاعت

اللّٰہِ فَاشْفَعُوْا لِىْ عِنْدَ اللّٰہِ وَاسْتَنْقِذُوْنِىْ مِنْ

کا طلب گار ہوں، اللہ سے میری سفارش کیجیے، اللہ کی بارگاہ میں مجھے

ذُنُوْبِىْ عِنْدَ اللّٰہِ فَاِنَّكُمْ وَسِيْلَتِىْ اِلَى اللّٰہِ

گناہوں سے بچائیے پس آپ اللہ کے دربار میں میرا وسیلہ ہیں

وَبِحُبِّكُمْ وَبِقُرْبِكُمْ اَرْجُوْ نَجَاةً مِّنَ اللّٰہِ

آپ کی محبت اور آپ کے تقرب کی وجہ سے مجھے اللہ کی عدالت سے معافی کی امید ہے

Scanned with CamScanner

فَكُونُوا عِندَ اللهِ رَجَائِیْ یَا سَادَاتِیْ یَا اَوْلِیَاءَ اللهِ

پس اللہ کی بارگاہ میں میری امید بن جائیں اے میرے سردارو اے اولیاء اللہ

صَلَّی اللهُ عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ

اللہ کی رحمت ہو ان سب پر اور اللہ کی لعنت

وَلَعَنَ اللهُ اَعْدَاءَ اللهِ ظَالِمِیْهِمْ مِّنَ

ہو ان دشمنانِ خدا پر پہلوں اور پچھلوں میں سے جنہوں

الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ اٰمِیْنَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

نے ان پر ظلم ڈھائے۔ اے جہانوں کے پروردگار! دعا قبول فرما

روزہ

واجب روزے : ماہِ رمضان المبارک کے روزے ۔ منت نذر، قسم کے روزے۔ کفّارہ کے روزے ۔ رمضان المبارک کے قضا روزے

مستحب روزے : ماہِ رجب و شعبان میں جتنے زیادہ ممکن ہوں خصوصًا ۱۳، ۱۵، ۲۵ اور ۲۷ رجب اور ۳ و ۱۵ شعبان المعظم

عیدِ مباہلہ ۔ عیدِ غدیر ۔ ۱۷ ربیع الاوّل ۔ ۲۵ ذیقعد

ہر ماہ میں جمعرات، جمعہ اور پیر کے دن وغیرہ

نیّتِ روزہ

نیّت میں اتنا ہی کافی ہے کہ شب میں یہ ارادہ کرے کہ کل روزہ رکھوں گا (یا رکھوں گی) قربۃً الی اللہ۔ اور یہ بھی لازم ہے کہ روزہ محض حکمِ خدا کی تعمیل کے لیے رکھے۔ احوط یہ ہے کہ شب اوّل میں پورے مہینے کے روزوں کی نیت کرلے اور پھر ہر رات علیحدہ بھی نیت کرے، اور اگر نیت کرنا بھول گیا ہو تو اگر زوال سے قبل یاد آجائے تو فوراً نیت کرلے روزہ صحیح رہے گا اور اگر زوال کے بعد یاد آئے تو باقی دن منافیٔ روزہ چیزوں سے پرہیز کرے لیکن روزہ باطل ہوگا۔ البتہ کفارہ واجب نہیں ہوگا۔ صرف قضا کی ادائگی واجب ہوگی

دُعائے افطار

اَللّٰھُمَّ لَكَ صُمْتُ

یا اللہ! تیرے لیے میں نے روزہ رکھا

وَعَلٰی رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ

تیرے رزق پر افطار کیا اور تجھی پر میں نے بھروسہ کیا

دُعائے ہر شب

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذَا الشَّھْرِ رَمَضَانَ الَّذِیْ

یا اللہ! اس مہینے رمضان کے رب جس میں

اَنْزَلْتَ فِیْہِ الْقُرْاٰنَ وَافْتَرَضْتَ عَلٰی عِبَادِكَ

تو نے قرآن نازل کیا اور اپنے بندوں پر اس میں

فِيْهِ الصِّيَامَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

روزے فرض کیے رحمت نازل فرما محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر

وَارْزُقْنِیْ حَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِیْ عَامِیْ هٰذَا

اور مجھے اپنے محترم گھر (کعبے) کا حج نصیب کر اسی سال

وَفِیْ كُلِّ عَامٍ وَاغْفِرْ لِیْ تِلْكَ الذُّنُوْبَ الْعِظَامَ

بلکہ ہر سال اور میرے بڑے بڑے گناہ بخش دے

فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُهَا غَيْرُكَ يَا رَحْمٰنُ يَا عَلَّامُ

کہ وہ گناہ تیرے علاوہ کوئی بخشنے والا نہیں اے رحمٰن! اے علام!

یہ دعا بھی پڑھی جائے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ فِيْمَا تَقْضِیْ

یا اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے بھی ان میں شمار کر جن کے بارے میں

وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ فِی الْاَمْرِ

تو قضا و قدر کے حتمی فیصلے حکمت کے

الْحَكِيْمِ مِنَ الْقَضَآءِ الَّذِیْ لَا يُرَدُّ وَلَا

احکام میں وہ فیصلے کرے گا جنھیں نہ رد کیا جا سکتا ہے اور نہ

يُبَدَّلُ اَنْ تَكْتُبَنِیْ مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ

بدلا جا سکتا ہے۔ یہ کہ مجھے اپنے محترم گھر کے ان حاجیوں میں رکھ دے

Scanned with CamScanner

الْحَرَامِ الْمَبْرُوْرِ، حَجُّهُمُ الْمَشْكُوْرِ

جن کے حج پسندیدہ

سَعْیُهُمُ الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُهُمُ الْمُکَفَّرِ

جن کی سعی مقبول، جن کے گناہ بخشے ہوئے، جن کی بدعملی کے

عَنْ سَیِّاٰتِهِمْ وَاَنْ تَجْعَلَ فِیْمَا تَقْضِیْ

کفارے ادا ہو چکے اور یہ کہ مجھے قضا و قدر کے ذریعے

وَتُقَدِّرُ اَنْ تُطِیْلَ عُمْرِیْ فِیْ خَیْرٍ وَّعَافِیَةٍ

یوں قرار دے کہ میری عمر طویل، بھلائی، تندرستی کے ساتھ رہے

وَتُوَسِّعَ فِیْ رِزْقِیْ وَتَجْعَلَنِیْ مِمَّنْ تَنْتَصِرُ

اور میری روزی میں وسعت ہو، مجھے ان لوگوں میں قرار دے جو تیرے

بِهٖ لِدِیْنِكَ وَلَا تَسْتَبْدِلْ بِیْ غَیْرِیْ

دین کی مدد کرنے والے ہیں اور میری جگہ میرے غیر کو نہ دے

ہر کام کے آغاز کی دُعا

رَبِّ یَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ وَتَمِّمْ بِالْخَیْرِ ط

اے پروردگار! آسان کر دے مشکل نہ کر اور خیر کے ساتھ تکمیل کو پہنچا

ماہِ رمضان میں ہر نماز کے بعد کی دُعا

یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا غَفُوْرُ یَا رَحِیْمُ

اے بلند ذات اے عظمت کے مالک اے بہت بخشنے والے اے بہت رحم کرنیوالے

اَنْتَ الرَّبُّ الْعَظِیْمُ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ

تو ہی وہ عظیم رب ہے جس کی مثال کوئی چیز نہیں

وَّهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ وَهٰذَا شَهْرٌ عَظَّمْتَهٗ

وہ بہت سننے والا بیحد صاحب نظر ہے اور یہ مہینہ وہ ہے جسے تو نے عظمت دی

وَكَرَّمْتَهٗ وَشَرَّفْتَهٗ وَفَضَّلْتَهٗ عَلَى الشُّهُوْرِ

اسے مکرم کیا ، اسے شرف دیا اور تو نے ہی اسے تمام مہینوں پر فضیلت دی

وَهُوَ الشَّهْرُ الَّذِیْ فَرَضْتَ صِیَامَهٗ عَلَیَّ

اسی مہینے میں تو نے مجھ پر روزے واجب کیے

وَهُوَ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْٓ اَنْزَلْتَ فِیْهِ الْقُرْاٰنَ

اسی ماہِ رمضان میں تو نے قرآن نازل فرمایا ہے

هُدًی لِّلنَّاسِ وَبَیِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰی وَالْفُرْقَانِ

جو لوگوں کے لیے ہدایت ، ہدایت کی واضح دلیلیں اور حق و باطل کا امتیاز ہے

وَجَعَلْتَ فِیْهِ لَیْلَةَ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَهَا خَیْرًا مِّنْ

اسی (مہینے) میں تو نے شب قدر رکھی اور اسے ہزار مہینوں سے بہتر

Scanned with CamScanner

اَلْفِ شَهْرٍ فَيَا ذَا الْمَنِّ وَلَا يُمَنُّ عَلَيْكَ

بنایا ، پس اے صاحبِ احسان کہ تجھ پر احسان نہیں کیا جا سکتا

مُنَّ عَلَيَّ بِفَكَاكِ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ فِيمَنْ

مجھ پر احسان فرما ، جہنم سے میری گردن کو آزاد کر کے ، ان لوگوں کے ساتھ

تَمُنُّ عَلَيْهِ وَ اَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ

(قرار دے) جن پر تو نے احسان کیا اور اپنی رحمت سے مجھے جنت میں داخل فرما

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اے رحم کرنے والوں میں سب سے بڑے مہربان

استخارہ تسبیح

یہ استخارہ حضرت صاحب الامر علیہ السلام سے منسوب ہے۔ اسکا طریقہ یہ ہے کہ باوضو ہو کر قبلہ کی طرف منہ کر کے بائیں ہاتھ میں تسبیح اس طرح پکڑے جیسے پڑھی جاتی ہے۔ جس کام کی نیت ہو اسکو ذہن میں رکھتے ہوئے تین مرتبہ درود شریف پڑھے اسکے بعد یہ دعا پڑھے :

اَسْتَخِيْرُ اللّٰهَ بِرَحْمَتِهٖ خِيَرَةً فِيْ عَافِيَةٍ ط

پھر تین مرتبہ درود شریف پڑھے اور آنکھیں بند کر کے تسبیح کے دانوں پر ہاتھ ڈالے اور دو دو کر کے شمار کرے۔ اگر ایک دانہ باقی بچ جائے تو کام خوب ہے۔ اگر کوئی دانہ بچے تو بد ہے

دُعائے سحر

شیخ نے مصباح میں ابو حمزہ ثمالی کی روایت نقل کی ہے کہ امام زین العابدینؑ رمضان المبارک کی راتیں نماز میں گزارتے اور سحری کے وقت یہ دُعا پڑھتے تھے

اِلٰهِىْ لَا تُؤَدِّبْنِىْ بِعُقُوْبَتِكَ وَلَا تَمْكُرْ بِىْ فِىْ

اے اللہ! مجھے اپنے عذاب میں گرفتار نہ کر اور مجھے اپنی قدرت کے ساتھ

حِيْلَتِكَ مِنْ اَيْنَ لِىَ الْخَيْرُ يَا رَبِّ وَلَا يُوْجَدُ

نہ آزما مجھے کہاں سے بھلائی ملے گی اے پالنے والے وہ مجھے نہیں ملے گی

اِلَّا مِنْ عِنْدِكَ وَمِنْ اَيْنَ لِىَ النَّجَاةُ وَلَا

مگر تیرے ہی حضور سے مجھے کہاں سے نجات مل سکے گی جبکہ اس پر

تُسْتَطَاعُ اِلَّا بِكَ لَا الَّذِىْٓ اَحْسَنَ اسْتَغْنٰى

کسی کو اختیار نہیں سوائے تیرے نہ نیکی کرنے والا بے نیاز ہے

عَنْ عَوْنِكَ وَرَحْمَتِكَ وَلَا الَّذِىْٓ اَسَاۗءَ وَاجْتَرَءَ

تیری مدد اور رحمت سے اور نہ ہی برائی کرنیوالا اور نہ تیرے مقابل

عَلَيْكَ وَلَمْ يُرْضِكَ خَرَجَ عَنْ قُدْرَتِكَ

جرأت کرنے والا اور نہ تیری رضاجوئی کرنے والا تیرے قابو سے باہر ہے

يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ

اے پالنے والے اے پالنے والے اے پالنے والے

Scanned with CamScanner

اعمالِ شبِ قدر

شبِ قدر میں دو رکعت نماز بجا لائیے۔ اور ہر رکعت میں سورۃ الحمد اور سات مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھے اور فارغ ہونے کے بعد ستر مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ کہے۔ حق تعالیٰ اس کو اور اس کے والدین کو بخش دے گا، اور غسل ان تینوں شبوں میں سنّتِ مؤکدہ ہے۔ امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ قرآن لے اور کھولے اور اپنے مُنہ کے سامنے رکھے اور کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِكِتَابِكَ الْمُنْزَلِ وَمَا فِيْهِ وَفِيْهِ اسْمُكَ الْاَكْبَرُ وَاَسْمَآئُكَ الْحُسْنٰى وَمَا يُخَافُ وَيُرْجٰى اَنْ تَجْعَلَنِيْ مِنْ عُتَقَآئِكَ مِنَ النَّارِ وَتَقْضِيَ حَوَآئِجِيْ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ پس اپنی حاجت خدا سے طلب کرے اور قرآن مجید لے اور سر پر رکھے اور کہے : اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الْقُرْاٰنِ وَبِحَقِّ مَنْ اَرْسَلْتَهٗ بِهٖ وَبِحَقِّ كُلِّ مُؤْمِنٍ مَدَحْتَهٗ فِيْهِ وَبِحَقِّكَ عَلَيْهِمْ فَلَآ اَحَدَ اَعْرَفُ بِحَقِّكَ مِنْكَ

پس دس مرتبہ کہے بِكَ يَا اَللّٰهُ دس مرتبہ بِمُحَمَّدٍ دس مرتبہ بِعَلِيٍّ دس مرتبہ بِفَاطِمَةَ دس مرتبہ بِالْحَسَنِ

دس مرتبہ بِالْحُسَيْنِ دس مرتبہ بِعَلِيِّ ابْنِ الْحُسَيْنِ
دس مرتبہ بِمُحَمَّدِ ابْنِ عَلِيٍّ دس مرتبہ بِجَعْفَرِ
ابْنِ مُحَمَّدٍ دس مرتبہ بِمُوْسٰی ابْنِ جَعْفَرٍ دس مرتبہ
بِعَلِيِّ ابْنِ مُوْسٰی دس مرتبہ بِمُحَمَّدِ ابْنِ عَلِيٍّ
دس مرتبہ بِعَلِيِّ ابْنِ مُحَمَّدٍ دس مرتبہ بِالْحَسَنِ
ابْنِ عَلِيٍّ دس مرتبہ بِالْحُجَّةِ عَلَيْهِ السَّلَامُ کہے۔
پس جو حاجت رکھتا ہے طلب کرے اور زیارتِ امام حسین علیہ السلام
ان تینوں شبوں میں سنّتِ مؤکدہ ہے اور ہر شب میں خصوصاً ۲۳ دیں
شب میں سو رکعت نماز پڑھنا سنّت ہے اور ہر دو رکعت کے بعد
سلام کہے۔ ہر رکعت میں بعد سورۂ حمد ایک مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ
پڑھے۔ اگر نماز ہائے قضا عمری ہوں تو بہتر ہے کہ اُن کو ادا کرے اور
انیسویں شب کے مخصوص اعمال یہ ہیں کہ سو مرتبہ کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ
رَبِّيْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ اور سو مرتبہ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ
قَتَلَةَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ۔

١٠٧

انیسویں شب کے اعمال میں دعائے ہر شب کے علاوہ سورۂ
عنکبوت اور ۲۳ دیں شب سورۂ روم پڑھے۔ دوسری روایت یہ ہے کہ
۲۳ دیں شب کو ہزار بار سورۂ قدر پڑھے اور سورۂ حٰمٓ دخان اور جوشن کبیر
اور دعائے صحیفۂ کاملہ بھی اس شب میں پڑھنا چاہیے۔

Scanned with CamScanner

زیارات

زیارتِ حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

سلام ہو آپ پر اے اللہ کے رسول

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ

سلام ہو آپ پر اے اللہ کے نبی

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ

سلام ہو آپ پر اے اللہ کے حبیب

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰہِ

سلام ہو آپ پر اے محمدؐ ابن عبد اللہ

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صِفْوَةَ اللّٰہِ

سلام ہو آپ پر اے اللہ کی برگزیدہ ہستی

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَمِیْنَ اللّٰہِ

سلام ہو آپ پر اے اللہ کے امین

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَكَاتُهٗ

سلام ہو آپ پر اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں

زیارتِ حضرت علی علیہ السلام

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَآ اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ
سلام ہو آپ پر اے امیر المومنین

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَ الْوَصِیِّیْنَ
سلام ہو آپ پر اے وصیین کے سردار

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَصِیَّ رَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ
سلام ہو آپ پر اے تمام جہانوں کے رب کے رسولؐ کے وصی

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَآ اَبَا الْاَئِمَّۃِ
سلام ہو آپ پر اے تمام اماموں کے جدِّ امجد

وَمَعْدِنَ الرِّسَالَۃِ
اور رُشد وہدایت کے سرچشمہ

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ
سلام ہو آپ پر اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں

نذر، نیاز قبول کرانا ہے تو خمس ادا کریں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
یا اللہ! رحمت نازل فرما محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) اور آلِ محمدؐ پر

زیارت حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْعٰلَمِيْنَ

سلام ہو آپ پر اے تمام جہانوں کی عورتوں کی سردار

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ رَسُوْلِ

سلام ہو آپ پر اے دختر

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

رسول رب العلمین

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا زَوْجَةَ عَلِيٍّ

سلام ہو آپ پر اے امیر المومنین

اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

حضرت علیؑ کی زوجہ مطہرہ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا اُمَّ الْاَئِمَّةِ الْمَعْصُوْمِيْنَ

سلام ہو آپ پر اے ائمہ معصومین کی والدہ گرامی

يَا فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ

یا فاطمۃ الزہراء

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

سلام ہو آپ پر اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں

زیارت حضرت امام حسن علیہ السلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ

سلام ہو آپ پر اے فرزند رسولؐ

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

ربّ العالمین

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

سلام ہو آپ پر اے دلبند امیر المومنینؑ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ

سلام ہو آپ پر اے جگر گوشہ فاطمہ زہراؑ

سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ

جو عالمین کی عورتوں کی سردار ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا مُحَمَّدِ نِ الْحَسَنَ

سلام ہو آپ پر اے ابو محمد حسنؑ

بْنَ عَلِيٍّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

فرزند علیؑ اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں

عزاداریٔ سیّد الشہداؑ اسلامؐ کی بقا کی ضامن ہے

Scanned with CamScanner

زیارتِ امام حسینؑ علیہ السلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ

سلام ہو آپ پر اے ابو عبداللہ الحسینؑ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

سلام ہو آپ پر اے فرزندِ رسول

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

سلام ہو آپ پر اے فرزندِ امیر المومنین

وَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ

سردارِ اوصیا علیؑ مرتضیٰ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ

سلام ہو آپ پر اے جگر گوشۂ فاطمہ زہراؑ

سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ

جو عالمین کی عورتوں کی سردار ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ وَعَلٰى اَنْصَارِكَ

سلام ہو آپ پر میرے مولا اور آپ کے انصار و اعوان پر

الْمُسْتَشْهَدِيْنَ مَعَكَ جَمِيْعًا وَّرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

جو آپ کی معیت میں درجہ شہادت پر فائز ہوئے اور خدا کی رحمتیں اور برکتیں ہوں

Scanned with CamScanner

زیارت حضرت علی اکبر علیہ السلام

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ
سلام ہو آپ پر اے اللہ کے رسولؐ کے فرزند

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَابْنَ نَبِیِّ اللّٰہِ
سلام ہو آپ پر اے اللہ کے نبیؐ کے فرزند

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَابْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ
سلام ہو آپ پر اے امیرالمومنینؑ کے نورِ نظر

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَابْنَ الْحُسَیْنِ الشَّھِیْدِ
سلام ہو آپ پر اے حسینؑ شہید (راہِ خدا) کے فرزند

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا الشَّھِیْدُ وَابْنُ الشَّھِیْدِ
سلام ہو آپ پر اے شہید (راہ خدا) اور شہید کے فرزند

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا الْمَظْلُوْمُ وَابْنُ الْمَظْلُوْمِ
سلام ہو آپ پر اے مظلوم اور مظلوم کے فرزند

لَعَنَ اللّٰہُ اُمَّةً قَتَلَتْکَ وَلَعَنَ اللّٰہُ اُمَّةً
اللہ لعنت کرے اس قوم پر جس نے آپ کو شہید کیا اللہ کی لعنت ہو اس قوم پر

ظَلَمَتْکَ وَلَعَنَ اللّٰہُ اُمَّةً سَمِعَتْ
جس نے آپ پر ظلم کیا اور اللہ کی لعنت ہو اس قوم پر جس نے یہ سنا

Scanned with CamScanner

بِذٰلِكَ وَرَضِيتَ بِهٖ

اور اس پر راضی ہوئی

زیارت حضرت عباس علمدار علیہ السلام

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ

سلام ہو آپ پر کہ آپ خدا کے پارسا بندے ہیں

اَلْمُطِیعُ لِلّٰهِ وَلِرَسُولِهٖ وَلِاَمِیرِ الْمُؤْمِنِینَ

آپ اطاعت گزار ہیں اللہ کے، اسکے رسولؐ کے اور امیرالمومنینؑ کے

وَالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ

اور حسن (علیہ السلام) کے اور حسین (علیہ السلام) کے

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَبَا الْفَضْلِ

سلام ہو آپ پر اے فضل کے والد گرامی

اَلْعَبَّاسَ ابْنَ اَمِیرِ الْمُؤْمِنِینَ

(حضرت) عباس، امیر المومنین کے فرزند

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَابْنَ سَیِّدِ الْوَصِیِّینَ

سلام ہو آپ پر اے وصیین کے سردار کے دلبند

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

سلام ہو آپ پر اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں

Scanned with CamScanner

زیارت شہدائے کربلا

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ وَ اَحِبَّآءَہٗ

سلام آپ پر اے اللہ کے دوستو اور اسکی بارگاہ کے مقرب حضرات

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَآ اَصْفِیَآءَ اللّٰہِ وَ اَوِدَّآءَہٗ

سلام آپ پر اے اللہ کے خالص اور اسکے محبوب بندو

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَآ اَنْصَارَ دِیْنِ اللّٰہِ

سلام آپ پر اے اللہ کے دین کی نصرت کرنے والو

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَآ اَنْصَارَ رَسُوْلِ اللّٰہِ

سلام آپ پر اے اللہ کے رسول (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے مددگارو

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَآ اَنْصَارَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ

سلام آپ پر اے انصارِ امیر المومنین (علیہ السلام)

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَآ اَنْصَارَ فَاطِمَۃَ

سلام آپ پر اے انصارِ فاطمہ زہرا (علیہا السلام)

سَیِّدَۃِ نِسَآءِ الْعٰلَمِیْنَ

جو عالمین کی خواتین کی سردار ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَآ اَنْصَارَ اَبِیْ مُحَمَّدِنِ

سلام آپ پر اے ابو محمد حسنؑ کی نصرت

الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الْوَلِيِّ الزَّكِيِّ النَّاصِحِ

کرنے والو جو خدا کے ولی، پاک اور نصیحت کرنے والے علیؑ کے فرزند ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَآ اَنْصَارَ اَبِیْ عَبْدِ اللّٰہِ

سلام آپ پر اے ابو عبد اللہؑ کی نصرت کرنے والو

بِاَبِیْ اَنْتُمْ وَاُمِّیْ طِبْتُمْ وَطَابَتِ

میرے ماں باپ آپ پر قربان آپ پاک تھے اور

الْاَرْضُ الَّتِیْ فِیْهَا دُفِنْتُمْ وَفُزْتُمْ

جس زمین میں آپ دفن ہیں اسے بھی آپ نے پاک کر دیا آپ (حضرات)

فَوْزًا عَظِیْمًا فَیَا لَیْتَنِیْ کُنْتُ

عظیم کامیابی سے ہمکنار ہوئے اے کاش کہ میں (بھی)

مَعَکُمْ فَاَفُوْزَ مَعَکُمْ

آپکے ہمراہ ہوتا تو آپکے ساتھ کامیابی حاصل کرتا

حقِ زہرا سلام اللہ علیہا کی ادائیگی

ازبس ضروری ہے

رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ

پروردگار! میں شکست خوردہ ہوں میری مدد فرما

Scanned with CamScanner

زیارت امام علی رضا علیہ السلام

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا غَرِیْبَ الْغُرَبَآءِ

سلام ہو آپ پر اے غریب الوطن اور مظلوم امام

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُعِیْنَ الضُّعَفَآءِ وَالْفُقَرَآءِ

سلام ہو آپ پر اے ضعیفوں اور فقیروں کے مددگار

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُغِیْثَ الشِّیْعَةِ وَالزُّوَّارِ

سلام ہو آپ پر اے قیامت کے دن اپنے شیعوں

فِیْ یَوْمِ الْجَزَآءِ

اور زائرین کے فریاد رس

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَنِیْسَ النُّفُوْسِ

سلام ہو آپ پر اے لوگوں کے مونس و ہمدم

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا الْمَدْفُوْنُ

سلام ہو آپ پر اے شہر مقدس میں مدفون (امام)

بِاَرْضِ طُوْسِ اَلسُّلْطَانُ اَبُوالْحَسَنِ عَلِیٌّ

اے شہنشاہ اے ابو الحسن علی

اِبْنُ مُوْسَی الرِّضَا اَلرَّاضِیْ بِالْقَدْرِ وَالْقَضَآءِ

بن موسٰی رضا قضا و قدر پر راضی رہنے والے

زیارت امام زمانہ عجل اللہ فرجہ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْعَصْرِ وَالزَّمَانِ

سلام ہو آپ پر اے شاہنشاہِ زمانہ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيفَةَ الرَّحْمٰنِ

سلام ہو آپ پر اے خلیفۂ خدا

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اِمَامَ الْاِنْسِ وَالْجَانِّ

سلام ہو آپ پر اے جن و انس کے امام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَرِيكَ الْقُرْاٰنِ

سلام ہو آپ پر اے شریکِ قرآن

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَامِعَ الْكُفْرِ وَالطُّغْيَانِ

سلام ہو آپ پر اے کفر و شرک اور ظلم و سرکشی کو نیست و نابود کرنیوالے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا دَافِعَ الظُّلْمِ وَالْعُدْوَانِ

سلام ہو آپ پر اے ظلم و جور اور ناانصافی کو ختم کرنے والے

عَجَّلَ اللّٰهُ فَرَجَكَ وَسَهَّلَ اللّٰهُ مَخْرَجَكَ

خداوند عالم آپ کی کشائش میں جلدی فرمائے اور آپ کے ظہور کو آسان فرمائے

وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

سلام ہو آپ پر اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں

Scanned with CamScanner

زیارتِ اہلِ قبور

حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ قبرستان میں داخل ہو کر یہ دُعا پڑھیں۔

اَلسَّلَامُ عَلٰی اَھْلِ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ

سلام ہو آپ پر اے لا الٰہ الا اللہ (کہنے) والو

مِنْ اَھْلِ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ

لا الٰہ الا اللہ (کہنے) والوں کی طرف سے

یَآ اَھْلَ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ

اے لا الٰہ الا اللہ (کہنے) والو

بِحَقِّ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ

لا الٰہ الا اللہ کے (اس) حق پر جو تم پر ہے (بیان کرو کہ)

كَيْفَ وَجَدْتُّمْ قَوْلَ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ

تم نے کیسا پایا لا الٰہ الا اللہ کے قول کو

مِنْ لَّآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ

لا الٰہ الا اللہ والوں کی طرف سے

يَا لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ

اے لا اِلٰہ اِلّا اللہ

بِحَقِّ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ

لا الہ الا اللہ کے حق کے واسطے

اِغْفِرْ لِمَنْ قَالَ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ

ہر اس (شخص) کو بخش دے جس نے لا الہ الا اللہ کہا

وَاحْشُرْنَا فِیْ زُمْرَةِ مَنْ قَالَ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ

ہمیں لا الہ الا اللہ

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ عَلِیٌّ وَّلِیُّ اللّٰهِ

محمدؐ رسول اللہ علیؑ ولی اللہ کہنے والوں میں محشور فرما

صرف راہِ خدا میں خرچ کیا ہوا مال اپنا ہے باقی سب دوسروں کا ہے

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

کوئی قوت و طاقت بلند و عظیم اللہ کے سوا ہے ہی نہیں

اُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ

میں اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں بیشک اللہ اپنے بندوں کو نگاہ میں رکھتا ہے

زیارتِ وارث

زیارت امام حسینؑ ثواب کثیر اور اجرِ عظیم کا باعث ہے۔ احادیثِ پیغمبرؐ اور فرمانِ معصومینؑ کے مطابق زیارت کا ثواب حج، عمرہ اور جہاد سے بھی بڑھ کر ہے۔ جو شخص زیارت بجا لائے اسکے گناہوں کی مغفرت، حساب و کتاب میں رعایت، بلندیٔ درجات اور قبولیتِ دعا کے علاوہ طولِ عمر، حفظِ بدن و مال، رزق میں وسعت اور حاجات پوری ہوتی ہیں۔ خصوصاً شبِ جمعہ اور روزِ جمعہ، روزِ عیدین شب ہائے قدر ماہِ رمضان اور شبِ نیمۂ شعبان میں یہ زیارت پڑھنے کی بہت تاکید ہے۔

روایات میں ہے کہ کوئی شخص کتنی ہی بڑی مشکل و مصیبت میں ہو، زیارت پڑھ کر امام مظلوم کے وسیلے سے دعا مانگے، مشکل آسان اور مصیبت ٹل جاتی ہے۔ جو امام مظلوم کی زیارت بجا لاتا ہے قیامت کے دن وہ ایسے آئے گا جیسے کوئی گناہ نہ کیا ہو اور پیغمبرِ خدا اس سے مصافحہ کریں گے۔ غرضیکہ امام حسین علیہ السلام کی زیارت کی فضیلت و ثواب بیان کرنا احاطہ سے باہر ہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اٰدَمَ صِفْوَةِ اللّٰهِ

سلام ہو آپ پر اے برگزیدہ خدا حضرت آدم علیہ السلام کے وارث

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوحٍ نَبِيِّ اللّٰهِ

سلام ہو آپ پر اے نبی اللہ حضرت نوح علیہ السلام کے وارث

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلِ اللّٰهِ

سلام ہو آپ پر اے خلیل اللہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے وارث

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوْسٰى كَلِيْمِ اللّٰهِ

سلام ہو آپ پر اے حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السّلام کے وارث

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيْسٰى رُوْحِ اللّٰهِ

سلام ہو آپ پر اے حضرت عیسیٰ رُوح اللہ علیہ السّلام کے وارث

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِيْبِ اللّٰهِ

سلام ہو آپ پر اے حبیب اللہ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وارث

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اَمِيْرِ

سلام ہو آپ پر اے ولی اللہ امیرالمومنین

الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيِّ اللّٰهِ

(حضرت علی علیہ السّلام) کے وارث

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰى

سلام ہو آپ پر اے محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرزند

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ عَلِيِّنِ الْمُرْتَضٰى

سلام ہو آپ پر اے علی مرتضیٰ علیہ السلام کے فرزند

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ

سلام ہو آپ پر اے فاطمہ الزہرا سلام اللہ علیہا کے فرزند

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ خَدِيْجَةَ الْكُبْرٰى

سلام ہو آپ پر اے خدیجۃ الکبریٰ سلام اللہ علیہا کے فرزند

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللّٰهِ وَابْنَ ثَارِهٖ

سلام ہو آپ پر اے (اللہ کے نام پر) قربان شدہ اور قربان شدہ کے فرزند

وَالْوِتْرَ الْمَوْتُوْرَ

اے ناحق بہائے گئے خون (جسکا ابھی انتقام نہیں لیا گیا)

اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتَ

میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے نماز کو قائم فرمایا، زکوٰۃ ادا فرمائی

الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَيْتَ عَنِ

اور نیک کاموں کا حکم دیا اور بُرے کاموں سے منع فرمایا

الْمُنْكَرِ وَاَطَعْتَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ حَتّٰى اَتٰىكَ

اور اللہ اور اسکے رسولؐ کی اطاعت کی یہاں تک کہ آپ

الْيَقِيْنُ فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ

شہید ہو گئے پس اللہ کی لعنت ہو اس قوم پر جس نے آپ کو شہید کیا،

اُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰلِكَ

اللہ کی لعنت ہو اس قوم پر جس نے آپ پر ظلم کیا اور اللہ کی لعنت ہو اس قوم پر جس نے یہ سب سنا

فَرَضِيَتْ بِهٖ۔ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ

اور اس پر راضی ہوئی اے میرے مولا اے ابو عبد اللہ

اَشْهَدُ اَنَّكَ كُنْتَ نُوْرًا فِی الْاَصْلَابِ

مَیں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کا نور پشت ہائے بلند مرتبہ

الشَّامِخَةِ وَالْاَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ لَمْ تُنَجِّسْكَ

اور ارحام طاہرہ میں جلوہ گر رہا، آپ کسی قسم کی

الْجَاهِلِيَّةُ بِاَنْجَاسِهَا وَلَمْ تُلْبِسْكَ مِنْ

زمانۂ جاہلیت کی نجاستوں سے آلودہ نہ ہوئے اور زمانے کے ناپاک لباسوں

مُدْلَهِمَّاتُ ثِيَابِهَا وَاَشْهَدُ اَنَّكَ مِنْ

میں ملبوس نہ ہوئے مَیں گواہی دیتا ہوں کہ آپؑ

دَعَائِمِ الدِّيْنِ وَاَرْكَانِ الْمُؤْمِنِيْنَ

دین کے ستونوں اور مومنین کے سہاروں میں سے ہیں

وَاَشْهَدُ اَنَّكَ الْاِمَامُ الْبَرُّ التَّقِيُّ

اور مَیں گواہی دیتا ہوں کہ آپؑ امامِ نیک کردار متقی

الرَّضِيُّ الزَّكِيُّ الْهَادِي الْمَهْدِيُّ

پسندیدہ پاکیزہ ہدایت کرنیوالے اور ہدایت یافتہ ہیں

وَاَشْهَدُ اَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ وُلْدِكَ

اور مَیں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کی اولاد (طاہرہ) کے سب امام

كَلِمَةُ التَّقْوٰى وَاَعْلَامُ الْهُدٰى وَالْعُرْوَةُ

پرہیزگاری کے مظہر پرچمِ ہدایت اللہ تعالیٰ سے

Scanned with CamScanner

الْوُثْقٰى وَالْحُجَّةُ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا

مضبوط رابطہ اور اہل دنیا کے لیے اللہ کی حجت ہیں

وَاُشْهِدُ اللهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ وَاَنْبِيَآءَهٗ وَرُسُلَهٗ

میں گواہ کرتا ہوں اللہ کو اسکے ملائکہ کو اسکے انبیاء کو اور اسکے رسولوں کو

اَنِّيْ بِكُمْ مُّؤْمِنٌ وَبِاٰبَآئِكُمْ مُّوْقِنٌ

کہ میں آپ پر اور آپ کے باپ دادا پر ایمان رکھتا ہوں اور

بِشَرَائِعِ دِيْنِيْ وَخَوَاتِيْمِ عَمَلِيْ

اپنے دین کے احکام اور اپنے عمل کے انجام پر

وَقَلْبِيْ لِقَلْبِكُمْ سِلْمٌ وَّاَمْرِيْ لِاَمْرِكُمْ مُّتَّبِعٌ

میرا دل آپ کے دل کے ساتھ ہے اور میرا کام آپکے فرمان کا اتباع ہے

صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْكُمْ وَعَلٰٓى اَرْوَاحِكُمْ

اللہ کا درود ہو آپ پر آپ کی پاک ارواح پر

وَعَلٰٓى اَجْسَادِكُمْ وَعَلٰٓى اَجْسَامِكُمْ

آپ کے پاک اجساد پر اور آپ کے پاک وجودوں پر

وَعَلٰى شَاهِدِكُمْ وَعَلٰى غَآئِبِكُمْ وَعَلٰى

آپ میں سے حاضر پر آپ میں سے غائب پر (رحمت ہو)

ظَاهِرِكُمْ وَعَلٰى بَاطِنِكُمْ 125

آپ کے ظاہر پر اور آپ کے باطن پر

دو رکعت نمازِ زیارتِ امام حسین علیہ السّلام زیارت سے پہلے یا بعد قربۃً الی اللہ کی نیّت سے پڑھے اور نماز کے بعد یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ صَلَّیْتُ وَرَکَعْتُ وَسَجَدْتُّ لَکَ

اے معبود بیشک میں نے تیرے لیے نماز پڑھی، رکوع کیا اور سجدہ کیا ہے

وَحْدَکَ لَاشَرِیْکَ لَکَ لِاَنَّ الصَّلٰوۃَ

کہ تو یگانہ ہے تیرا کوئی ساتھی نہیں یہی وجہ ہے کہ نماز

وَالرُّکُوْعَ وَالسُّجُوْدَ لَایَکُوْنُ اِلَّا لَکَ

رکوع اور سجدہ نہیں ہوتا مگر صرف تیرے لیے

لِاَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰـہَ اِلَّآ اَنْتَ ط

کہ بے شک تو وہ اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اے معبود درود بھیج سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر

وَّاَبْلِغْھُمْ عَنِّیْٓ اَفْضَلَ السَّلَامِ وَالتَّحِیَّۃِ

اور پہنچا اُن کو میری طرف سے بہترین سلام اور دُعا

وَارْدُدْ عَلَیَّ مِنْھُمُ السَّلَامَ ط 126

اور لوٹا مجھ پر اُن کی طرف سے دعائے سلامتی

اَللّٰھُمَّ وَھَاتَانِ رَکْعَتَانِ ھَدِیَّۃٌ مِّنِّیْٓ اِلٰی

اے معبود یہ دو رکعت نماز ھدیہ ہے میری طرف سے

مَوْلَایَ الْحُسَیْنِ بْنِ عَلِیٍّ عَلَیْهِمَا السَّلَامُ

میرے مولا حسین ابن علی علیہ السّلام کی خدمت میں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَتَقَبَّلْ

اے معبود رحمت فرما حضرت محمدؐ اور اُن کی آلؑ پر اور میرا یہ عمل

مِنِّیْ وَاْجُرْنِیْ عَلٰی ذٰلِكَ بِاَفْضَلِ اَمَلِیْ

قبول فرما اور مجھے اِس پر وہ بہترین اجر دے جس کی میں تجھ سے امّید

وَرَجَائِیْ فِیْكَ وَفِیْ وَلِیِّكَ یَا وَلِیَّ الْمُؤْمِنِیْنَ

اور تمنا رکھتا ہوں جب تیرے اس ولی اور مومنوں کے مولا کے دربار میں ہوں

مناجات حضرت علیؑ کے تین کلمات

اِلٰهِیْ کَفٰی بِیْ عِزًّا اَنْ اَکُوْنَ لَكَ عَبْدًا

میرے معبود میری عزت کے لیے یہی کافی ہے کہ میں تیرا بندہ ہوں

وَکَفٰی بِیْ فَخْرًا اَنْ تَکُوْنَ لِیْ رَبًّا

اور میرے لئے یہی فخر کافی ہے کہ تو میرا پروردگار ہے

اَنْتَ کَمَا اُحِبُّ فَاجْعَلْنِیْ کَمَا تُحِبُّ

تو ایسا ہے جیسا کہ میں چاہتا ہوں پس مجھے ویسا بنا دے جیسا کہ تو چاہتا ہے

حدیثِ کساء

حدیثِ کساء کی تلاوت خیر و برکت کے لیے نہایت مفید ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

عَنْ جَابِرِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰہِ الْاَنْصَارِیِّ

بیان کیا جناب جابر ابن عبداللہ انصاری رض نے کہ

عَنْ فَاطِمَۃَ الزَّھْرَآءِ عَلَیْھَا السَّلَامُ

روایت بیان کی گئی ہے جنابِ فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا

بِنْتِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ قَالَ:

بنت حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ سے۔ کہا

سَمِعْتُ فَاطِمَۃَ اَنَّھَا قَالَتْ دَخَلَ عَلَیَّ اَبِیْ

میں نے حضرت فاطمہؑ کو فرماتے سُنا کہ ایک روز میرے پدرِ بزرگوار

رَسُوْلُ اللّٰہِ فِیْ بَعْضِ الْاَیَّامِ فَقَالَ: اَلسَّلَامُ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہ تشریف لائے اور فرمایا : سلامتی ہو

عَلَیْكِ یَا فَاطِمَۃُ فَقُلْتُ عَلَیْكَ السَّلَامُ قَالَ

تم پر اے فاطمہؑ ! میں نے کہا آپ پر بھی سلامتی ہو اے بابا: فرمانے لگے

إني أجد في بدني ضعفا فقلت له

میں اپنے جسم میں ضعف پاتا ہوں میں نے کہا :

أعيذك بالله يا أبتاه من الضعف فقال

میں آپ کو خدا کی پناہ میں دیتی ہوں اے بابا ضعف سے آنحضرتؐ نے فرمایا

يا فاطمة ائتيني بالكساء اليماني فغطيني

اے فاطمہ ! میرے لیے چادر یمانی لاؤ اور مجھے اڑھا دو

به فأتيته بالكساء اليماني فغطيته به

پس میں چادر یمانی لائی اور میں نے آنحضرتؐ کو اڑھا دی

وصرت أنظر إليه وإذا وجهه يتلألأ

اور میں آنجنابؐ کو دیکھ رہی تھی کہ چہرہ حضرتؐ کا نورانی اور روشن چمکنے لگا

كأنه البدر في ليلة تمامه وكماله فما

مثل چودھویں رات کے چاند کے

كانت إلا ساعة وإذا بولدي الحسن قد

پھر ایک ساعت گزری تھی کہ میرا فرزند حسنؑ آیا

أقبل وقال السلام عليك يا أماه فقلت

اور کہا : سلام ہو آپ پر میرا اے مادرِ گرامی ! پس کہا میں نے

وعليك السلام يا قرة عيني وثمرة فؤادي

اور تم پر بھی میرا سلام ہو اے خنکیٔ چشم اور میرے میوۂ دل

Scanned with CamScanner

فَقَالَ يَا اُمَّاهُ اِنِّيْ اَشُمُّ عِنْدَكِ رَائِحَةً

پس حسنؑ نے مجھ سے کہا اے اماں جان میں سونگھ رہا ہوں آپؑ کے پاس ایسی خوشبو

طَيِّبَةً كَاَنَّهَا رَائِحَةُ جَدِّيْ رَسُوْلِ اللهِ

کہ گویا وہ خوشبو میرے نانا پاک رسولِ خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہے

فَقُلْتُ نَعَمْ اِنَّ جَدَّكَ تَحْتَ الْكِسَاۗءِ

میں نے جواب دیا: ہاں تحقیق کہ تمہارے نانا آرام کر رہے ہیں زیرِ چادر

فَاَقْبَلَ الْحَسَنُ نَحْوَ الْكِسَاۗءِ وَقَالَ اَلسَّلَامُ

پس حسنؑ چادر کی طرف متوجہ ہوئے اور عرض کیا: سلام ہو

عَلَيْكَ يَا جَدَّاهُ يَا رَسُوْلَ اللهِ اَتَاْذَنُ لِيْ

آپؐ پر اے میرے نانا جان اے رسولِ خدا! کیا آپؐ مجھے اجازت دیتے ہیں

اَنْ اَدْخُلَ مَعَكَ تَحْتَ الْكِسَاۗءِ فَقَالَ

کہ میں داخل ہوں آپؐ کے پاس چادر میں؟ حضرت رسولِ خداؐ نے فرمایا

وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا وَلَدِيْ وَيَا صَاحِبَ حَوْضِيْ

تم پر بھی سلام ہو اے میرے بیٹے اور میرے حوض (کوثر) کے مالک

قَدْ اَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ مَعَهُ تَحْتَ الْكِسَاۗءِ

میں تم کو اجازت دیتا ہوں پس امام حسنؑ آنحضرتؐ کے پاس چادر میں داخل ہوئے

فَمَا كَانَتْ اِلَّا سَاعَةً وَّاِذَا بِوَلَدِيَ الْحُسَيْنِ

ابھی ایک ساعت گزری تھی کہ میرا بیٹا حسینؑ آیا

Scanned with CamScanner

قَدْ اَقْبَلَ وَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَآ اُمَّاهُ فَقُلْتُ

131 اور عرض کیا سلام ہو آپ پر اے مادرِ گرامی! پس کہا میں نے

وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا وَلَدِیْ وَيَا قُرَّةَ عَيْنِیْ وَ

اور تم پر بھی میرا سلام ہو اے میرے فرزند اے خنکیٔ چشم اور

ثَمَرَةَ فُؤَادِیْ فَقَالَ لِیْ يَآ اُمَّاهُ اِنِّیْٓ اَشَمُّ

میرے میوۂ دل پس عرض کیا امام حسینؑ نے اے اماں جان میں آپؑ کے

عِنْدَكِ رَآئِحَةً طَيِّبَةً كَاَنَّهَا رَآئِحَةُ جَدِّیْ

پاس ایسی خوشبو سونگھ رہا ہوں کہ گویا وہ خوشبو میرے نانا جان

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ فَقُلْتُ نَعَمْ

جنابِ رسولِ خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہے پس میں نے جواب دیا ہاں

اِنَّ جَدَّكَ وَاَخَاكَ تَحْتَ الْكِسَآءِ فَدَنٰی

(اے میرے فرزند) تمہارے نانا جان اور تمہارے برادرِ محترم دونوں زیرِ چادر آرام کر رہے ہیں

الْحُسَيْنُ نَحْوَ الْكِسَآءِ وَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

پس حسین علیہ السلام چادر کے قریب گئے اور عرض کیا: سلام ہو آپؐ پر

يَا جَدَّاهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنِ اخْتَارَهُ اللّٰهُ

اے نانا جان سلام ہو آپؐ پر اے وہ بزرگ جن کو خدا نے منتخب کیا ہے

اَتَاْذَنُ لِیْ اَنْ اَكُوْنَ مَعَكُمَا تَحْتَ الْكِسَآءِ

کیا آپؐ مجھے اجازت دیتے ہیں کہ میں آپ دونوں بزرگوں کے پاس زیرِ چادر داخل ہوں

فَقَالَ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا وَلَدِيْ وَيَا شَافِعَ

آپؐ نے فرمایا تم پر بھی سلام ہو اے فرزند اے میری امت کی

اُمَّتِيْ قَدْ اَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ مَعَهُمَا تَحْتَ

شفاعت کرنے والے میں تمہیں اجازت دیتا ہوں پس امام حسینؑ دونوں بزرگوں کے

الْكِسَاۗءِ فَاَقْبَلَ عِنْدَ ذٰلِكَ اَبُوالْحَسَنِ

پاس زیر چادر داخل ہوئے ابھی تھوڑی دیر گزری تھی کہ حضرت ابوالحسن

عَلِيُّ ابْنُ اَبِيْ طَالِبٍ وَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ

علی ابن ابیطالب علیہ السلام تشریف لائے اور فرمایا : سلام ہو تم پر

يَا بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ فَقُلْتُ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ

اے رسولؐ خدا کی بیٹی میں نے جواب دیا آپ پر بھی سلام ہو

يَا اَبَا الْحَسَنِ وَيَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ فَقَالَ

اے ابوالحسن اور اے امیر المومنین امیرالمومنین نے فرمایا

يَا فَاطِمَةُ اِنِّيْۤ اَشَمُّ عِنْدَكِ رَاۗئِحَةً طَيِّبَةً

اے فاطمہ میں سونگھ رہا ہوں آپ کے پاس ایسی خوشبو

كَاَنَّهَا رَاۗئِحَةُ اَخِيْ وَابْنِ عَمِّيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ

گویا وہ خوشبو میرے بھائی اور میرے ابن عم جناب رسولِ خدا کی ہے

فَقُلْتُ نَعَمْ هَا هُوَ مَعَ وَلَدَيْكَ تَحْتَ

میں نے کہا: آپ آگاہ ہوں وہ جنابؐ مع آپ کے دونوں فرزندوں کے آرام کر

Scanned with CamScanner

الْکِسَآءِ فَاَقْبَلَ عَلِیٌّ نَحْوَالْکِسَآءِ وَقَالَ

ہے ہیں چادر کے نیچے پس حضرت علیؑ متوجہ ہوئے چادر کی طرف اور عرض کیا :

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَتَاْذَنُ لِیْٓ

آپؐ پر اے رسولِ خدا سلام ہو کیا آپ مجھے اجازت دیتے ہیں

اَنْ اَكُوْنَ مَعَكُمْ تَحْتَ الْكِسَآءِ قَالَ لَهٗ

کہ میں بھی آپؐ کے پاس زیرِ چادر حاضر ہو جاؤں فرمایا رسولؐ اللہ نے

وَعَلَیْكَ السَّلَامُ یَآ اَخِیْ وَیَا وَصِیِّیْ وَخَلِیْفَتِیْ

تم پر بھی سلام ہو اے میرے بھائی اور میرے وصی اور میرے خلیفہ

وَصَاحِبَ لِوَآئِیْ قَدْ اَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ

اور میرے علمدار! میں تمہیں چادر کے نیچے داخل ہونے کی اجازت دیتا ہوں۔ پس

عَلِیٌّ تَحْتَ الْكِسَآءِ ثُمَّ اَتَیْتُ نَحْوَالْكِسَآءِ

حضرت علیؑ چادر میں داخل ہوئے۔ بعد اسکے میں خود اس چادر کی طرف متوجہ ہوئی

وَقُلْتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَآ اَبَتَاهُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

اور عرض کیا میں نے : سلام ہو آپؐ پر اے بابا جان اے رسولِؐ خدا !

اَتَاْذَنُ لِیْٓ اَنْ اَكُوْنَ مَعَكُمْ تَحْتَ الْكِسَآءِ

کیا آپؐ اجازت دیتے ہیں مجھے کہ میں بھی اس چادر میں آپؐ کے ساتھ داخل ہو جاؤں

قَالَ وَعَلَیْكِ السَّلَامُ یَا بِنْتِیْ وَیَا بَضْعَتِیْ

رسولؐ اللہ نے فرمایا تم پر بھی سلام ہو اے میری بیٹی اور میری پارۂ جگر

قَدْ اَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلْتُ تَحْتَ الْكِسَآءِ

میں تمھیں چادر میں داخل ہونے کی اجازت دیتا ہوں۔ پس میں آنحضرتؐ کے پاس زیرِ چادر

فَلَمَّا اكْتَمَلْنَا جَمِيْعًا تَحْتَ الْكِسَآءِ اَخَذَ اَبِيْ

داخل ہوئی۔ جب ہم سب اہلبیتؑ چادر کے نیچے جمع ہو گئے تو میرے والدِ محترم

رَسُوْلُ اللّٰهِ بِطَرَفَيِ الْكِسَآءِ وَاَوْمَئَ بِيَدِهِ

رسولِ خدا صلے اللہ علیہ و آلہ نے چادر کے دونوں کونے تھامے اور اپنے ہاتھ کو

الْيُمْنٰى اِلَى السَّمَآءِ وَقَالَ اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰؤُلَآءِ

آسمان کی طرف بلند کر کے گویا ہوئے : بارِ الٰہا ! یہی ہیں فقط

اَهْلُ بَيْتِيْ وَخَآصَّتِيْ وَحَآمَّتِيْ لَحْمُهُمْ

میرے اہلبیتؑ اور میرے مخصوصین اور میرے حامی و مددگار جن کا گوشت

لَحْمِيْ وَدَمُهُمْ دَمِيْ يُؤْلِمُنِيْ مَا يُؤْلِمُهُمْ

میرا گوشت اور جن کا خون میرا خون ہے جنھوں نے انکو اذیت دی انھوں نے مجھے اذیت

وَيُحْزِنُنِيْ مَا يُحْزِنُهُمْ اَنَا حَرْبٌ لِّمَنْ

دی جنھوں نے انھیں غمگین کیا انھوں نے مجھے غمگین کیا جس نے ان سے جنگ کی اس نے

حَارَبَهُمْ وَسِلْمٌ لِّمَنْ سَالَمَهُمْ وَعَدُوٌّ

مجھ سے جنگ کی جس نے ان سے صلح کی اس نے مجھ سے صلح کی جس نے ان سے دشمنی

لِّمَنْ عَادَاهُمْ وَمُحِبٌّ لِّمَنْ اَحَبَّهُمْ

رکھی اس نے مجھ سے دشمنی رکھی جس نے ان کو دوست رکھا اس نے مجھ کو دوست رکھا

Scanned with CamScanner

إِنَّهُمْ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُمْ فَاجْعَلْ صَلَوٰتِكَ وَبَرَكَاتِكَ

غرض یہ سب مجھ سے ہیں اور میں ان سے پس خداوندا تو ان پر اور مجھ پر درود، برکتیں

وَرَحْمَتَكَ وَغُفْرَانَكَ وَرِضْوَانَكَ عَلَيَّ وَعَلَيْهِمْ

اور رحمت نازل فرما اور ان کو اور مجھ کو اپنے دامن کرم میں جگہ دے تو ہم سے راضی رہ

وَأَذْهِبْ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِيرًا

اور ان سے ہر رجس و آلودگی کو دور رکھ اور ان کو پاک رکھ اتنا کہ جتنا پاک رکھنے کا حق ہے

فَقَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا مَلَائِكَتِي وَيَا سُكَّانَ

پس خدائے عز و جل نے فرمایا: اے میرے ملائکہ اور رہنے والے

سَمٰوٰتِي إِنِّي مَا خَلَقْتُ سَمَاءً مَّبْنِيَّةً

میرے آسمانوں کے نہیں پیدا کیا میں نے آسمان کو جو بنایا گیا

وَّلَا أَرْضًا مَّدْحِيَّةً وَّلَا قَمَرًا مُّنِيرًا وَّلَا شَمْسًا

اور نہ زمین کو جو بچھائی گئی اور نہ مہتاب نورانی کو اور نہ آفتاب

مُّضِيئَةً وَّلَا فَلَكًا يَّدُوْرُ وَلَا بَحْرًا يَّجْرِي

روشن کو اور نہ اس فلک کو جو دورہ کرتا ہے اور نہ دریائے جاری کو

وَلَا فُلْكًا يَّسْرِي إِلَّا فِي مَحَبَّةِ هٰؤُلَاءِ

اور نہ کشتی کو جو دریا میں چلتی ہے مگر محبت میں ان پانچوں بزرگوں کی

الْخَمْسَةِ الَّذِيْنَ هُمْ تَحْتَ الْكِسَاءِ فَقَالَ

جو زیر چادر ہیں پس عرض کیا

الْأَمِينُ جَبْرَائِيلُ يَا رَبِّ وَمَنْ تَحْتَ الْكِسَاءِ

جبرئیل امین علیہ السلام نے اے پروردگارِ عالم وہ کون بزرگوار ہیں جو زیرِ چادر ہیں

فَقَالَ عَزَّ وَجَلَّ هُمْ أَهْلُ بَيْتِ النُّبُوَّةِ وَ

خدائے صاحبِ عزت و جلال نے فرمایا: وہ اہلِ بیتِ نبوّت اور

مَعْدِنُ الرِّسَالَةِ هُمْ فَاطِمَةُ وَأَبُوهَا وَبَعْلُهَا

معدنِ رسالت ہیں وہ فاطمہ زہرا ہیں ان کے پدر بزرگوار ہیں انکے شوہر نامدار

وَبَنُوهَا فَقَالَ جَبْرَائِيلُ يَا رَبِّ أَتَأْذَنُ

ہیں اور دونوں فرزند ہیں جبرائیل علیہ السلام نے عرض کیا اے پروردگار مجھے اجازت

لِي أَنْ أَهْبِطَ إِلَى الْأَرْضِ لِأَكُونَ مَعَهُمْ

دے کہ میں زمین پر جاکر ان حضرات کے ساتھ چھٹا شخص زیرِ چادر ہو

سَادِسًا فَقَالَ اللهُ نَعَمْ قَدْ أَذِنْتُ لَكَ

جاؤں فرمایا خدائے تعالےٰ نے تم کو اجازت دی

فَهَبَطَ الْأَمِينُ جَبْرَائِيلُ وَقَالَ اَلسَّلَامُ

پس حضرت جبرئیل امین علیہ السلام نازل ہوئے اور عرض کیا: سلام ہو

عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللهِ الْعَلِيُّ الْأَعْلَى يُقْرِئُكَ

آپ پر یا رسول اللہ! صلی اللہ علیہ وآلہ خدائے علی و اعلیٰ آپ کو سلام

اَلسَّلَامَ وَيَخُصُّكَ بِالتَّحِيَّةِ وَالْإِكْرَامِ

فرماتا ہے اور خاص فرماتا ہے آپ کو تحیۃ و اکرام کے ساتھ

وَيَقُولُ لَكَ: وَعِزَّتِي وَجَلَالِي إِنِّي مَا

اور آپ سے فرماتا ہے: کہ مجھے قسم ہے اپنے عزت وجلال کی مَیں ہرگز

خَلَقْتُ سَمَاءً مَّبْنِيَّةً وَّلَا أَرْضًا مَّدْحِيَّةً

پیدا نہ کرتا آسمان کو جو بنایا گیا ہے اور نہ زمین کو جو بچھائی گئی ہے

وَّلَا قَمَرًا مُّنِيرًا وَّلَا شَمْسًا مُّضِيئَةً وَّلَا

اور نہ مہتاب نورانی کو اور نہ آفتاب روشن کو اور نہ

فَلَكًا يَّدُورُ وَلَا بَحْرًا يَّجْرِي وَلَا فُلْكًا

فلک کو جو دورہ کرتا ہے اور نہ دریائے جاری کو اور نہ کشتی کو جو

يَّسْرِي إِلَّا لِأَجْلِكُمْ وَمَحَبَّتِكُمْ وَقَدْ أَذِنَ

دریا میں چلتی ہے مگر آپ حضرات کے سبب سے اور آپ کی محبت کے باعث اور اجازت

لِي أَنْ أَدْخُلَ مَعَكُمْ فَهَلْ تَأْذَنُ لِي

دی ہے مجھے خدا نے کہ مَیں آپ کے ساتھ زیرِ چادر داخل ہوں، پس کیا آپ بھی مجھ کو

يَا رَسُولَ اللهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ وَعَلَيْكَ

اجازت دیتے ہیں اے رسولِ خدا فرمایا رسولِ خدا صلے اللہ علیہ وآلہٖ نے: تم پر بھی

السَّلَامُ يَا أَمِينَ وَحْيِ اللهِ إِنَّهُ نَعَمْ قَدْ

سلام ہو اے اللہ کی وحی کے امین! میں تم کو

أَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ جِبْرَائِيلُ مَعَنَا تَحْتَ

اجازت دیتا ہوں پس حضرت جبرائیل علیہ السلام چادر کے نیچے داخل ہوئے

الْكِسَاءِ فَقَالَ لِأَبِي إِنَّ اللهَ قَدْ أَوْحَى

اور میرے بابا جان سے عرض کیا کہ خدائے عزوجل نے وحی فرمائی ہے

إِلَيْكُمْ يَقُولُ إِنَّمَا يُرِيدُ اللهُ لِيُذْهِبَ

آپ حضرات کی طرف وہ فرماتا ہے: سوائے اس کے نہیں کہ خدا چاہتا ہے کہ دُور

عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ

رکھے آپ حضرات اہل بیت علیہم السلام سے نجاست کو اور آپ کو پاک رکھے

تَطْهِيرًا فَقَالَ عَلِيٌّ لِأَبِي يَا رَسُولَ اللهِ

جو پاک رکھنے کا حق ہے۔ پس عرض کیا حضرت علیؑ نے یا رسول اللہ!

أَخْبِرْنِي مَا لِجُلُوسِنَا هٰذَا تَحْتَ الْكِسَاءِ

فرمائیے مجھ سے اس امر کو جو ہم سب کے بیٹھنے سے اس چادر میں

مِنَ الْفَضْلِ عِنْدَ اللهِ فَقَالَ النَّبِيُّ وَالَّذِي

خدائے تعالےٰ کے نزدیک فضیلت حاصل ہے پس فرمایا نبی کریمؐ نے قسم اس خدا کی

بَعَثَنِي بِالْحَقِّ نَبِيًّا وَّاصْطَفَانِي بِالرِّسَالَةِ

جس نے مبعوث کیا مجھے برحق نبی بنا کر نیز برگزیدہ فرمایا مجھ کو رسالت کے ساتھ اور

نَجِيًّا مَّا ذُكِرَ خَبَرُنَا هٰذَا فِي مَحْفِلٍ مِّنْ

نجات دہندہ قرار دیا جہاں ذکر کی جائے گی یہ حدیث ہماری کسی محفل میں

مَّحَافِلِ أَهْلِ الْأَرْضِ وَفِيهِ جَمْعٌ مِّنْ

محفلوں سے اہل زمین کی دراں حالیکہ اس محفل میں جمع ہو ایک جماعت

Scanned with CamScanner

شِيعَتِنَا وَمُحِبِّينَا اِلَّا نَزَلَتْ عَلَيْهِمُ الرَّحْمَةُ

ہمارے شیعوں اور دوستوں کی ان پر نازل ہو گی رحمت خدا کی

وَحَفَّتْ بِهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَاسْتَغْفَرَتْ لَهُمْ

اور ملائکہ ان کو گھیر لیں گے اور ان کے لئے طلب مغفرت کریں گے

اِلٰٓی اَنْ يَّتَفَرَّقُوْا فَقَالَ عَلِیٌّ ؑ : اِذًا

یہانتک کہ وہ سب متفرق ہو جائیں۔ یہ سن کر حضرت علیؑ نے فرمایا پھر تو

وَاللّٰهِ فُزْنَا وَفَازَ شِيعَتُنَا وَرَبِّ الْكَعْبَةِ

خدا کی قسم ہم کامیاب کامران ہوئے اور ہمارے شیعہ بھی بربِّ خانہ کعبہ

فَقَالَ النَّبِیُّ ثَانِيًا : يَا عَلِیُّ وَالَّذِیْ بَعَثَنِیْ

پس فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ نے : اے علی ! قسم ہے اس خدا کی جس نے مجھے

بِالْحَقِّ نَبِيًّا وَّاصْطَفَانِیْ بِالرِّسَالَةِ نَجِيًّا

بحق نبی مبعوث کیا اور مجھ کو رسالت کے ساتھ برگزیدہ فرمایا

مَّا ذُكِرَ خَبَرُنَا هٰذَا فِیْ مَحْفِلٍ مِّنْ مَّحَافِلِ

جب بیان بھی جائے گی یہ حدیث کسی محفل میں اہلِ زمین کی محفلوں

اَهْلِ الْاَرْضِ وَفِيهِ جَمْعٌ مِّنْ شِيعَتِنَا

میں سے جہاں کہ جمع ہوں ہمارے پیروکار

وَمُحِبِّينَا وَفِيهِمْ مَهْمُوْمٌ اِلَّا وَفَرَّجَ

اور ہمارے دوست پس ان میں جو رنجیدہ اور ملول ہو گا

اللّٰهُ هَمَّہٗ وَلَا مَغْمُوْمٌ اِلَّا وَكَشَفَ اللّٰهُ

خداوند عالم ضرور اس کے رنج و الم کو دور کرے گا

غَمَّہٗ وَلَا طَالِبُ حَاجَةٍ اِلَّا وَقَضَى اللّٰهُ

اور جو کوئی طلب کرنے والا حاجت کا ہوگا حق تعالیٰ اس کی حاجت کو

حَاجَتَہٗ فَقَالَ عَلِیٌّ : اِذًا وَّاللّٰهِ فُزْنَا

ضرور پوری کرے گا۔ یہ سن کر حضرت علیؑ نے فرمایا: قسم بخدا ہم اہلبیتؑ

وَسُعِدْنَا وَكَذٰلِكَ شِيْعَتُنَا فَازُوْا وَسُعِدُوْا

فائز اور سعید ہوئے اور اسی طرح ہمارے پیروکار فائز اور سعید ہوئے

فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ ؞

دنیا اور آخرت میں کعبہ کے پروردگار کے کرم سے

اَمَّنْ یُّجِیْبُ کا عمل

حسبِ ذیل آیت مصیبت کے دُور کرنے میں زود اثر ہے۔
ایک جلسہ میں ۱۲ ہزار مرتبہ پڑھی جاتی ہے۔ اگر ایک آدمی نہ پڑھ سکے تو متعدد افراد مل کر پڑھ سکتے ہیں۔ اس عمل سے پہلے دو رکعت نماز ادا کریں، جبکہ آیہ مجیدہ کے اوّل و آخر چودہ مرتبہ درُود شریف پڑھیں۔

اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَیَكْشِفُ السُّوْٓءَ

آیا (اللہ کے سوا بھی) کوئی ہے جو پکارے جانے پر بیقرار و مضطر کی پکار سنتا ہے اور (اسکا) دکھ دور کر دیتا ہے

دُرُود تاج

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

اے اللہ (اے ربِّ کریم) درود بھیج ہمارے آقا و مولا

مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ

(حضرت) محمد (مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) پر جو (تیری عظیم مملکت کے) تاجدار ہیں اور معراج (یعنی قربِ خاص)

وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ ○

سے سرفراز ہیں براق جن کی سواری (بنی) اور جو تیری وحدانیت اور تیری شانِ رحمت کے) علمبردار ہیں

دَافِعِ الْبَلَآءِ وَالْوَبَآءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ ○

(میرے معبود رحمتیں بھیج تیری اُن پر جو) بلائیں، وبائیں، قحط اور جملہ دُکھ درد دُور کرنے والے ہیں

اِسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ

اور آپؐ کا نامِ نامی تو (عرشِ عظیم پر) لکھا گیا، بلند کیا گیا ہے (کہ آپؐ کے اسم پاک کی رفعت آپکے

مَّشْفُوْعٌ مَّنْقُوْشٌ فِى اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ ○

مقبولِ شفاعت (ہونے پر شاہد ہے اور پھر یہ اسم مبارک تو) تیری لوحِ محفوظ اور تیرے قلمِ قدرت پر کندہ ہے

سَيِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ ○ جِسْمُهٗ

(بلاشبہ سرورِ کائنات ہی) عرب و عجم (یعنی کل انسانیت) کے سردار ہیں آپؐ کے جسمِ مقدس کی

مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ مُّطَهَّرٌ مُّنَوَّرٌ فِى

پاکیزگی، خوشبو (سے عالم مہک رہا ہے) اور آپؐ کی تجلیات و ہدایت) کے نور و انوار سے

Scanned with CamScanner

الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ ○ شَمْسِ

(خود) کعبہ اور حرم پاک منور ہیں۔ اور (ایسا کیوں نہ ہو کہ) آپؐ وہ آفتاب ہدایت ہیں جو اپنے عروج

الضُّحٰی بَدْرِ الدُّجٰی

کیطرف رواں دواں ہیں اور وہ ماہتاب (نبوت) ہیں جو ہر ظلمت (کفر اور جملہ تاریکیوں) کو دور کرنیوالے ہیں

صَدْرِ الْعُلٰی نُوْرِ الْهُدٰی كَهْفِ

(میرے معبود اپنے پیارے محبوب پر درود بھیج جو) رفعتوں کے صدر نشیں راہ ہدایت کے نور، مخلوق کی

الْوَرٰی مِصْبَاحِ الظُّلَمِ ○ جَمِيْلِ الشِّيَمِ ○

جائے پناہ، اندھیروں کے چراغ خلق عظیم کے حامل

شَفِيْعِ الْاُمَمِ ○ صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ ○

جملہ امتوں کو بخشوانے والے اور انتہائی عطا و بخشش سے موصوف ہیں

وَاللّٰهُ عَاصِمُهٗ ○ وَجِبْرِيْلُ خَادِمُهٗ ○

اور اللہ تعالیٰ ہی انکا نگہبان (کارساز) ہے جبرئیل امین آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خادم ہیں

وَالْبُرَاقُ مَرْكَبُهٗ ○ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ وَ

اور براق آپؐ کی سواری معراج آپؐ کا سفر

سِدْرَةُ الْمُنْتَهٰى مَقَامُهٗ ○ وَقَابَ قَوْسَيْنِ

سدرۃ المنتہیٰ آپؐ کا مقام اور (قرب خداوندی میں) قاب قوسین کا مرتبہ

مَطْلُوْبُهٗ ○ وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُهٗ وَالْمَقْصُوْدُ

آپؐ کا مطلوب ہے اور آپؐ کا مطلوب ہی آپؐ کا مقصود ہے اور آپؐ کا مطلوب

Scanned with CamScanner

مَوْجُوْدَۃٌ ○ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ○

آپؐ کو حاصل ہے (یعنی یہی حضورؐ کا وہ مقام خاص ہے، جہاں قربِ الٰہی سے سرفرازی ہوئی۔) اور

خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ ○ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ ○ اَنِیْسِ

(اب) آپؐ ہی نبوتوں کو ختم کرنے والے، گنہگاروں کو بخشوانے والے (راہِ سلوک کے)

الْغَرِیْبِیْنَ ○ رَحْمَۃٍ لِّلْعٰلَمِیْنَ ○ رَاحَۃِ

مسافروں کے غم خوار، دنیا جہان کے لیے رحمت، (عاشقوں کے غمزدہ قلوب)

الْعَاشِقِیْنَ ○ مُرَادِ الْمُشْتَاقِیْنَ ○ شَمْسِ

کے لیے راحت مشتاق نگاہوں (اور دیدۂ بینا) کیلئے مظہرِ حق، خداشناسوں

الْعَارِفِیْنَ سِرَاجِ السَّالِکِیْنَ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِیْنَ ○

کے لیے آفتاب، راہِ حق کے متلاشیوں کیلئے چراغِ ہدایت، مقربوں کے لیے رہنما

مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ وَالْغُرَبَاءِ وَالْمَسٰکِیْنَ ○ سَیِّدِ

غریبوں، فقیروں اور مسکینوں سے محبت فرمانے والے

الثَّقَلَیْنِ ○ نَبِیِّ الْحَرَمَیْنِ ○ اِمَامِ

جن وانس کے سردار، دونوں حرموں (یعنی مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ) کے نبی دونوں قبلوں

الْقِبْلَتَیْنِ ○ وَسِیْلَتِنَا فِی الدَّارَیْنِ ○

(یعنی بیت المقدس اور بیت اللہ) کے امام اور دنیا و آخرت میں ہم سب کے لیے وسیلۂ نجات ہیں

صَاحِبِ قَابَ قَوْسَیْنِ ○ مَحْبُوْبِ رَبِّ

اور (خود سرورِ کائنات) مرتبہ قاب قوسین پر فائز ہیں۔ آپؐ دونوں مشرقوں اور مغربوں کے رب

الْمَشْرِقَيْنِ وَالْمَغْرِبَيْنِ ○ جَدِّ الْحَسَنِ

کے محبوب (دونوں جہان کے رب کے رسول اور نبی برحق ہیں) آپ (شہیدانِ راہِ حق) سیدنا امام حسنؓ

وَالْحُسَيْنِ ○ مَوْلٰنَا وَمَوْلَى الثَّقَلَيْنِ ○

اور سیدنا امام حسینؓ کے جدِ امجد ہیں آپ ہی ہمارے اور تمام جن و انس کے آقا ہیں

اَبِی الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ نُوْرٍ مِّنْ

آپ (حضرت) قاسم کے والد، عبداللہ کے بیٹے اور اللہ کے نور کا ظہور ہیں

نُّوْرِ اللّٰهِ ○ يٰاَيُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِهٖ

(جس سے جملہ کائنات ظہور میں آئی)۔ اے نورِ جمالِ محمدی کے مشتاقو! (آؤ تم بھی اپنے مطلوب و مقصود کو

صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

پالو) آپ پر آپ کی آل پر آپ کے اصحاب پر خوب درود بھیجو (ایسا درود و سلام

وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ○

جو تمہاری عقیدت تمہاری محبت کا ثبوت دے

لایعنی گفتگو سے پرہیز ضروری ہے

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

وہی پروردگار ہمارے لیے کافی ہے اور وہ بہترین وکیل ہے

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

(نیکی کی) طاقت اور (شر سے بچنے کی) قوت نہیں مگر اللہ کی طرف سے جو بزرگ و اعلیٰ ہے

عکس روضہ اطہر **حضرت امام حسین** علیہ السلام

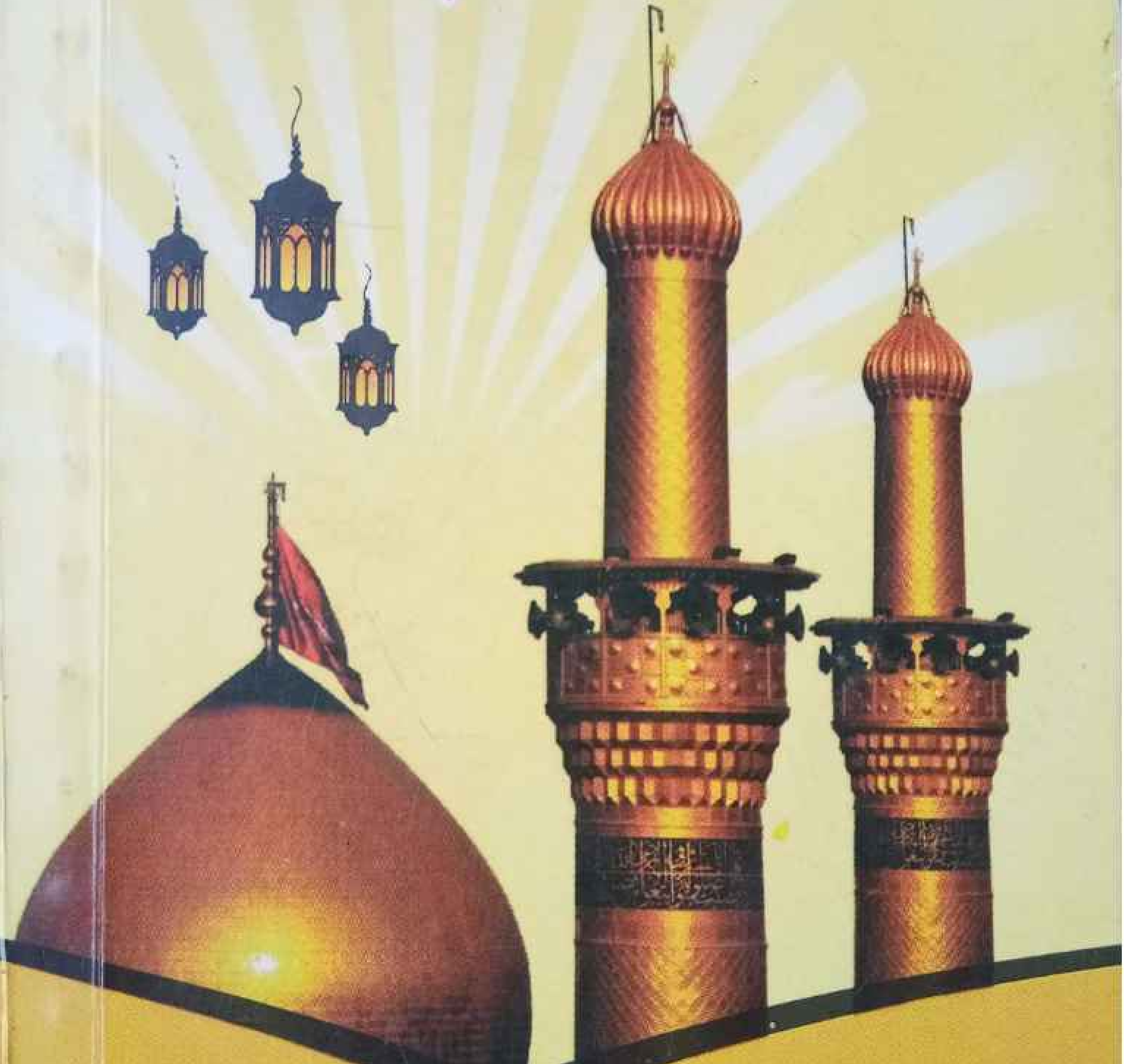

دینی کتب کیلئے
آپ کا اپنا مرکز

کریم پبلیکیشنز

سمیع سینٹر 38 اُردو بازار لاہور
فون 042-37122772

Scanned with CamScanner